پندار
The Leading Urdu Daily of Bihar
PINDAR पिन्दार
PINDAR
Web: www.pindar.in

GSTاصلاحات کے اعلان سے شیئر بازار میں اچھال

ممبئی، 4 ستمبر (یو این آئی) اشیا اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) میں بڑی اصلاحات کے اعلان کے بعد جمعرات کو گھریلو شیئر بازاروں میں زبردست تیزی دیکھی گئی۔ بی ایس ای کا سینسیکس 888.96 پوائنٹس کے اضافے کے ساتھ 81,456.67 پوائنٹس پر کھلا۔ تادم تحریر یہ گزشتہ روز کے مقابلے میں 549.72 پوائنٹس (0.68 فیصد (اضافے کے ساتھ 81,117.43 پوائنٹس پر تھا۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج کا نفٹی 50 انڈیکس بھی 265.70 پوائنٹس کے اضافے کے ساتھ 24,980.75 پوائنٹس پر کھلا۔

حماس جنگ بندی کے جامع معاہدے پر تیار

غزہ، 4 ستمبر (یو این آئی): فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس نے غزہ میں خونریز جنگ کے خاتمے کے لیے جامع جنگ بندی معاہدے پر آمادگی ظاہر کردی ہے۔ بدھ کے روز ایک بیان میں حماس نے غزہ میں جامع جنگ بندی کو قبول کرنے اور فلسطینی قیدیوں کے بدلے تمام اسرائیلی قیدی کی رہائی کے لیے آمادگی ظاہر کردی۔ معاہدہ میں اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی کے بدلے فلسطینی قیدیوں کی رہائی کی شق بھی شامل ہے، حماس نے ایک بیان میں کہا وہ غزہ میں ایک پائیدار اور مکمل جنگ بندی کے لیے تیار ہے۔

PATNA, FRIDAY 05.09.2025 Pages-12 Late City PRICE Rs. 2.00 ایڈیٹر : عبدالخالق احسانی Vol.52 No.241 پٹنہ، جمعہ ۵/ستمبر ۲۰۲۵ء، مطابق ۱۲/ربیع الاوّل ۱۴۴۷ھ

کرشنا انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی تعلیمی میدان میں ایک رہنما

پٹنہ،04 ستمبر (پی این ایس)۔ کرشنا انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی، کھگول، کوپوکرام سستی پور، ایس کے منڈل گروپ آف انسٹی ٹیوشنز، پٹنہ کے تحت کام کر رہا ہے، جو تکنیکی تعلیم کے میدان میں ایک رہنما ہے، نے تعلیمی سیشن 2025-26 کے لیے شیڈول کاسٹ طلبہ کے لیے داخلہ امتحان کا عمل شروع کر دیا ہے۔ یہ امتحان ان طلبہ کے لیے سنہری موقع ہے جو تعلیم حاصل کر کے اپنے کیریئر کو ایک نئی سمت دینا چاہتے ہیں۔ درخواست فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 06 ستمبر 2025 ہے اور داخلہ امتحان 08 ستمبر 2025 کو انسٹی ٹیوٹ کے کیمپس میں ہی لیا جائے گا۔ اس میں طلبہ جس ادارے کا انتخاب کرتے ہیں اسی ادارے میں امتحان دے سکیں گے۔ کسی بھی دوسرے امتحانی مرکز میں جانے کی ضرورت نہیں پڑے گی اور وہ آرام دہ ماحول میں امتحان دے سکیں گے۔ یہ ادارہ پولی ٹیکنک کی کئی شاخوں میں داخلہ فراہم کرتا ہے، بشمول سول انجینئرنگ، مکینیکل انجینئرنگ، الیکٹریکل انجینئرنگ، کمپیوٹر سائنس انجینئرنگ اور مصنوعی ذہانت۔ 10ویں پاس طلباء ان کورسز میں داخلے کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ کرشنا انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی نہ صرف طلباء کو اعلیٰ سطح کی تکنیکی تعلیم فراہم کرتا ہے بلکہ اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ کے تحت تعلیم، رہائش اور کھانے کی سہولیات بھی بالکل مفت فراہم کرتا ہے۔ اس کے علاوہ، طلباء صرف 3 لاکھ روپے میں بہار اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ اسکیم کا فائدہ اٹھا کر پولی ٹیکنک کورس کے پورے کورس کو مکمل کر کے سرٹیفکیٹ حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ ادارہ جدید تکنیکی وسائل، تجربہ کار فیکلٹی اور معیاری تعلیم کے لیے جانا جاتا ہے۔ یہ انسٹی ٹیوٹ ان طلباء کے لیے ایک مثالی انتخاب ہے جو انجینئرنگ اور ٹیکنالوجی کے میدان میں اپنا کیریئر بنانا چاہتے ہیں۔ ایس کے منڈل گروپ آف انسٹی ٹیوشنز، پٹنہ نے ہمیشہ تکنیکی اور پیشہ ورانہ تعلیم کو دیہی اور شہری علاقوں تک قابل رسائی بنانے کا عہد کیا ہے اور یہ ادارہ اس سمت میں ایک مضبوط پہل ہے۔

چیمبر نے جی ایس ٹی کی شرحوں میں تبدیلی کا خیر مقدم

پٹنہ،04 ستمبر (پی این ایس)۔ بہار چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز نے جی ایس ٹی کی موجودہ شرحوں میں 18%، 12%، 5%اور 28% کی صرف دو شرحوں میں 5% اور 18% کی تبدیلی کا گرمجوشی سے خیر مقدم کیا ہے اور ریاست کے تاجروں کی جانب سے جناب نریندر مودی وزیر اعظم، شری نرملا ستھرا، وزیرِ اعظم نرملا سِتھارا اور وزیرِ فنان سمبر کا شکریہ ادا کیا ہے۔ چیمبر کے صدر سبھاش کمار پٹواری نے کہا کہ نئے نرخوں کے نفاذ سے کھانے پینے کی اشیا اور روزمرہ کی اشیا جیسے دودھ کی مصنوعات، اہم خوراک، چینی اور مٹھائیاں، پیکڈ فوڈ، قدرتی/مصنوعی منرل واٹر اور ایریٹڈ واٹر، کھاد، بیج اور فصل کے غذائی اجزاء، زندگی بچانے والی ادویات، کتابیں اور سیکھنے کے آلات، الیکٹرانک سامان اور ٹیکسٹائل سامان سستا ہو جائے گا۔

سترد ھار کے فنکاروں نے نکڑ ناٹک کے ذریعہ چلائی بیداری مہم

پٹنہ سٹی 04 ستمبر (شعیب قریشی) محکمہ کوآپریٹو، حکومت بہار کے بشکریہ، پٹنہ کے معروف تھیٹر ادارے سترد ھار کے فنکاروں نے آج جمعرات کو کسان کوآپریٹیو چوپال میں اسٹریٹ پلے "معجزہ تعاون" کا مظاہرہ کیا۔ پٹنہ ضلع کے تحت پٹنہ صدر بلاک کے بل پور، پنڈریہ اور سوناوا پور پی اے سی ایس میں شاندار کارکردگی دکھائی گئی۔ اسے مارچی، مہولی اور فتح پور پی اے سی ایس میں گزشتہ منگل کو پیش کیا گیا تھا۔ اس ڈرامے کی ہدایت کاری بہار آرٹ ایوارڈ یافتہ اور معروف ہدایت کار نواب عالم نے کی ہے۔ اسٹریٹ پلے میں کسانوں کو اسٹریٹ ڈراموں کے ذریعے معلومات فراہم کی گئیں اور غذائی اجناس کی خریداری، بہار اسٹیٹ ویجیٹیبل پروسیسنگ مارکیٹنگ اسکیم، کوآپریٹو بینک، کامن سروس سینٹر، بہار اسٹیٹ کراپ اسسٹنس اسکیم، چیف منسٹر گرین ایگریکلچر پلانٹ اسکیم، جن اوشدھی سینٹر، پرائم منسٹر کسان سمردھی سینٹر، پرائم منسٹر کسان سمردھی، کوآپریٹو سینٹر آؤٹ سوسائٹیز، ہنی پروڈیوسر کوآپریٹو سوسائٹیز وغیرہ کے کسانوں کی بڑی تعداد تماشائی کے طور پر موجود تھی۔ فنکاروں کی زبردست اداکاری اور ڈائیلاگ ڈلیوری نے راہگیروں کو رک کر اسٹریٹ پلے دیکھنے پر مجبور کر دیا۔ ڈرامے کے گانوں "محکمہ کوآپریٹو کے بٹے بات ہو.... کھیتی کریلا ہو، اب، بھیا بہنی، جاگ کسنوا کھیتی کریلا ہو، اب، بھیل آسان ہو" نے ڈرامے کے موضوع کو متاثر کن بنایا اور سامعین کے دلوں پر انمٹ نقوش چھوڑے۔ فنکاروں میں مکیش، کمار، امان کمار، حسن فاطمہ، سعود عالم، ذیشان عالم، بھولا سنگھ آصف حسن، راجیو رنجن ترپاٹھی شامل تھے۔ اس موقع پر کوآپریٹو ایکسٹینشن آفیسر راہول کمار چودھری بھی موجود تھے۔

ہارٹ اسپتال میں 15 سنگین مریضوں کا علاج کیا گیا

پٹنہ،04 ستمبر (پی این ایس)۔ ہارٹ اسپتال، پتر کار نگر، پٹنہ میں گزشتہ 3 دنوں میں، 15 نازک مریضوں کا 9 انجیو پلاسٹی (پرائمری، سادہ اور پیچیدہ)، 3 پیس میکر امپلانٹیشن، 2 بائی پاس سرجری، اور 1 اے ایس ڈی سرجیکل کلوزر کے ساتھ کامیابی سے علاج کیا گیا۔ اگر کورونری شریان خون کے لوتھڑے، چکنائی یا کیلشیم سے بند ہو جائے تو یہ دل کا دورہ پڑنے کا سبب بنتا ہے۔ انجیو پلاسٹی میں، بلاک شدہ شریان میں سٹینٹ (رنگ) ڈال کر دل میں دوران خون کو بحال کیا جاتا ہے۔ بائی پاس سرجری کے ذریعے، تنگ اور بلاک شدہ خون کو دوبارہ تبدیل کر کے دل کو خون فراہم کیا جاتا ہے۔ پیس میکر لگانے سے دل کی ترسیل کی خرابی کا علاج کیا جاتا ہے۔ ہارٹ ہسپتال کے مینیجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر راجن نے اس کامیابی پر سینئر انٹروینشنل کارڈیالوجسٹ ڈاکٹر آشیش کمار جھا، ڈاکٹر ونیت کمار، ڈاکٹر آشیش رنجن، ڈاکٹر ششیر کمار مشرا اور سینئر کارڈیک سرجن ڈاکٹر عامر کاظمی کو مبارکباد دی۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ دو دہائیوں سے ہارٹ ہسپتال، پٹنہ پرائمری، جنرل، سی ٹی او، رائے انجیو پلاسٹی، بائی پاس سرجری، بھلب کی تبدیلی، پیس میکر امپلانٹیشن، ڈیوائس کلوزر وغیرہ میں سرفہرست ہے۔

جلوس محمدی میں نعرہ تکبیر کی فضا سے گونج اٹھا پٹنہ سیٹی

پٹنہ سیٹی 4 ستمبر (ذوالقرنین) ہمارے آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے سب کے ساتھ اخوت اور محبت کا درس دیا بلاتفریق مذہب اور ذات پات سب کی مدد کرنے، انسانیت کی حفاظت اور حق کا ساتھ دینے کا پیغام دیا حضرت محمد ﷺ کے آنے سے پہلے لوگ بچیوں کو زندہ دفن کر دیا کرتے تھے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم وہ پہلے شخص تھے جنہوں نے عورتوں کے حقوق کی بات کی اور عورتوں کے حقوق کے بارے میں بتایا اسلام میں خواتین کی کیا حیثیت ہے اور ان کے حقوق کیا ہیں اس کے بعد بچیوں کی تدفین بند کر دی گئی ہمارے نبی کریم ﷺ نے اسلام میں اپنے والدین، بھائیوں، بہنوں، رشتہ داروں اور پڑوسیوں کے حقوق بتانا اور ان پر عمل درآمد کرنا سکھایا آج اگر ہم ان کے بتائے ہوئے راستے پر چلنا شروع کر دیں تو دین اور دنیا دونوں میں کامیاب ہو جائیں گے مذکورہ باتیں سید شاہ مجیب الحق عمادی ازہری صاحب قبلہ ولی عہد خانقاہ عمادیہ قلندریہ منگل تالاب پٹنہ سیٹی نے بلورگنج پٹنہ سیٹی میں انجمن محمدیہ بہار (رجسٹرڈ) کے زیر اہتمام نکلنے والے جلوس محمدی کے افتتاح سے قبل حاضرین کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا جلوس محمدی میں شامل عقیدت مندوں نے نعرہ تکبیر اللہ اکبر، رسالت یارسول اللہ کے نعرے، حیدر یا علی غوث کا دامن نہیں چھوڑیں گے کے نعرے، جلوس میں شریک لوگوں کی جانب سے مختلف مقامات پر فلک شگاف نعرے لگائے گئے، بلورگنج پچھم دروازہ سیلس ٹیکس آفس گزری بازار باؤلی موڑ گڑہٹہ معشوق علی روڈ پادری کی حویلی محمدی جان مسجد خواجہ کلاں ستگھرو امسجد مچھرہٹہ شہید بھگت سنگھ چوک شکار پور آر پی یم کالج منگل تالاب پر جلوس میں شامل قافلہ محمدی کے سالاروں کا استقبال پھولوں کا مالا پیش کر اور عطر پیش کر کے کیا گیا انجمن محمدیہ کے صدر شمش الحسن جنرل سیکرٹری ارشاد عالم (عرف گلاب) محمد اقبال محمد حنیف شیخ ڈاکٹر اقبال احمد شاہ فیض الرحمن، محمد قاسم چاند رنجیت پربھاکر یادو کانگریس کے رہنما ششانت شیکھر کمال اشرف سوجیت کیسر احمد شمیم محمد عادل سرفراز محمد شبیر قریشی محمد فہد محمد کلام محمد جاوید بلرام چودھری ہدایت احمد بھوشن مالی شارف احمد زنگریز فیروز حسن حسن امام عاصم صدیقی محمد معراج ضیاء موجود تھے،

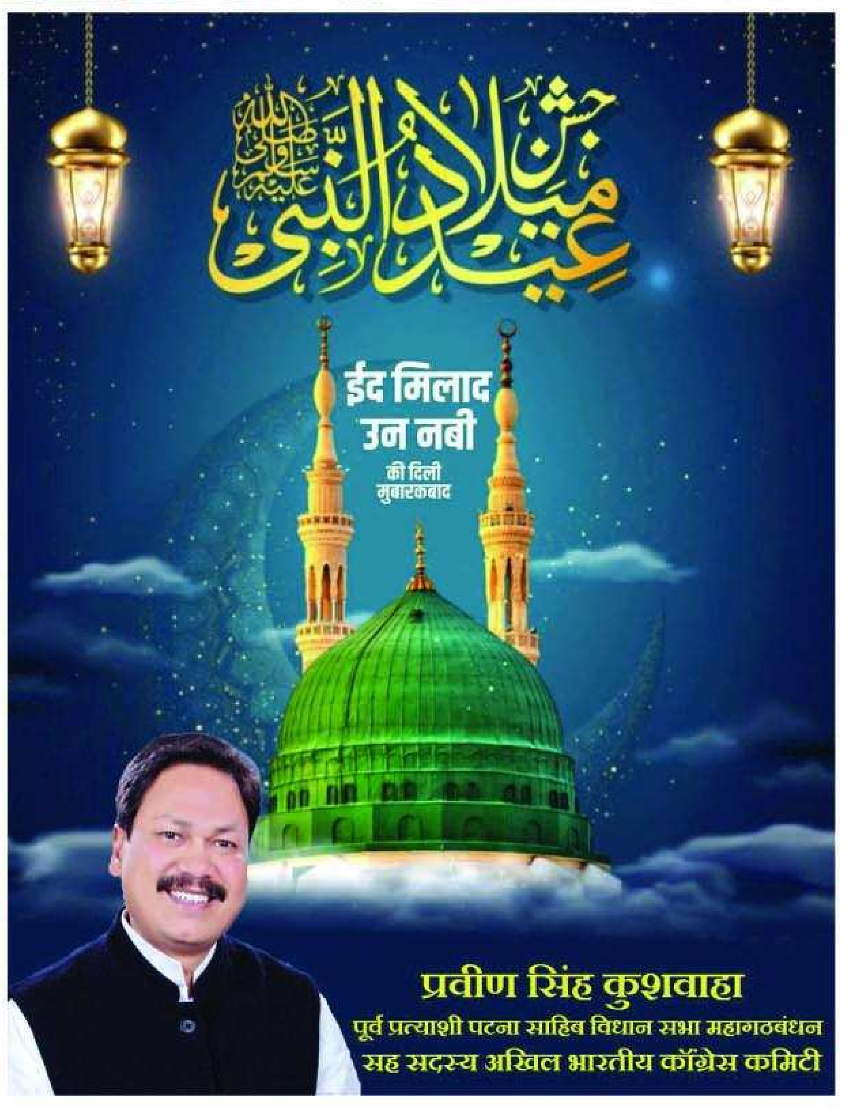

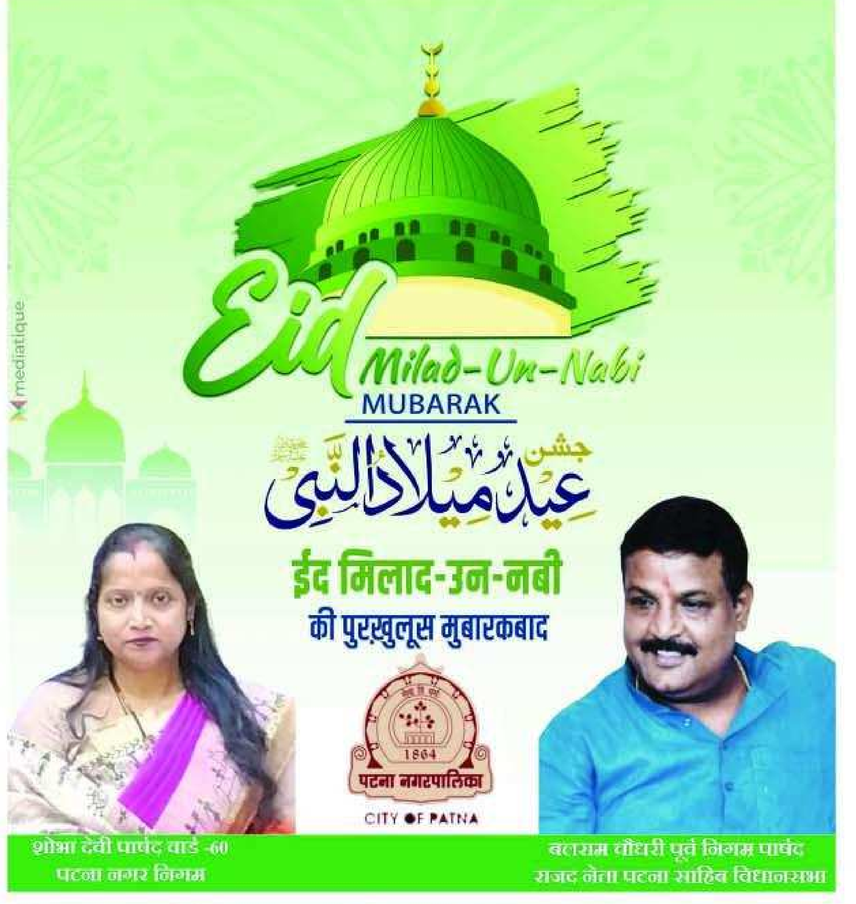

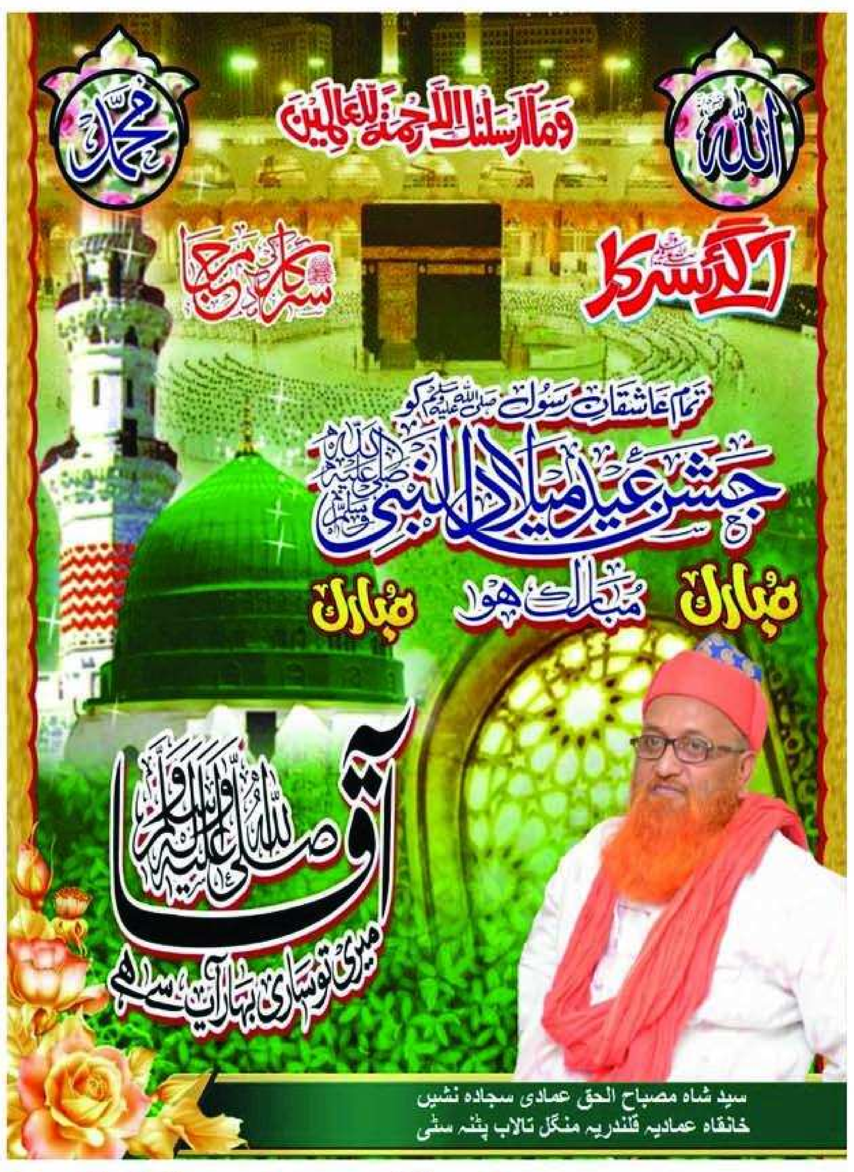

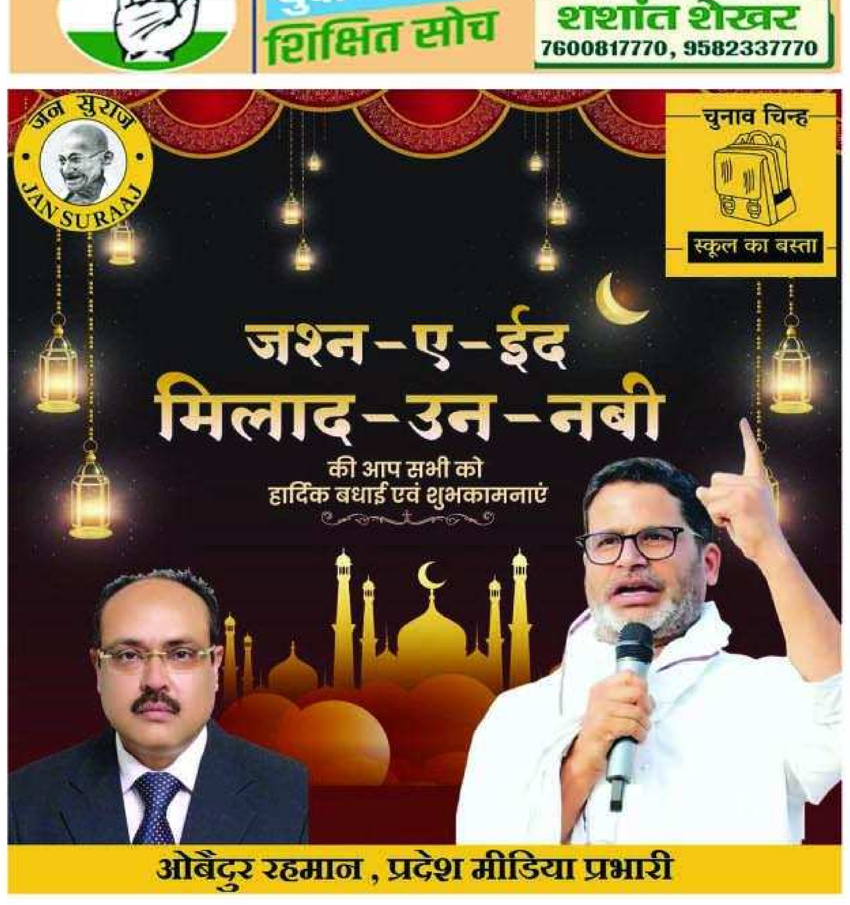

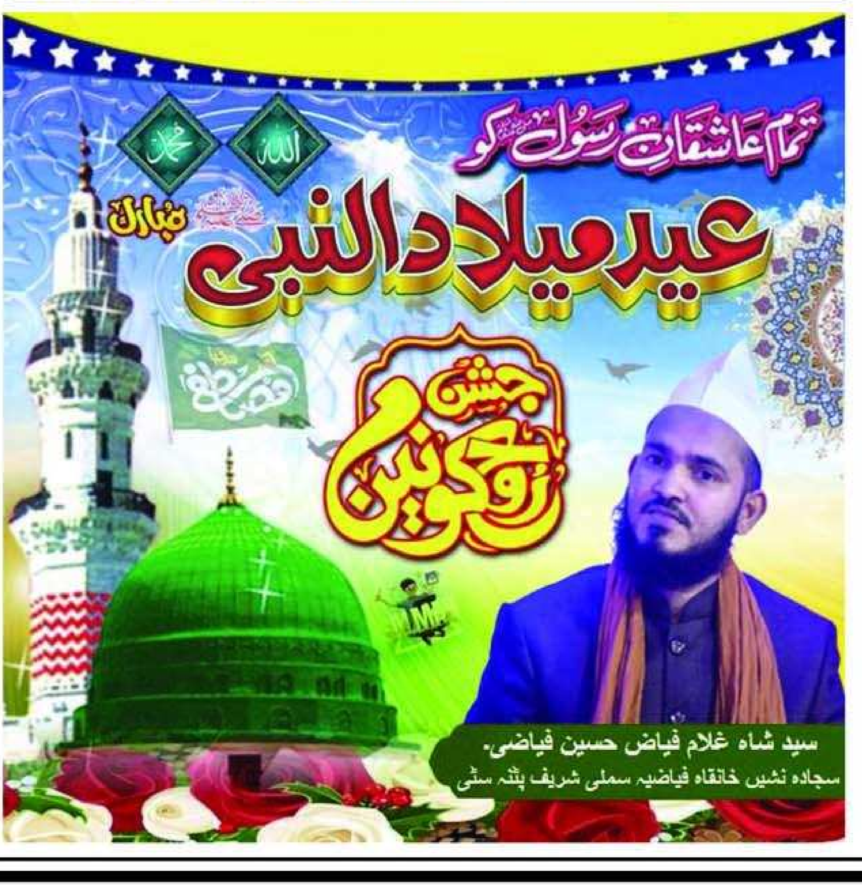

اللہ کے محبوب کی رفعت کی حقیقت
معراج کی شب عرشِ معلیٰ سے عیاں ہے
مشتاق سیوانی

The Leading Urdu Daily of Bihar

پندار

PINDAR पिन्दार

PINDAR
Web:
www.pindar.in

"جناب مشتاق سیوانی کی نعتیہ شاعری ہمعصر نعتیہ شاعری میں امتیاز و اختصاص کی حامل ہے۔ یہ امتیاز اس لیے حاصل ہے کہ وہ جانتے ہیں کہ نعتیہ اشعار کی بلندی قدرتِ اظہار و بیان سے زیادہ کیفیات کی شدت وتوانائی میں ہے۔ نعت گوئی کا حسن مشقت ولسانی علمیت سے زیادہ محویت واستغفراق میں ہے۔"
پروفیسر علیم اللہ حالی

PATNA, FRIDAY 05.09.2025 Pages-12 Late City PRICE Rs. 2.00 | ایڈیٹر : عبدالخالق احسانی | ۱۴۴۷ھ Vol.52 No.241 پٹنہ، جمعہ ۵/ستمبر ۲۰۲۵ء، مطابق ۱۲/ربیع الاوّل

مسابقہ و جلسۂ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

بتاریخ: ۱۶-۱۸/ستمبر ۲۰۲۵ء
۲۳-۲۵/ربیع الاوّل ۱۴۴۷ھ
منگل، بدھ و جمعرات

بمقام: انجمن اسلامیہ ہال، اشوک راج پتھ، پٹنہ

مسابقہ: تقریر • مضمون نویسی، کوئز • نعت خوانی • قرأت • اذان

فارم بھرنے کی تاریخ: مورخہ ۵/ستمبر ۲۰۲۵ سے مورخہ ۱۲/ستمبر ۲۰۲۵ء ● تقریر کا عنوان: (الف) پڑوسیوں کے حقوق اور حضور ﷺ کی تعلیمات (ب) امن عالم اور اسلام (ج) شجرکاری کی اہمیت سنت نبوی کی روشنی میں ● مضمون نویسی کا عنوان: (۱) محمد ﷺ کا بچوں کے ساتھ شفقت آمیز سلوک (۲) انسانی مساوات اور نبی کریم ﷺ کا اسوہ (۳) خدمت خلق اور اسوہ نبوی ﷺ۔ ان میں سے کسی ایک عنوان پر دوسو الفاظ پر مشتمل مضمون لکھنا ہوگا۔ ساتھ ہی حضور ﷺ کی مدنی زندگی پر مشتمل ۵۰ معروضی سوالات ہونگے ● مضمون نویسی اور معروضی سوالات کے لئے ایک گھنٹہ تیس منٹ کا وقت دیا جائے گا ● مسابقہ میں درجہ پانچ سے لیکر درجہ بارہویں/مولوی تک کے طلبہ وطالبات ہی شرکت کے مجاز ہونگے ● مسابقہ قرأت میں درجہ حفظ کے ایسے طلبہ جن کی عمر 07 سال سے 16 سال کے درمیان ہو وہ حصہ لے سکتے ہیں ● مسابقہ اذان میں مدرسہ واسکول کے ایسے طلبہ، جن کی عمر 10 سال سے 16 سال کے درمیان ہو وہ حصہ لے سکتے ہیں۔ امیدوار کیو آر کوڈ اور لنک کے ذریعہ فارم بھر سکتے ہیں۔ مدارس، مکاتب اور اسکول کے طلبہ وطالبات مسابقۂ سیرتؐ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

پروگرام کی تفصیلات: 16 ستمبر بروز منگل مضمون نویسی، 9.30 بجے صبح سے، نعت خوانی 10.00 صبح سے ☆ 17 ستمبر بروز بدھ، تقریر 9.30 بجے صبح سے، اذان 10.30 بجے صبح سے ☆ 18 ستمبر بروز جمعرات، قرأت 9.30 بجے صبح سے، جلسہ وتقسیم انعامات بعد نماز مغرب۔

Google Form Link: https://forms.gle/bLXMfnzs91wk88S2A

پہلا انعام -/10,000
دوسرا انعام -/7,500
تیسرا انعام -/5,000
چوتھا انعام -/3,000

منجانب: ★ محمد ارشاد اللہ، چیرمین ★ خورشید انور صدیقی، سی. ای. او، بہار اسٹیٹ سنی وقف بورڈ، پٹنہ

بہار کے ہر شعبے میں تیزی سے ترقی ہوئی ہے

پوری ریاست میں بڑے پیمانے پر سڑکوں، پُل اور پُلیوں کی تعمیر کرائی گئی ہے۔ چھپرہ میں کارکنوں سے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی گفتگو

چھپرہ، 4/ستمبر (راجو) وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے جمعرات کو یہاں مڑھورا تھانہ کے قریب کھیل میدان میں کارکنوں کے ساتھ گفتگو پروگرام میں شامل ہوئے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ریاست کے ہر شعبے میں تیزی سے ترقی ہورہی ہے اور پوری ریاست میں بڑے پیمانے پر سڑکوں، پُل اور پُلیوں کی تعمیر کرائی گئی ہے۔ ہر گھر تک بجلی اور ہر گھر تک نل کا پانی پہنچا دیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مجھے پرگتی یاترا کے منصوبوں کی جگہ کا دورہ اور کام کی شروعات اور سنگ بنیاد کے لیے یہاں آنے اور آپ سے بات کرنے کا موقع ملا ہے۔ یہ بہت خوشی کی بات ہے کہ اس کارکنان سمواد میں بڑی تعداد میں آپ لوگ موجود ہیں میں آپ تمام لوگوں کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ آپ لوگ جانتے ہیں کہ 2005 سے قبل کی حکومتوں نے بہار میں ترقیات کے لیے کوئی کام نہیں کیا۔ پہلے حالات بہت خراب تھے۔ جب سے 24 نومبر 2005 کو این ڈی اے کی حکومت بنی، ہم بہار کی ترقی میں لگے ہوئے ہیں اور ریاست میں قانون کی حکمرانی ہے۔ (باقی صفحہ 11 پر)

عیدمیلادالنبیؐ کے موقع پر وزیر اعلیٰ کی مبارکباد

پٹنہ 4ستمبر (پی این ایس) وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے پیغمبر اسلام حضرت محمدؐ کے یوم پیدائش عیدمیلادالنبی کے موقعہ پر ریاست کے لوگوں کو قلبی مبارکباد دی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پیغمبر حضرت محمد صاحب کی تعلیم پوری انسانیت کی ترقی اور خوشحالی کے لیے تھی۔ ان کا پیغام محبت، رواداری، امن اور بھائی چارہ کا تھا۔ وزیر اعلیٰ نے ریاست کے لوگوں کو ہم آہنگی، باہمی محبت اور رواداری کے ساتھ عید میلادالنبی منانے کی اپیل کی۔

جی ایس ٹی اصلاحات، 22 ستمبر سے نئی شرحیں نافذ

اشیائے خورد ونوش اور ذاتی استعمال کی چیزیں سستی

اورنگ آباد، 4ستمبر (یو این آئی) ہندوستان میں جی ایس ٹی 2.0 اصلاحات 22 ستمبر 2025 سے نافذ العمل ہوں گی جن کے تحت گھریلو استعمال کی بیشتر روزمرہ اشیاء پر ٹیکس میں نمایاں کمی کی گئی ہے۔ 3 ستمبر کو جی ایس ٹی کونسل کی 56 ویں میٹنگ میں نئے دو سلیب ڈھانچے کو منظوری دی گئی ہے جو پہلے سے موجود چار درجے کے پیچیدہ نظام کی جگہ لے گا، اس فیصلے سے گھریلو صارفین کو براہ راست راحت ملے گی۔ سب سے زیادہ کمی ذاتی اشیائے صرف سے وابستہ مصنوعات میں کی گئی ہے جن پر جی ایس ٹی کو 18 فیصد سے گھٹا کر 5 فیصد کردیا گیا ہے۔ ان اشیاء میں بالوں کا تیل، شیمپو، ٹوتھ پیسٹ، صابن، ٹوتھ برش اور شیونگ کریم شامل ہیں۔ اسی طرح ٹیلکم پاؤڈر، ٹوتھ پاؤڈر اور فیس پاؤڈر بھی اب کم شرح پر دستیاب ہوں گے۔ کچن کے سامان جیسے دسترخوان، برتن اور بوتلوں پر بھی

ٹیکس کو 12 تا 18 فیصد سے کم کرکے صرف 5 فیصد کردیا گیا ہے جس سے گھریلو بجٹ پر مثبت اثر پڑے گا۔ اسأئے خورد ونوش میں بھی بڑی رعایت دی گئی ہے۔ دودھ، پنیر، روٹی، چپاتی، کھکھرا اور پیزا بریڈ کو مکمل طور پر ٹیکس سے مستثنیٰ کردیا گیا ہے۔ اسی طرح مکھن، گھی، ڈیری اسپریڈ، نمکین، بھجیا، چٹنی، پاستا، نوڈلز، چاکلیٹ، کافی، بسکٹ، آئس کریم، جوس، خشک میوہ جات اور کھجور پر صرف 5 فیصد ٹیکس عائد ہوگا۔ گھریلو اشیاء جیسے سائیکل، چھتری، نیپکن اور بانس کا فرنیچر بھی 12 فیصد سے کم ہوکر 5 فیصد سلیب میں آگئے ہیں۔ سلائی مشینیں اور ان کے پرزے بھی اس میں شامل ہیں۔ بڑے گھریلو آلات پر سب سے زیادہ رعایت کی گئی ہے، ایئر کنڈیشنر، 32 انچ سے بڑے ٹی وی، فریج، واشنگ مشین اور ڈش واشر پر ٹیکس کو 28 فیصد سے گھٹا کر 18 فیصد کردیا گیا ہے۔

جی ایس ٹی پر حکومت کا قدم درست

پیچیدگیوں کو دور کرنے کی ضرورت: کھڑگے

نئی دھلی، 4 ستمبر (یو این آئی) : کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے نے گڈس اینڈ سروس ٹیکس (جی ایس ٹی) میں اصلاحات کی حکومت کی پہل کو درست قرار دیا لیکن کہا کہ اٹھائے گئے اقدامات کافی نہیں ہیں اور اس کی پیچیدگیوں کو ختم کرکے اسے عوام کے لیے مزید مفید بنانے کی ضرورت ہے۔ جمعرات کو جی ایس ٹی اصلاحات پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے مسٹر کھرگے نے کہا کہ حکومت نے اسے بہت پیچیدہ بنا دیا ہے اور جی ایس ٹی کے ذریعے عام آدمی کو کچلا جارہا ہے، اس لیے کانگریس نے اسے گبر سنگھ ٹیکس بھی کہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس کی تعمیل میں اب بھی پیچیدگیاں ہیں اور انہیں دور کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ کانگریس صدر نے کہا کہ کانگریس نے 2019 اور 2024 کے اپنے منشور میں ایک سادہ اور عقلی ٹیکس نظام کے ساتھ جی ایس ٹی 2.0 کا مطالبہ کیا تھا۔ (باقی صفحہ 11 پر)

سارن ضلع کو 27 ترقیاتی منصوبوں کا تحفہ

جیویکا دیدیاں بہت اچھا کام کر رہی ہیں: نتیش

پٹنہ، 4/ستمبر (پی این ایس) وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے جمعرات کو چھپرہ کے رتن پور بن ٹولیا میں سارن ضلع کے تحت پرگتی یاترا کے دوران کئے گئے اعلانات سے متعلق 1203.81 کروڑ روپے کے 27 ترقیاتی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا۔ وزیر اعلیٰ نے ترقیاتی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھے جانے سے پہلے چھپرہ کے جگدم کالج سے خیرہ بن ٹولیا تک سڑک کو چوڑا کرنے کے کام کا معائنہ کیا۔ سڑک کو چوڑا کرنے کے اس کام کی تکمیل سے چھپرہ میں ٹریفک جام کا مسئلہ کم ہوگا اور شہری ترقی کو فروغ ملے گا۔ بن ٹولیا کے قریب نئے بس اسٹینڈ کی تعمیر سے سڑک کے رابطے میں بھی بہتری آئے گی۔ پروگرام کے دوران وزیر اعلیٰ نے رتن پور بن ٹولیا میں (باقی صفحہ 11 پر)

اس وقت ملک میں جمہوریت خطرے میں ہے

میں کوئی سیاسی دلدل میں نہیں پھنسا، یہ تو میرا سفر ہے: جسٹس سدرشن ریڈی

پٹنہ، 4 ستمبر (عتیق الرحمٰن شعبان) : انڈیا اتحاد کے نائب صدر جمہوریہ کے لیے مشترکہ امیدوار جسٹس بی سدرشن ریڈی جمعرات کو پٹنہ پہنچے۔ انہوں نے اسمبلی میں حزب مخالف کے رہنما تیجسوی یادو اور دوسرے رہنماؤں کے ساتھ پریس کانفرنس کی۔ اس موقع پر مکیش سہنی، راجیش رام، کرشنا الاورو، راجا رام سنگھ اور اکھلیش سنگھ سمیت کئی دوسرے رہنما موجود تھے۔ اس دوران کانگریس کے ریاستی صدر راجیش رام نے کہا کہ ہمارے مشترکہ امیدوار جسٹس بی سدرشن ریڈی ہوں گے۔ ان کا کردار آخری صف میں کھڑے لوگوں کو انصاف دلانے میں کافی قابل ذکر رہا ہے۔ جمہوریت میں لوک سبھا اور راجیہ سبھا میں جیتے ہوئے عوامی نمائندوں کی طرف سے آئین کی خلاف ورزی ہورہی ہے۔ (باقی صفحہ 11 پر)

بہار میں جلوس میں ڈی جے پر مکمل پابندی، لائسنس لازمی

پٹنہ، 4ستمبر (پی این ایس) : ایڈیشنل ڈائرکٹر جنرل پولیس (قانون وانتظام) پنکج کمار دراد نے جمعرات کے روز کہا کہ ریاست میں آئندہ تہواروں کے دوران کسی بھی جلوس میں ڈی جے بجانے پر مکمل پابندی ہوگی۔ مسٹر پنکج درادنے یہاں پریس کانفرنس میں کہا کہ بہار میں آنے والے تہواروں کو مدنظر رکھتے ہوئے امن وامان کے لیے سخت حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 5 ستمبر کو عید میلادالنبی، 6 ستمبر کو اننت چتردشی اور 17 ستمبر کو ہونے والی وشوکرما پوجا کو مدنظر رکھتے ہوئے خصوصی تیاریاں کی گئی ہیں۔ ڈی جے کے ساتھ ہر قسم کے جلوس نکالنے کے لیے پہلے مقامی انتظامیہ سے لائسنس لینا لازمی ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اننت چتردشی کے موقع پر گنیش کی مورتی کے وسرجن کا رواج ہے۔ اس دوران کسی بھی جلوس میں ڈی جے نہیں بجائی جائے گی۔ (باقی صفحہ 11 پر)

47 فیصد وزیروں کے خلاف مجرمانہ معاملے درج ہیں

نئی دہلی، 4 ستمبر (ایجنسی) : ملک بھر کے تقریباً آدھے وزیر یعنی تقریباً 47 فیصد وزرا اپنے خلاف درج مجرمانہ معاملوں کا سامنا کر رہے ہیں، ان میں قتل، اغوا اور خواتین کے خلاف جرائم جیسے سنگین معاملے بھی شامل ہیں۔ یہ باتیں ایسوسی ایشن فار ڈیموکریٹک ریفارم (اے ڈی آر) کی تازہ رپورٹ میں سامنے آئی ہے۔ یہ رپورٹ ایسے وقت میں آئی ہے جب مرکزی حکومت نے تین نئے بل پیش کیے ہیں۔ جس میں وزیر اعظم، وزیر اعلیٰ یا وزیر کو سنگین مجرمانہ معاملے میں تین دنوں تک جیل میں رہنے پر عہدے سے ہٹانے کی تجویز ہے۔ اے ڈی آر نے 27 ریاستی اسمبلیوں، 3 مرکز کی زیر انتظام ریاستوں اور مرکزی وزارتی کونسل کے 643 وزیروں کے حلف ناموں کا مطالعہ کیا۔ ان میں سے 302 وزیر (47 فیصد) مجرمانہ معاملوں میں ملزم ہیں۔

سونیا گاندھی کے خلاف عرضی پر 10 ستمبر کو سماعت

نئی دھلی، 4/ستمبر (ایجنسی) : شہریت حاصل کیے بغیر ووٹر لسٹ میں نام شامل کرانے کے الزام میں کانگریس کی رہنما سونیا گاندھی کے خلاف مقدمہ درج کرکے جانچ کرانے کا مطالبہ کرنے والے معاملے پر راؤج ایونیو کورٹ میں اب 10 ستمبر کو سماعت ہوگی۔ عدالت نے کہا کہ عرضی کو پڑھنے کے لیے وقت چاہیے۔ عرضی میں کہا گیا ہے کہ سونیا گاندھی نے 30 اپریل 1983 کو شہریت حاصل کی تھی لیکن ان کا نام 3 سال پہلے ہی 1980 کی ووٹر لسٹ میں شامل تھا۔ عرضی میں سوال اٹھایا گیا ہے کہ 1980 میں نئی دہلی لوک سبھا کی ووٹر لسٹ میں سونیا کا نام کیسے شامل تھا؟

NOTICE

SAHULAT NIDHI LIMITED
(CIN: U65999BR2020PLN045404)

Regd. Office : Ground Floor , Gulshan Vihar Apartment, Alamganj, Patna, Bihar – 800 007.

Annual General Meeting of Members will be held on 30th September' 2025 (TUESDAY) at 11 : A. M. in the premises of above mentioned registered office of SAHULAT NIDHI LIMITED. All Members are requested to attend the meeting.

DIRECTOR

बिहार सरकार

शिक्षक दिवस
(5 सितम्बर, 2025)

संदेश

मुझे शिक्षक दिवस के अवसर पर देश के सभी शिक्षकों को अपनी हार्दिक शुभकामनाएं प्रेषित करते हुए असीम प्रसन्नता हो रही है। शिक्षकों का उद्देश्य विद्यार्थियों में ठोस ज्ञान का आधार विकसित करना है।

शिक्षकों का यह दायित्व है कि वे बच्चों को विवेकसम्मत तर्क विश्लेषणात्मक सोच, समस्या का सामाधान करने और आंकड़ों से गूढ़ अर्थ निकालने के कार्य में प्रेरित करें। शिक्षकों को बच्चे के व्यक्तित्व के चहुमुखी विकास के लिए कक्षा के बाहर भी अध्ययन के अवसरों की खोज करने और उन्हें सुविधाजनक बनाने की आवश्यकता है। शिक्षकों को सामाजिक मूल्यों जैसे समानता, न्याय, धर्म–निरपेक्षता, मानव–गरिमा और मानवाधिकारों का सम्मान करने के लिए बच्चों को प्रोत्साहित करने की आवश्यकता है।

इस अवसर पर मैं सभी शिक्षकों एवं शिक्षिकाओं के प्रति सम्मान प्रकट करता हूँ और उनका हार्दिक अभिनंदन करता हूँ। मैं कामना करता हूँ कि वे अपनी शिक्षण क्षमता का सर्वश्रेष्ठ प्रदर्शन करते हुए राज्य की शिक्षा व्यवस्था को सुदृढ़ करने में अपना सक्रिय योगदान देंगे।

(सुनील कुमार)
शिक्षा मंत्री, बिहार

PR- 013822 (Education)D. 2025-26

آج غروب آفتاب: 6.05
کل طلوع آفتاب: 5.32

बिहार सरकार

संदेश

मुख्यमंत्री
बिहार

पैगम्बर मोहम्मद साहब की यौमे पैदाइश के मौके पर राज्य के सभी निवासियों को मुबारकबाद और बधाई।

सामाजिक कुरीतियों, गैर–बराबरी और नफरत से इंसानी समाज को छुटकारा दिलाने का हजरत मोहम्मद साहब का पैगाम हमारे लिए आज और भी ज्यादा प्रासंगिक हो गया है। हजरत मोहम्मद साहब ने न सिर्फ भाईचारे और मुहब्बत का पैगाम दिया था, बल्कि उन्होंने अपने जीवन काल में उस पर अमल भी किया था। उनका जीवन तमाम इंसानियत के लिए अनुकरणीय है और सारी दुनिया की इंसानी बिरादरी उनके प्रति एहसानमंद है।

हमें चाहिए कि हम उनकी यौमे पैदाइश पर सच्चाई, इंसाफ और आपसी मुहब्बत जैसे उनके जीवन के बुनियादी उसूलों पर अपनी रोजाना जिन्दगी में अमल करना सीखें।

(नीतीश कुमार)

PR No.- 013063 (Home) D. 2025-26

سابق ایم ایل اے نے عوامی رابطہ مہم چلائی

بیگوسرائے، 04 ستمبر (نورعالم)۔ سابق ایم ایل اے امیتا بھوشن کی شدید عوامی رابطہ مہم جاری ہے۔ تنظیمی سرگرمیوں میں ضلع سے ریاست تک اپنی ذمہ داریاں نبھانے کے درمیان ہر موقع پر لوگوں کے درمیان موجود رہنے کی ان کی مہم کبھی نظر نہیں آتی۔ اسی سلسلے میں آج مسز بھوشن نے بیگوسرائے بلاک کی کسماہوت پنچایت میں رامانند نگر، جگدیش پور وغیرہ مقامات پر عام لوگوں سے ملاقات کی اور ان کے مسائل سنے۔ عام لوگوں نے ایک آواز میں کہا کہ پچھلے پانچ سالوں میں یہ پنچایت ترقی کے بہاؤ سے کٹ گئی ہے۔ ہم پنچایت کے مکین بلدیاتی نمائندے کے لیے صرف ووٹ بینک بن چکے ہیں، جس کا نتیجہ ہے کہ آج ہم ترقی سے محروم ہیں۔ سڑکوں اور نالیوں کی تعمیر نہ ہونے کی وجہ سے لوگوں کو دکھ ہوا لیکن مقامی سطح پر بجلی، راشن کارڈ، زمین کے کاغذات کے مسائل، اندرا آواس کے تحت مکانات فراہم نہ ہونے سے بھی لوگ ناراض نظر آئے۔ مسز بھوشن نے دل کی گہرائی سے لوگوں کے مسائل سنے! انہوں نے کہا کہ میرے دور میں میری ترجیح ترقی اور صرف ترقی تھی۔ میں نے جتنی کوشش کی، زیادہ تر کام کامیاب رہے اور کچھ کام جو ادھورے تھے وہ بھی کافی حد تک مکمل ہوئے۔ سڑکوں، بجلی، سرٹیفکیٹ، اندرا آواس، راشن کارڈ کے کام جو پچھلے پانچ سالوں سے رکے ہوئے ہیں، کو ترجیح دی جائے گی۔ عام لوگوں نے بھی پرجوش انداز میں مسز بھوشن کی باتوں کی تائید کی۔ امیتا بھوشن لوگوں کی طرف سے ملنے والی محبت سے بہت خوش نظر آئیں! اس دوران پنچایت صدر مواصغر، رام جی پاسوان، تیجو پاسوان، رام جی رویداس، لالن پاسوان، شنکر پاسوان، دلشاد، رنجیت پاسوان، منوج پاسوان، نندلال پاسوان، اروند کمار، راجیش پاسوان، چورون پاسوان، دھرون رائے، راجون ساہنی، راوندرا اپیندرا، راوندرا، راجن پور، راجیش پاسوان وغیرہ موجود تھے۔ پاسوان، برجنندن رائے اور سینکڑوں لوگ موجود تھے۔

قرآن مجید ہماری زندگی کا سرمایہ اور ضابطہ حیات ہے: مولانا حامد رضا مصباحی

مدرسہ مظہر العلوم کے فضلیت، عالمیت اور تکمیل حفظ قرآن سے علماء کا خطاب

مدھوبنی 04 ستمبر (پریس ریلیز) قرآن کریم کی عظمت و رفعت کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا۔ اس کا پڑھنا عبادت، اس کا سننا عبادت، اس کا چھونا عبادت حتیٰ کہ اسے دیکھنا بھی عبادت ہے۔ قرآن کریم بروز قیامت اپنے پڑھنے والے گنہگاروں کی مغفرت کی سفارش کرے گا ان باتوں کا اظہار خیال مدرسہ بحر العلوم باتھ اصلی کے صدر المدرسین حضرت علامہ مولانا محمد حامد رضا مصباحی نے ضلع کے لُسفی بلاک مدرسہ مظہر العلوم اسلام پور چھچھوا کے آمد رسول کانفرنس و جشن دستار فضلیت، عالمیت و حفاظ کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا انھوں نے کہا کہ قرآن مجید کے آداب کا خیال رکھتے ہوئے درست مخارج کے ساتھ صبح و شام جس قدر ممکن ہو سکے تلاوت قرآن پاک کا معمول بنانا چاہیے اور قرآنی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے اپنی زندگی بسر کرنی چاہیے انھوں نے مزید کہا کہ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی وہ آخری اور مستند ترین کتاب ہے جسے دین کے معاملے میں انسانیت کی ہدایت کے لئے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا گیا قرآن مجید ہماری زندگی کا سرمایہ اور ضابطہ حیات ہے مولانا مصباحی نے کہا کہ حافظ قرآن کا اللہ تعالیٰ کے نزدیک بڑا اونچا مقام ہے اور یہ مقام و مرتبہ حفظ قرآن مجید کی برکت کی وجہ سے ہے بابو حضور خانقاہ سمرقندیہ دربھنگہ نے فضلیت، عالمیت اور حفظ قرآن کریم کی تکمیل کرنے والوں سے کہا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے تمہیں بڑا مقام و مرتبہ عطا فرمایا ہے مکمل قرآن کریم اور علم دین مصطفیٰ کو تمہارے سینے میں اتار کر محترم بنا دیا اس نعمت کی قدر کرنا جو شخص قرآن کریم کی ناقدری کرتا ہے اس کی دنیا و آخرت تباہ و برباد ہو جاتی ہے اور قرآن مجید سے بیزاری بھی ذلت و رسوائی کا سبب بنتا ہے کانفرنس کی سرپرستی و صدارت پیر طریقت رہبر راہ شریعت حضرت علامہ الحاج الشاہ سید شمس اللہ جان مصباحی المعروف بابو حضور خانقاہ سمرقندیہ دربھنگہ اور نظامت کے فرائض ترجمان افکار رضا حضرت حافظ قاری جاوید عالم فیضی مدرسہ کریمیہ سہسرواں، حضرت مولانا محمد علی قادری نے انجام دیے کانفرنس کا آغاز حضرت قاری محمد اسرائیل نے تلاوت قرآن کریم سے کیا بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں امیر حمزہ برق نیپالی، محمد صدام جمالی کلکتوی محمد نورانی محمد ساحل رضا نے نعتوں کا حسین گلدستہ پیش کیا جبکہ حضرت مولانا عبدالقیوم برکاتی ج ھ نگر اور محمد ضیاء المصطفی نے بھی سامعین سے خطاب کیا کانفرنس میں راجیہ سبھا ممبر ڈاکٹر فیاض احمد کے صاحبزادے جناب آصف احمد کی شرکت ہوئی انہیں مدرسہ مظہر العلوم کی مجلس شوریٰ نے شال ٹوپی اور گلپوشی کر کے استقبال کیا اس موقع پر حضرت مولانا محمد شہاب الدین شمسی، حضرت مولانا عرفان احمد مصباحی، حضرت مولانا جاوید احمد شمسی، حضرت مولانا حشمت امجدی پوکھریروی، حضرت مولانا محمد بابل، حضرت مولانا محمد عمران صدیقی، حضرت مولانا صغیر احمد مصباحی سہسرواں، حضرت مولانا صغیر احمد جاوید شمسی، قاری نورحسن، قاری محمد نیاز، مولانا برکت علی کے علاوہ ہزاروں کی تعداد میں لوگ موجود تھے اس موقع پر مدرسہ مظہر العلوم سے ایک فضیلت ایک عالمیت اور 4 حفاظ کو علماء و مشائخ کے مقدس ہاتھوں سے جبہ و دستار سے نوازا گیا صلوۃ و سلام اور حضرت مولانا محمد شہاب الدین شمسی کی مخصوص دعا پر کانفرنس کا اختتام ہوا۔

وی پی ایس کمپیوٹر تکنیکی تعلیم میدان میں قابل اعتماد ادارہ: بی این ٹھاکر

بیگوسرائے، 04 ستمبر (نورعالم)۔ موجودہ دور ٹیکنالوجی پر مبنی ہے۔ [illegible] اس موقع پر انہوں نے بچوں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ سرٹیفکیٹ صرف کاغذ کا ٹکڑا نہیں ہے بلکہ یہ آپ کی جدوجہد، اعتماد اور روشن مستقبل کی پہچان ہے۔ مجھے امید ہے کہ آپ سب اپنی محنت اور قابلیت سے اسی طرح ادارے کی شان میں اضافہ کرتے رہیں گے۔ [illegible] کیرئیر دونوں میں کامیاب ہوتی ہے۔ VPS کمپیوٹر انسٹی ٹیوٹ طلباء کو تکنیکی، اخلاقی اور عملی نقطہ نظر سے تیار کرتا ہے تاکہ وہ اپنی زندگی میں نئی بلندیوں کو چھوسکیں۔ جنرل منیجر شری لالن کمار سنگھ نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہمارا مقصد صرف تعلیم دینا نہیں ہے بلکہ طلباء کو نظم وضبط، ہنر اور خود انحصاری کی طرف لے جانا ہے۔ [illegible] KRIV PS [illegible] اس پروگرام کی کامیابی میں قابل ستائش تعاون کیا۔ اس موقع پر ایڈوانس ڈپلومہ ان کمپیوٹر ایپلیکیشن (ADCA) کے کل 40 طلباء کو اسناد دی گئیں جن میں سے 10 ہونہار طلباء کو اسناد کے ساتھ میڈلز سے بھی نوازا گیا۔ [illegible] عالم، سونالی کماری، نوراصبا، شریاش مدھوکر، امان کمار، انکت کمار وغیرہ نمایاں ہیں۔ پروگرام کی نظامت جناب بیرندر کمار نے کی اور شکریہ کا کلمہ جناب تبسم کمار نے پیش کیا۔

این ڈی اے کے زیر اہتمام بہار بند کا ملا جلا اثر

بیگوسرائے، 04 ستمبر (نورعالم)۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی ماں کے ساتھ بدسلوکی کے خلاف این ڈی اے کی طرف سے بلائے گئے بہار بند کا بیگوسرائے میں وسیع اثر رہا۔ این ڈی اے کارکنوں نے بیہٹ میں NH-31 فور لین کو بلاک کر دیا، جبکہ ہر ہر مہادیو چوک پر ٹریفک مکمل طور پر روک دی گئی۔ بہار حکومت کے وزیر کھیل سریندر مہتا، بیگوسرائے کے ایم ایل اے کندن کمار، میتھیانی کے ایم ایل اے راجکمار سنگھ، بی جے پی کے ضلع صدر راجیو کمار ورما اور جے ڈی یو کے ضلع صدر رودل رائے کے ساتھ سینکڑوں کارکنوں نے شہر میں گھوم کر دکانیں بند کروادیں۔ بتایا گیا کہ بی جے پی کے تمام 40 تنظیمی منڈلوں میں کارکنوں نے سڑکیں بلاک کر کے احتجاج کیا۔ وزیر کھیل سریندر مہتا نے کہا کہ آر جے ڈی اور کانگریس کی سیاست اب مایوسی اور مایوسی کے مرحلے پر پہنچ گئی ہے۔ اسی لیے وہ وزیر اعظم اور ان کی والدہ کے خلاف نازیبا تبصرے کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ناری شکتی کی توہین ہے اور ناقابل برداشت ہے۔ اپوزیشن پر حملہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار اور وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں بہار میں غریبوں، کسانوں اور مزدوروں کی بہتری کے لیے مسلسل کام ہو رہا ہے۔ اس سے گھبرا کر اپوزیشن پارٹیوں نے گالی گلوچ کی سیاست کا سہارا لیا ہے۔ سریندر مہتا نے کہا، جب سیتا کی توہین کی گئی تو راون کو تباہ کر دیا گیا، جب دروپدی کی توہین کی گئی تو کوروا خاندان کا خاتمہ ہوا۔ آج ماں کی توہین ہوئی ہے، یہ کانگریس اور آر جے ڈی کے سیاسی انجام کی شروعات ہے۔ آنے والے اسمبلی انتخابات میں ان کا مکمل صفایا ہو جائے گا۔ بند کے دوران این ڈی اے کی اتحادی جماعتوں کے تمام لیڈران موجود تھے۔

دارالعلوم الاسلامیہ کو مفتی وصی احمد قاسمی کی شکل میں نئی قیادت کا تحفہ: قاری رضوان احمد

سوپول 04 ستمبر (محمد ابوالمحاسن) حضرت مولانا مفتی وصی احمد قاسمی نائب قاضی شریعت مرکزی دارالقضاء امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ کو دارالعلوم الاسلامیہ پٹنہ کا سکریٹری منتخب کیے جانے پر تنظیم امارت شرعیہ کشن پور بلاک ضلع سوپول کے ذمہ دار اور معروف علمی شخصیت انجمن ترقی اردو ضلع سوپول کے جنرل سکریٹری قاری رضوان احمد نے دلی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے، گلدستہ دے کر مبارکبادی پیش کی ہے۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ مفتی وصی احمد قاسمی کی شخصیت علمی وقار، دینی بصیرت اور انتظامی صلاحیتوں کا حسین امتزاج ہے۔ مفتی صاحب کے قضا و افتاء کے میدان میں گراں قدر خدمات رہی ہیں، فقہ، فتاویٰ اور قضاء کے ذریعہ ملت اسلامیہ کی مثالی خدمت پیش کی ہے۔ اپنے علمی تجربات سے دارالعلوم الاسلامیہ پٹنہ کے لیے بے پناہ فائدہ مند ثابت ہوں گے انہوں نے مزید کہا کہ حضرت مفتی صاحب نے ہمیشہ ملت اسلامیہ کے مسائل کو سنجیدگی کے ساتھ حل کرنے کی کوشش کی ہے اور امارت شرعیہ جیسے معتبر ادارے میں اپنی بہترین خدمات پیش کی ہیں۔ ان کی تقرری سے دارالعلوم الاسلامیہ پٹنہ کے تعلیمی و تربیتی معیار میں مزید نکھار پیدا ہوگا اور ادارہ ایک نئی جہت کے ساتھ ترقی کی منازل طے کرے گا۔ ساتھ ہی قاری رضوان احمد نے دارالعلوم الاسلامیہ پٹنہ کے ذمہ داران خصوصاً امارت شرعیہ بہار اڈیشہ و جھارکھنڈ کے امیر شریعت، مفکر ملت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی زیدمجدہ العالی کو اس فیصلے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ ایک خوش آئند قدم ہے جس سے پورے تعلیمی و دینی حلقوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ مفتی محمد فخرالدین قاسمی قاضی شریعت دارالقضاء امارت شرعیہ مدرسہ اسلامیہ عربیہ ڈومری ضلع شیوہر نے اس نامزدگی پر دلی مسرت اور خوشی کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اپنے مبارکبادی پیغام میں کہا کہ مفتی وصی احمد قاسمی کی علمی، دینی اور تنظیمی خدمات کسی تعارف کی محتاج نہیں ہیں۔ ان کی تقرری سے ادارہ کی تعلیمی و انتظامی سرگرمیوں میں مزید استحکام آئے گا اور طلبہ، اساتذہ کرام و ملازمین کو بہتر رہنمائی میسر ہوگی موصوف نے امید ظاہر کی کہ حضرت مفتی صاحب کی سرپرستی اور رہنمائی میں دارالعلوم اسلامیہ پٹنہ ترقی کی نئی راہیں طے کرے گا اور دینی تعلیم کے فروغ میں اہم کردار ادا کرے گا۔ اس موقع پر مفتی ساجد اقبال قاسمی مفتی مدرسہ اسلامیہ عربیہ ڈومری ضلع شیوہر و دیگر احباب موجود رہے۔

آر این اے آر کالج گیٹ پر بدمعاشوں نے کی فائرنگ

سمستی پور 04 دسمبر (تنویر عالم تنہا) سمستی پور مفصل تھانہ حلقہ واقع آر این اے آر کالج گیٹ کے نزدیک آج نامعلوم بدمعاشوں کے ذریعہ قریب تین راؤنڈ فائرنگ کئے جانے سے افراتفری مچ گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ آج دوپہر تین بائک پر سوار ہو کر بدمعاش کالج کے اندر داخل ہوئے اور کالج کا چکر لگاتے ہوئے واپس مین گیٹ کے نزدیک پہنچے اور فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے۔ حالانکہ اس واقعہ میں کسی کے بھی زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ہے البتہ گولی چلنے سے کالج کے آس پاس افراد تفری مچ گئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مفصل تھانہ صدر اجیت پرساد موقع پر پہنچے اور معاملے کی تحقیقات کی۔ پولیس کالج کے نزدیک لگائے گئے سی سی ٹی وی کیمرے کی مدد سے بدمعاشوں کی پہنچان میں جٹ گئی ہے۔ لوگوں کا بتانا ہے کہ کالج میں بھارت سنگھ کا چناؤ ہونا ہے شاید اسی کو لیکر بدمعاشوں نے دہشت پیدا کرنے کے لئے فائرنگ کی ہے۔

وزیر اعظم ماں کے مقدس لفظ کا سیاسی استعمال کر رہے ہیں: شاہین

سمستی پور 04 ستمبر (تنویر عالم تنہا) بہار اسمبلی کے چیف وہپ، راشٹریہ جنتا دل کے پردیش ترجمان اور سمستی پور کے ایم ایل اے اختر الاسلام شاہین نے ایک بڑا بیان دیتے ہوئے کہا ہے کہ سرکاری پروگرام میں وزیر اعظم ماں جیسے مقدس لفظ کا سیاسی استعمال کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب تیجسوی یادو اور راہل گاندھی نے بہار کی خواتین کو با اختیار بنانے کے لیے ہر گھر کو کم سے کم ڈھائی ہزار روپے دینے کی بات کی، اس کے بعد خواتین کو روزگار کے لیے دس ہزار روپے دینے کا اعلان کیا گیا۔ آخر پچھلے 20 برسوں سے یہ سب کیوں نہیں کیا گیا؟ انہوں نے کہا کہ جیویکا بینک کے لیے محض 105 کروڑ روپے کی رقم دی گئی ہے، جب کہ اتنی رقم میں تو پلوں کی تعمیر ہوتی ہے۔ پورے ریاست میں چار کروڑ سے زیادہ خواتین جیویکا سے جڑی ہوئی ہیں، صرف سمستی پور میں ہی چھ لاکھ خواتین اس سے منسلک ہیں۔ یہ صرف لالی پاپ دکھانا ہے۔ شاہین نے کہا کہ وزیر اعظم ماں جیسے مقدس رشتے کو سیاست کے لیے استعمال کرتے ہوئے ووٹ مانگ رہے ہیں، جو بدقسمتی کی بات ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دربھنگہ میں ایک بچے نے نازیبا تبصرہ کیا تھا اور اس کی گرفتاری بھی ہو گئی ہے۔ اس سے پہلے بھی دیکھا گیا ہے کہ وزیر اعظم ماں کو لائن میں لگا کر سیاسی فائدہ اٹھاتے رہے ہیں اور اب پھر وہی کر رہے ہیں، جو نہایت ہی افسوسناک ہے۔

خوش نصیب لوگ نبی کی پیدائش کی یاد مناتے ہیں: مفتی ندیم الزماں

مظفرپور 04 ستمبر (پریس ریلیز) سرزمین مادھوپور مظفرپور میں جشن آمد رسول کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ جس کی سرپرستی تلمیذ حضور تاج الشریعہ خلیفہ حضور توصیف ملت نازش علم و ادب حضرت مولانا مفتی محمد آل مصطفی رضوی مرکزی مظفرپوری نے فرمائی۔ زیر صدارت مصلح قوم ملت حضرت مولانا الحاج مفتی محمد ندیم الزماں اجمل مصباحی مظفرپوری نے فرمائی۔ تلمیذ حضور تاج الشریعہ خلیفہ حضور توصیف ملت نازش علم و ادب حضرت مولانا مفتی محمد آل مصطفی رضوی مرکزی مظفرپوری نے اپنے خطاب میں کہا کہ نبی کی پیدائش کے موقع پر محفل کا انعقاد کرنا خوش بختی اور ثواب کا کام ہے۔ شہنشاہ خطابت ناشر مسلک اعلی حضرت حضرت مولانا الحاج مفتی محمد ندیم الزماں اجمل مصباحی مظفرپوری نے آمد رسول پر نکات آفریں گفتگو کرتے ہوئے اپنی تقریر میں کہا کہ خوش نصیب لوگ نبی کی پیدائش کی یاد مناتے ہیں ان کی آمد کا تذکرہ کرتے ہیں اصل زندگی وہی ہے جو رسول گرامی وقار صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے اجالے میں گزرے، نبی رحمت آمد کا مقصد ہی یہی تھا کہ ظلم، گمرہی، جہالت، بدکرداری اور بے حیائی کا خاتمہ ہو اور ہر طرف انصاف، ہدایت، علم اور حیا کی خوشبو پھیلے اور دماغ عالم معطر ہو آج ہمارا مسلم معاشرہ علمی پسماندگی، بے حیائی اور اخلاقی زبوں حالی کا شکار ہے، ضرورت اس بات کی ہے کہ شرعی پابندیوں کے ساتھ اپنے بچے اور بچیوں کو زیور علم سے آراستہ کریں، جب ہمارا معاشرہ علم و آگہی کے اجالوں سے روشن و منور ہوگا تو حسن اخلاق، کردار کی بلندی، قوت فکر، خوف خدا، محبت رسول اور اسلامی تقدس ہماری اندر از خود پیدا ہوگا۔ شاہکار ترنم عاشق حضور تاج الشریعہ حضرت زین العابدین صاحب بریلی شریف، شہنشاہ نغمات حضرت کلیم رضا دانش مظفرپوری، مداح رسول حافظ آزاد رضا صاحبان نے اپنے نعتیہ کلام سے سامعین کو محظوظ و لطف اندوز کیا۔ نقابت کے فرائض نقیب اعظم ہندوستان حضرت مولانا ضیاء المصطفی مدنی مظفرپوری نے بڑے اچھے انداز میں انجام دیئے۔ گاؤں اور شہر کے معززین میں محمد اعجاز صاحب، محمد نعیم صاحب مادھوپور، محمد سیف اللہ، محمد اقبال، محمد عبدالقیوم، محمد رضوان، محمد کلیم صاحب، ماسٹر محمد شاہنواز عالم، محمد عرفان عالم، محمد جہانگیر صاحب، محمد نثار، محمد وکیل صاحب، محمد سیف اللہ خالد، محمد صابر، محمد ساجد، محمد پرویز، محمد حفیظ، محمد طفیل صاحب، محمد مختار، محمد اقبال، محمد ممتاز، محمد الطاف صاحب، محمد ارشد، محمد علی، محمد حسان رضا، محمد عاشق، محمد الطاف، محمد عمران، محمد ساجد، محمد صدام، محمد ارمان، محمد مجاہد، محمد ارمان، محمد عرفان، محمد علی، محمد عاشق، محمد غفران، محمد سیف، محمد عبدالرحمن، محمد عامر، محمد مجاہد، محمد شاہد، محمد تنویر، محمد ماہ جمال فیصل، محمد جمال مصطفی چشتی محمد ارباب، محمد مصطفی رضا نعمانی، محمد ارمان، عرفات عالم، محمد انس رضا عرف اذہان، محمد فیض رضا فیض بھی شریک محفل ہوئے۔ صلوۃ و سلام اور حضرت مولانا الحاج مفتی محمد ندیم الزماں اجمل مصباحی مظفرپوری کی دعا پر محفل اختتام پذیر ہوئی۔

راجگیر میں بھوٹان کے وزیر اعظم نے رائل بھوٹانی بدھسٹ مندر کا افتتاح کیا

رائل بھوٹانی بدھ مندر بھارت بھوٹان دوستی کی علامت: کرن رجیجو

بہار شریف 04 ستمبر (الیاس خاں) بین الاقوامی سیاحتی مقام راجگیر نے جمعرات کو ایک بار پھر تاریخ کا مشاہدہ کیا جب پنچ پہاڑیوں کی گود میں نوتعمیر شدہ بھوٹانی مندر کے افتتاح اور تقدس کی تقریب مکمل ہوئی۔ یہ تقریب بھوٹان کے چیف ایبٹ جے کھنپو ڈلکو جگمے چوڈرا کی قیادت میں بھوٹانی ثقافت اور بدھ مت کی روایات کے مطابق مکمل نعرے بازی اور مذہبی رسومات کے درمیان منعقد ہوئی۔ پوری فضا میں منتروں کی گونج اور پوجا کی خوشبو نے ماحول کو مقدس اور روحانی بنا دیا۔ مندر کے تقدس کے دوران خصوصی مذہبی رسومات ادا کی گئیں۔ بھوٹانی روایات کے مطابق، بھگوان بدھا کی علامتی شکلوں کو بخور، چراغوں اور خصوصی پراتھنا کے سامان کے ذریعے پکارا گیا تھا۔ اس دوران وہاں موجود عقیدت مندوں نے نعروں کے درمیان ہاتھ جوڑ کر اپنی عقیدت کا اظہار کیا اور اس تاریخی لمحے کے گواہ بن گئے۔ پوجا ارچنا کے بعد بھوٹان کے وزیر اعظم شیرنگ توبگے، بھوٹان کے چیف ایبٹ جے کھنپو ڈلکو جگمے چوڈرا، حکومت ہند کے پارلیمانی امور اور اقلیتی امور کے وزیر کرن ججیو، بہار حکومت کے وزیر تعلیم سنیل کمار سنگھ نے پوجا کی۔ اس موقع پر بھوٹان کے وزیر اعظم شیرنگ ٹوبگے نے کہا کہ آج کا موقع میرے لیے محض ایک رسمی تقریب نہیں ہے بلکہ ایک تاریخی اور اہم لمحہ ہے جسے میں زندگی بھر یاد رکھوں گا۔ یہ ایک جذباتی لمحہ ہے۔ پانچ پہاڑیوں کے درمیان آباد یہ مقدس شہر راجگیر کی سرزمین پر کھڑا ہو کر میں اپنے اندر ایک حیرت انگیز توانائی اور گہرے سکون کا تجربہ کر رہا ہوں۔ یہ وہی سرزمین ہے جہاں بھگوان بدھ نے اپنے شاگردوں کو علم سکھایا، ہمدردی کا راستہ دکھایا اور پوری انسانیت کو امن اور عدم تشدد کا پیغام دیا۔ آج بھوٹانی مندر کا افتتاح کیا گیا ہے۔ یہ نہ صرف ایک مذہبی مقام ہے بلکہ ہندوستان اور بھوٹان کے درمیان گہری دوستی اور مشترکہ ثقافتی ورثے کی علامت ہے۔ اس مندر کی دیواریں صرف اینٹوں اور پتھروں سے نہیں بنی ہیں۔ بلکہ یہ ہمارے باہمی اعتماد، تعاون اور قربت کی بنیاد پر کھڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھوٹان اور بھارت کے تعلقات صرف سفارتی سطح تک محدود نہیں ہیں۔ یہ رشتہ ہماری مشترکہ ثقافت، مشترکہ روحانیت اور مشترکہ اقدار کا رشتہ ہے۔ ہمیں فخر ہے کہ جب بھی ہم تاریخ پر نظر ڈالتے ہیں تو ہمیں احساس ہوتا ہے کہ ہماری دونوں تہذیبیں ہمیشہ ایک دوسرے کی تکمیل کرتی رہی ہیں۔ بدھ مت وہ دھاگہ ہے جس نے ہمیں ایک دوسرے سے جوڑا ہے اور آج بھی یہ دھاگہ پہلے کی طرح مضبوط ہے۔ انہوں نے کہا کہ راجگیر کا یہ مندر آنے والی نسلوں کے لیے تحریک کا ذریعہ بنے گا۔ یہاں آنے والے ہر عقیدت مند اور سیاح کو یہ پیغام ملے گا کہ ہندوستان اور بھوٹان کی دوستی صرف لفظوں میں نہیں ہے، بلکہ ایمان اور روح کی ہے۔ یہ مندر ہمیں یاد دلاتا رہے گا کہ مذہب اور ثقافت کی طاقت حدوں سے باہر ہے اور یہ سب کو جوڑنے کا کام کرتی ہے۔ میں اس مندر کی تعمیر میں فعال تعاون کرنے کے لیے حکومت ہند اور حکومت بہار کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ یہ شراکت داری اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ جب دو قومیں مشترکہ وژن اور مشترکہ مقصد کے ساتھ آگے بڑھتی ہیں تو وہ آنے والی نسلوں کے لیے دیرپا میراث چھوڑ جاتی ہیں۔ اس موقع پر پارلیمانی امور اور اقلیتی امور کے وزیر، حکومت ہند، کرن رجیجو نے کہا کہ راجگیر ایک ایسی مقدس سرزمین ہے جہاں ہر کوئی روحانی طور پر پاکیزہ اور بابرکت محسوس کرتا ہے۔ یہ جگہ نہ صرف ہندوستان بلکہ پوری دنیا کے لیے ایمان اور روحانیت کا ایک بڑا مرکز ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی اس مقدس سرزمین نے ہمیشہ پوری دنیا کو امن، ہم آہنگی اور ہمدردی کا پیغام دیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنے دور اقتدار کے آغاز سے ہی بھگوان بدھ کی تعلیمات کو عالمی سطح پر پھیلانے کا کام کیا ہے۔ انہوں نے اقوام متحدہ میں یہ واضح پیغام بھی دیا کہ ہندوستان دنیا کو جنگ کا نہیں بدھ کا راستہ دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج ہندوستان دنیا میں امن، بھائی چارے اور ہم آہنگی کی علامت بن کر ابھرا ہے۔ مرکزی وزیر رجیجو نے کہا کہ ہندوستان بدھ اور سناتن ثقافت کی سرزمین ہے۔ اس سرزمین نے پوری دنیا کو سکھایا ہے کہ کس طرح عدم تشدد، ہمدردی اور محبت کے راستے پر چل کر زندگی کو بامعنی بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ راجگیر اس پیغام کی زندہ مثال ہے کیونکہ ہر سال ہندوستان اور بیرون ملک سے لاکھوں لوگ یہاں درشن اور عقیدہ کی طاقت حاصل کرنے آتے ہیں۔ انہوں نے بھوٹان اور بھارت کے تاریخی تعلقات کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اور بھوٹان کے درمیان ہمیشہ گہرا ثقافتی رشتہ رہا ہے۔ روحانی اور سماجی تعلقات رہے ہیں۔ بھوٹان مندر کا آج افتتاح ان تعلقات کو مزید مضبوط کرے گا۔ انہوں نے بھوٹان کے وزیر اعظم شیرنگ ٹوبگے اور ہندوستان کے وزیر اعظم نریندر مودی کا شکریہ ادا کیا جن کے تعاون اور آشیرواد سے اس عظیم الشان مندر کا افتتاح کیا گیا ہے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ بھگوان بدھ کا پیغام صرف مذہب کے لیے نہیں بلکہ انسانیت کے لیے رہنما ہے۔ اس کا تعلیمات زندگی کے ہر شعبے سے متعلق ہیں۔ جب دنیا تشدد اور بدامنی سے دوچار ہے تو بدھ کا راستہ امن اور مفاہمت کا راستہ دکھاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج دنیا کے کونے کونے سے لوگ ہندوستان آتے ہیں، خاص طور پر راجگیر اور بودھ گیا جیسے مقدس مقامات پر، روحانی طاقت اور سکون کا تجربہ کرنے کے لیے۔ مرکزی وزیر رججیو نے کہا کہ بھوٹان مندر کا افتتاح راجگیر کی شان میں ایک اور سنہری باب کا اضافہ کرتا ہے۔ یہ مندر نہ صرف بھوٹان کی ثقافت اور بدھ مت کی روایت کی علامت ہے بلکہ یہ بھارت بھوٹان دوستی کی ایک مضبوط مثال بھی ہے۔ اپنے خطاب کے آخر میں انہوں نے کہا کہ دنیا کے کسی بھی حصے سے لوگ جب راجگیر آتے ہیں تو وہ اپنی زندگی میں فخر محسوس کرتے ہیں۔ راجگیر کی یہ مقدس سرزمین ہر ایک کو امن، ہم آہنگی اور روحانی توانائی سے بھر دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ خود بھی اس مقدس مقام پر آ کر فخر اور خوشی محسوس کر رہے ہیں۔ اس موقع پر بہار حکومت کے وزیر تعلیم سنیل کمار سنگھ نے کہا کہ آج کا دن ہم سب کے لیے بڑے فخر اور شان کا لمحہ ہے۔ راجگیر کی یہ مقدس سرزمین، جو بھگوان بدھ کی تپ بھومی رہی ہے۔ نوتعمیر شدہ بھوٹانی مندر کا افتتاح صرف ایک مذہبی تقریب نہیں ہے، بلکہ یہ ہندوستان اور بھوٹان کے درمیان گہری دوستی اور مشترکہ ثقافتی ورثے کی علامت ہے۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ بہار کی سرزمین نے ہمیشہ دنیا کو امن اور علم کا پیغام دیا ہے۔ نالندہ یونیورسٹی کی شاندار روایت سے لے کر راجگیر اور بودھ گیا کے روحانی ورثے تک، اس سرزمین نے ہر دور میں انسانیت کو صحیح راستہ دکھایا ہے۔ ایسے مقدس مقام پر بھوٹانی مندر کی تعمیر سے دونوں ممالک کے مشترکہ ورثے کو مزید تقویت ملے گی۔ معبد بھوٹانی مندر کا افتتاح ہمارے لیے نہ صرف روحانی نقطہ نظر سے بلکہ سماجی اور اقتصادی نقطہ نظر سے بھی اہم ہے۔ یہ مندر راجگیر میں مذہبی سیاحت کو ایک نئی سمت دے گا۔ بھوٹان اور بھارت کی دوستی ہمیشہ مضبوط رہی ہے۔ بدھ مت اس تعلق کی بنیاد ہے اور یہ مندر اس بنیاد کو مزید مضبوط کرتا ہے۔ اس موقع پر ڈی ایم کندن کمار، ایس پی بھرت سونی، میونسپل کمشنر دیپک مشرا اور دیگر افسران موجود تھے۔

ملک کے لوگ بی جے پی کے غیظ و غضب سے پریشان: کانگریس

پورنہ، 04 ستمبر (عائشہ بیگم)۔ کانگریس ڈسٹرکٹ کے صدر بجندر چیئرمین منوج رام سینٹ ڈسٹرکٹ کے صدر دیپک وڈا اور سینٹ خواتین صدر ربھا دیوی نیرج نیرالہ، راکیش جھا آدتیہ کمار کرن یادو، موڈ نمارک منیش سنگھ سوہیل عرف راجو محمد آزاد نے اس طرح کی بات جاری کی ہے کہ بی جے پی کے چال کے کردار جیمک اور گامکوں کے گامکز کے فرنٹ ابجی بارٹمپ ایک عظیم ٹرمپ ہیں، نامکی بارٹمپ، امریکہ کی حکومت مودی جی نے چین کی گود میں خاموشی سے کھڑا کیا، جس نے ہمارے ملک کی سرزمین پر حملہ کیا ہے اور ہندوستان کی سرزمین کو دیکھا ہے، صاحب کو متاثرہ کارڈ کھیلنے کا حق ہے اور ٹانکوں سے فرار ہونے کا حق، ملک کی بے گناہ نیرہ لوگوں کو آنسوؤں کا مظاہرہ کرتے ہوئے کب تک دھوکہ دہی کا مظاہرہ کرے گا؟ بی جے پی کے لوگ خواتین اور والدہ کی توہین کر رہے ہیں، کیوں ان بندھ کو ان ماؤں اور بہنوں پر مجبور نہیں کیا گیا، اور معافی مانگتے وقت قید کیوں نہیں لیتے؟ بجیندر یادو نے کہا کہ یہ بدقسمتی کی بات ہے، 2014 میں بی جے پی کے اقتدار میں آنے کے بعد، بی جے پی میں تھوڑا سا شرم کی بات تھی، تب بی جے پی کے قومی ترجمان سریندر راجپوت کو بی جے پی کے نام پر چھوڑ دیا گیا تھا، بی جے پی کے قومی ترجمان پریم شکلا نے اپنی ماں کے نام سے محبت کی ہے، لیکن اس نے اپنی ماں کے نام سے محبت کی ہے۔ کیا محبت شکلا پر کارروائی کی ہے، وزیر اعظم کی والدہ خاص ہیں، ماں کی ماں نہیں ہیں؟ کانگریس کے ترجمان جواہر کشور عرف رنکو یادو نے کہا کہ ملک کے لوگ بی جے پی کے غیظ و غضب کو صاف کھلی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں اور عوام کو یاد ہے اور اچھی طرح سے جانتا ہے اور اچھی طرح سے جانتا ہے اور اچھی طرح سے جانتا ہے اور اچھی طرح سے جانتا ہے، جو ایک جرسی گائے کہتے ہیں، ایک ماں وزیر اعظم ہیں، وزیر اعظم کو یہ الجھن پیدا کرنے کی کوشش کرنی ہوگی، جس سے بی جے پی کو ٹکرا جائے گا اور بی جے پی کو حیرت زدہ کرے گا اور بی جے پی کو حیرت زدہ کرنے کی کوشش کرنی ہوگی، جس سے بی جے پی کو ٹکرانے کی کوشش ہوگی اور بی جے پی کو بی جے پی کو ٹکرانے کی کوشش کرنی ہوگی اور بی جے پی کو ٹکراؤ کرے گا۔

پلاموکے کیدل جنگل میں پولیس اور نکسلیوں کے درمیان جھڑپ، دو فوجی شہید، ایک زخمی

رانچی، 4 ستمبر (پی این ایس) جھارکھنڈ کے پالاموضلع کے مناتو-کیدال جنگل میں نکسلیوں کے خلاف خصوصی آپریشن کے دوران کل دیر رات ہوئے انکاؤنٹر میں دو پولیس اہلکار شہید اور ایک فوجی زخمی ہو گیا۔ پولیس کو نکسلیوں کے خلاف ملی اطلاع کے مطابق نکسلی ششی کانت گنجھو جس پر ٹی ایس پی کی طرف سے 10 لاکھ روپے کا انعام تھا، اپنے ساتھیوں کے ساتھ ایک واردات کو انجام دینے کا منصوبہ بنا رہا تھا۔ جب پولیس ان کے کیدل گاؤں پہنچی تو نکسلیوں نے فائرنگ شروع کر دی، جوابی کارروائی میں دو پولیس اہلکار سنیل رام اور سنتن مہتا (پنٹو) شہید ہو گئے، جب کہ سپاہی روہت کمار زخمی ہو گیا۔ تصادم میں کچھ نکسلیوں کے زخمی اور مارے جانے کی بھی خبریں ہیں، لیکن ابھی تک ان کی لاشیں نہیں ملی ہیں۔ پورے علاقے کو گھیرے میں لے کر سرچ آپریشن تیز کر دیا گیا ہے۔ زخمی فوجی کا علاج جاری ہے۔ پالامو سپرنٹنڈنٹ آف پولیس رشمار میشن نے اسپتال پہنچ کر زخمی فوجی سے ملاقات کی۔

عید میلادالنبیؐ کا تہوار پر امن اور ہم آہنگی کے ساتھ منائیں: ڈی ایم

عید میلادالنبی کے تہوار کے لیے 178 مقامات پر پولیس افسران، مجسٹریٹس اور پولیس فورس کی بڑی تعداد کو تعینات کیا گیا ہے دربھنگہ 4 ستمبر (عرفان احمد پیدل) ضلع مجسٹریٹ کوشل کمار اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شری جگناتھ ریڈی جلا ریڈی نے ایک مشترکہ حکم نامہ جاری کیا جس میں کہا گیا ہے کہ عید میلادالنبی کا تہوار 5 ستمبر 2025 کو منایا جائے گا۔ تمام حساس مقامات کے ہر کونے پر پولیس فورس تعینات کردی گئی ہے۔ ضلعی انتظامیہ سماج دشمن عناصر پر کڑی نظر رکھے گی۔ علاقے میں فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا کرنے والوں کی فہرست پہلے ہی تیار کرلی گئی ہے تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے کی صورت میں ان کے خلاف فوری کارروائی کی جائے۔ سوشل میڈیا سیل مذکورہ موقع پر مسلسل چوکسی رکھے گا اور غلط خبروں اور افواہوں کو پھیلانے کی صورت میں فوری طور پر اس کی تردید کرے گا اور لوگوں کو صحیح حقائق سے آگاہ کرے گا اور قابل اعتراض پوسٹس کو فوری طور پر ہٹا کر قانونی کارروائی کو یقینی بنائے گا۔ عید میلادالنبی کے دن اجتماعی نماز کے دوران کئی سڑکوں پر ٹریفک متاثر ہوتا ہے اور نماز کے لیے جانے اور نماز سے واپسی کے وقت چوراہوں پر لوگوں کی بڑی تعداد جمع ہوجاتی ہے جس سے ٹریفک بھی متاثر ہوتی ہے۔ ٹریفک انچارج کو مذکورہ موقع پر تمام چوراہوں اور پرہجوم مقامات پر ٹریفک پولیس تعینات کرنے اور ٹریفک اور امن و امان کو برقرار رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اس تہوار کے موقع پر تمام قسم کی تعطیلات اگلے احکامات تک ملتوی کردی گئی ہیں۔ ہجوم میں سماج دشمن عناصر پر نظر رکھنے کے لیے سادہ کپڑوں میں خواتین سمیت پولیس اہلکاروں کو تعینات کرنا ضروری ہے۔ تمام ڈیپوٹیشن مجسٹریٹس، پولیس افسران اور پولیس فورس ڈیپوٹیشن کی مدت کے دوران تعیناتی کی جگہ پر موجود رہے گی۔ ڈسٹرکٹ کنٹرول روم۔ اس تہوار کے موقع پر کلکٹریٹ میں واقع ڈسٹرکٹ کنٹرول روم 05 ستمبر 2025 کی صبح سے جلوس کے اختتام تک قائم کیا گیا ہے۔ عید میلادالنبی کے روز کنٹرول سیٹ سمیت تمام تھانے 24 گھنٹے کھلے رہیں گے۔ نماز سے ایک دن قبل عیدگاہ مسجد میں فورس تعینات کریں گے۔ تھانے کی سطح پر ایک کنٹرول روم کا انتظام کیا جائے جہاں پر مناسب تعداد میں اہلکار، فورس، پولیس سکواڈ، بم سکواڈ وغیرہ خصوصی حالات میں گشت کے لیے موجود ہوں۔

پی ایم مودی کی ماں پر نازیبا تبصرہ کے خلاف احتجاج

کھگڑیا 4 ستمبر (محمد عرفان عالم) این ڈی اے کارکنوں نے کھگڑیا سمیت پورے بہار میں وزیر اعظم نریندر مودی کی آنجہانی والدہ ہیرا بین پر آر جے ڈی اور کانگریس لیڈروں کے مبینہ نازیبا تبصرہ کے خلاف سخت احتجاج کیا۔ ضلع میں بی جے پی یووا مورچہ کی قیادت میں آریہ سماج کیمپس سے راجندر چوک تک جلوس نکالا گیا اور اپوزیشن لیڈروں کے خلاف نعرے لگائے گئے۔ این ڈی اے نے اس مسئلہ پر "بہار بند" کی اپیل کی تھی، جس کا اثر کھگڑیا سمیت کئی اضلاع میں دیکھا گیا۔ کھگڑیا شہر میں بازار پانچ گھنٹے تک بند رہے اور سڑکوں پر خاموشی چھائی رہی۔ مختلف مقامات پر کارکنان سڑکوں پر نکل آئے اور اسے "نہ صرف وزیر اعظم بلکہ پورے ملک کی مادر طاقت کی توہین" قرار دیا۔ وزیر اعظم مودی نے بھی انتخابی ریلی کے دوران ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کی والدہ کا سیاست سے کوئی تعلق نہیں ہے لیکن اپوزیشن نے ان کی توہین کی ہے۔

نتیش کمار نے ہر فرد تک طبی خدمات دستیاب کرائیں: ونئے کمار چودھری

دربھنگہ 4 ستمبر (عرفان احمد پیدل) پروفیسر ونے کمار چودھری نے کہا کہ این ڈی اے حکومت کے سربراہ نتیش کمار نے بہار میں ہر فرد کے گھر تک صحت کی سہولیات فراہم کرنے کو یقینی بنایا ہے۔ اور یہ کام آئندہ بھی جاری رہے گا۔ انہوں نے یہ بات جمعرات کو اسمبلی حلقہ کے تحت باہری بلاک کے انائی پنچایت بھون میں ہیلتھ سب سنٹر کا افتتاح کرتے ہوئے کہی۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ بینی پور اسمبلی حلقہ میں سب ڈویژنل اسپتال کو پوری طرح سے لیس کر کے دونوں بنیادی مراکز صحت کو کمیونٹی ہیلتھ سنٹر میں تبدیل کردیا گیا ہے، اس کے ساتھ ہی ڈیڑھ درجن ہیلتھ سب سنٹر اور اضافی ہیلتھ سب سنٹرز کا افتتاح کیا گیا ہے، جو عام لوگوں کو صحت کی سہولیات فراہم کرنے کے تئیں نتیش کمار کے پختہ عزم کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج سب ڈویژن کی سطح پر آکسیجن جنریشن پلانٹ، بلڈ بینک، آئی سی یو، نیوٹریشن سنٹر اور دیگر سہولیات فراہم کی جارہی ہیں جو کہ ماضی میں ضلع اور ریاستی سطح پر بھی مشکل تھا۔ لیکن نتیش کمار کی قابل رہنمائی میں، طبی عملے پنچایت سطح پر موجود ہیں اور عام لوگوں کی خدمت کے لیے تیار ہیں۔ ایم ایل اے مسٹر چودھری نے اسے عوام تک زیادہ سے زیادہ قابل رسائی بنانے کا یقین دلایا اور کہا کہ وارڈ سطح پر آشا اور ممتا کو بحال کر کے ہر خاندان کو صحت خدمات سے جوڑ دیا گیا ہے۔ انچارج میڈیکل آفیسر ڈاکٹر بی ڈی مہتو، جے ڈی یو یوتھ ضلع صدر رام شنکر سنگھ، مقامی سربراہ لال بابو سنگھ، ہیلتھ منیجر ستیش چندر پانڈے، اے این ایم کرن کماری، گجیندر پرساد سنگھ، رام ولاش سنگھ، رام شنکر مندار، منیش کمار، اپیندر سنگھ، منوج سنگھ، گنگا پرساد سنگھ، سنتوش ساہ، ڈومی منڈل، راجیو کمار پرساد سنگھ، راجیو کمار، رام شنکر منڈار، منیش کمار، اپیندر سنگھ، منوج سنگھ، گنگا پرساد سنگھ، سنتوش ساہ، ڈومی منڈل، راجیو پرساد سنگھ۔ پرساد سنگھ، ارون منڈل، بھاگیہ نارائن رام، اکلو داس، رام پوکر منڈل، دیون منڈل، شاہ کلام اور سینکڑوں دیگر موجود تھے۔

محبوب صدیقی سماجی خدمت گزار تھے: قاضی ارشد رحمانی

دربھنگہ 4 ستمبر (عرفان احمد پیدل) دربھنگہ ضلع کے تاردیہ بلاک کے مشہور گاؤں بیکا کے رہنے والے ڈاکٹر فضل حق صدیقی کے بھائی سابق ایکزام کنٹرولر مدرسہ بورڈ امین الحق کے صاحبزادے اور ڈاکٹر نسیم اعظم صدیقی، صدر تنظیم امارت شرعیہ تارڈیہ بلاک کے بھائی محبوب صدیقی سابق پرنسپل مدرسہ ضیاء الاسلام رستم نگر بیکا کے وصال سے دلی صدمہ پہنچا، مرحوم کی عمر صرف 44 سال تھی وہ بالکل نوجوان تھے اور پنچایت کی مکھیا کے شوہر ہونے کے ناطے انتہائی متحرک اور فعال تھے وہ سماجی کاموں میں بہت مصروف رہا کرتے تھے امارت شرعیہ کی تحریک میں مضبوطی کے ساتھ جڑے ہوئے تھے اور امارت شرعیہ کے لیے بڑی سے بڑی قربانیاں دینے کو تیار رہتے تھے۔ مرحوم کا پورا گھرانہ امارت شرعیہ سے مضبوطی کے ساتھ وابستہ رہا ہے۔ یہ باتیں مفتی ارشد علی رحمانی قاضی شریعت دارالقضاء امارت شرعیہ مہدولی دربھنگہ نے حضرت امیر شریعت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی کی ہدایت اور ناظم اعلیٰ امارت شرعیہ مفتی سعید الرحمن قاسمی اور قاضی القضاۃ مولانا محمد انظار عالم قاسمی کے ایماء پر محبوب صدیقی کے گاؤں بیکا تاردیہ دربھنگہ ایک وفد کے ساتھ پہنچ کر اپنے تعزیتی پیغام میں کہی۔ اس موقع پر مرحوم کے برادران فیروز صدیقی، ڈاکٹر نسیم اعظم صدیقی، شعبان صدیقی، پروفیسر کمال صدیقی اور ان کے متعلقین نے امارت شرعیہ کے ذمہ داران کا شکریہ ادا کیا۔ قاضی شریعت کے ساتھ وفد میں تنظیم امارت شرعیہ کے ضلعی سکریٹری ایڈوکیٹ محمد ممتاز عالم، تنظیم امارت شرعیہ شہر دربھنگہ کے صدر قاری نعیم اختر قاسمی، تنظیم امارت شرعیہ علی نگر بلاک کے سکریٹری محمد حیات اللہ اور دیگر شامل تھے۔

گوگری سب ڈویژنل اسپتال میں سہولتوں کا فقدان

کھگڑیا 4 ستمبر (محمد عرفان عالم) کروڑوں کی لاگت سے نئی عمارت کی تعمیر کے بعد بھی گوگری سب ڈویژنل اسپتال میں صحت کی بنیادی سہولیات میسر نہیں ہیں۔ اسپتال میں پوسٹ مارٹم روم تیار ہے لیکن محکمانہ آرڈر نہ ہونے کی وجہ سے یہاں کام شروع نہیں ہو سکا۔ جس کی وجہ سے اہل خانہ کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال کھگڑیا لے جانا پڑتا ہے۔ اسپتال میں الٹرا ساؤنڈ مشین کا کوئی انتظام نہیں جس کی وجہ سے مریضوں کو پرائیویٹ کلینکس کا سہارا لینا پڑتا ہے۔ کئی جی این ایم کی موجودگی کے باوجود تربیت یافتہ ٹیکنیشن نہ ہونے کی وجہ سے کئی خدمات متاثر ہو رہی ہیں۔ ماہر ڈاکٹروں کی کمی کی وجہ سے بھی لوگ پریشان ہیں۔ مقامی عوامی نمائندوں اور سماجی کارکنوں نے فوری کارروائی کا مطالبہ کیا ہے تاکہ لوگوں کو بہتر علاج مل سکے۔

کھگڑیا کے دو اساتذہ اعزاز سے سرفراز ہوں گے

کھگڑیا 4 ستمبر (محمد عرفان عالم) کھگڑیا کے دو اساتذہ کو آئندہ یوم اساتذہ (5 ستمبر) پر پٹنہ کے شری کرشن میموریل ہال میں منعقد ہونے والی گورنمنٹ ٹیچر ایوارڈ 2025 تقریب میں اعزاز سے نوازا جائے گا۔ منتخب اساتذہ میں متھوراپور ہائر سیکنڈری اسکول کی پرنسپل انورادھا کماری اور اسری مڈل اسکول کی پرنسپل وجے کمار نیرالا شامل ہیں۔ اس سال ریاست بھر سے کل 72 اساتذہ کا انتخاب کیا گیا ہے۔ کھگڑیا کے ان دونوں اساتذہ کو یہ اعزاز ان کے مثالی کام اور تعلیمی میدان میں نمایاں خدمات کے لیے دیا جا رہا ہے۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر امریندر کمار گونڈ نے کہا کہ ضلع کے اساتذہ کا انتخاب فخر کی بات ہے۔ انہوں نے کہا، "مخلص اور وفادار اساتذہ ہی تعلیم کی اصل طاقت ہیں، اور یہ اعزاز دوسرے اساتذہ کو بھی متاثر کرے گا۔ اس کامیابی سے نہ صرف ضلع کا وقار بڑھتا ہے بلکہ تعلیمی میدان میں کھگڑیا کی ایک نئی شناخت بھی قائم ہوتی ہے۔

رینو سنگھ کی پہلی برسی کے موقع پر شجرکاری

چھپرہ 4 ستمبر (راجو) ٹھاکر باڑی مہیلا کلیان وکاس سمیتی کے بشکریہ جمعرات کو سادھن پوری میں ایک خصوصی درخت لگانے کا پروگرام منعقد کیا گیا۔ اس تقریب کا اہتمام کمیٹی کی بانی ڈاکٹر انجو سنگھ نے سینئر صحافی راکیش کمار سنگھ کی اہلیہ آنجہانی رینو سنگھ کی پہلی برسی کی یاد میں کیا تھا، جس میں سماجی خدمت اور ماحولیاتی تحفظ کے تئیں لگن کا پیغام دیا گیا تھا۔ ڈاکٹر انجو سنگھ نے کہا کہ ہماری تنظیم درخت لگانے اور ماحولیات کے لیے ہر ممکن کوشش کرتی ہے۔ آج 100 پودے لگانے کی کوشش کی جارہی ہے جن میں آملہ، امرود، انار، یوکلپٹس اور کچنار کے پودے شامل ہیں۔ تقریب میں کمیٹی ٹیم کے دیگر ارکان نے بھی پرجوش انداز میں شرکت کی اور مقامی لوگوں سے ماحولیاتی تحفظ میں تعاون کی اپیل کی۔ اس موقع پر ٹھاکر باڑی مہیلا وکاس کلیان سمیتی کی بانی ڈاکٹر انجو سنگھ نے کہا کہ ماں کی یادوں کو محفوظ رکھنے کی یہ ایک مثبت کوشش ہے جس سے سماج کو بھی تحریک ملے گی۔ تاہم کمیٹی ماحولیاتی توازن کو فروغ دینے کے مقصد سے کئی سالوں سے درخت لگا رہی ہے۔ اس کے ساتھ لوگوں کی حوصلہ افزائی کے لیے آگاہی مہم بھی چلائی جاتی ہے۔ تاکہ لوگ اپنے گھروں کے آس پاس زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں۔ کیونکہ بڑی بڑی عمارتیں بنانے کے لیے سبز پودے کاٹے جاتے ہیں لیکن پودے نہیں لگائے جاتے۔ اس لیے زیادہ سے زیادہ درخت لگانے کی ضرورت ہے۔ اس موقع پر کمیٹی کے سرپرست ڈاکٹر آلوک کمار سنگھ، ڈاکٹر انجو سنگھ، ڈاکٹر الکا سنگھ، ڈاکٹر امریندر کمار سنہا، سینئر صحافی راکیش کمار سنگھ، رتنیش کمار سنگھ، دھرمیندر رستوگی، راکی سنگھ، پریتی شاہی اور منی شاہی سمیت کئی معززین موجود تھے۔

کھگڑیا میں فوڈ پروسیسنگ کے وسیع امکانات: ڈی ایم

کھگڑیا 4 ستمبر (محمد عرفان عالم) کھگڑیا میں آج ایک عظیم الشان صنعتی کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس کا مقصد ضلع کی زراعت پر مبنی معیشت کو مضبوط کرنا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نوین کمار نے پروگرام کی صدارت کی۔ جس میں صنعت کار، کسان، فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشن، بینکنگ اور دیگر اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔ کانفرنس میں خاص طور پر اس بات پر زور دیا گیا کہ ضلع میں پیدا کی جانے والی مکئی، کیلا، دودھ اور مچھلی جیسی مصنوعات کو مقامی طور پر پروسیس کیا جانا چاہیے۔ مکئی سے نشاستہ، تیل اور کارن فلور، کیلے سے فائبر اور کیلے کا پاؤڈر، اور دودھ سے پنیر، کھویا اور مٹھائیاں بنانے کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ماہرین کا خیال ہے کہ ان سے کسانوں کی آمدنی تین گنا تک بڑھ سکتی ہے۔ کانفرنس میں تاجروں کو ضروری وسائل جیسے زرخیز زمین، بجلی، سرمایہ کاری کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ بتایا گیا کہ PT.K کے ذریعے سنگل ونڈو کلیئرنس کے تحت زمین آسانی سے دستیاب ہے۔ اس کے علاوہ "چھتیس گڑھ انڈسٹریل پروموشن پالیسی" اور بہار انڈسٹریل پروموشن پالیسی کے تحت 35 فیصد تک گرانٹ، آئی سی ٹی اور بجلی سبسڈی جیسے فوائد کے بارے میں معلومات کا اشتراک کیا گیا۔ اختتامی خطاب میں ضلع مجسٹریٹ نوین کمار نے کہا، "اگر آپ ایک قدم آگے بڑھیں گے تو انتظامیہ پانچ قدم آگے بڑھ کر تعاون کرے گی۔ کھگڑیا کے جغرافیائی محل وقوع اور وسائل کا فائدہ اٹھا کر کسانوں کی آمدنی کو تین گنا بڑھانا ممکن ہے۔" یہ کانفرنس نہ صرف خیالات کے تبادلے کا ایک پلیٹ فارم بن گئی بلکہ کھگڑیا کو صنعتی طور پر خود انحصار اور خوشحال بنانے کی جانب ایک ٹھوس قدم ثابت ہوئی۔

این ڈی اے کے بہار بند کا چھپرہ میں ملا جلا اثر

چھپرہ 4 ستمبر (راجو) این ڈی اے اتحاد کی طرف سے پہلے سے طے شدہ بہار بند کا سرن میں ملا جلا اثر رہا۔ این ڈی اے قائدین نے شہر کے مرکزی چوک پر گاڑیوں کی آمد و رفت روک دی۔ صرف ایمرجنسی گاڑیاں چل رہی تھیں۔ صبح سے ہی شہر کے اہم چوکوں پر این ڈی اے قائدین کا اجتماع شروع ہو گیا تھا۔ این ڈی اے اتحاد کی خواتین یونٹ کی طرف سے منعقد کئے گئے اس بہار بند میں تمام این ڈی اے لیڈروں نے نمایاں طور پر حصہ لیا۔ اس بند کو کامیاب بنانے میں این ڈی اے اتحاد کی خواتین لیڈروں نے اہم رول ادا کیا۔ شہر کے بھکاری چوک کو بی جے پی لیڈر رما کانت سولنکی کی قیادت میں بند کردیا گیا اور راہل تیجا شوی کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی شہر کے نگر پالیکا چوک، تھانہ چوک، صاحب گنج چوک، سونار پٹی وغیرہ مقامات پر دکانیں بند کر کے عام ٹریفک کو روک دیا گیا اور تمام قائدین نے عوام سے تعاون کی اپیل کی۔ بی جے پی کے ضلع صدر رنجیت کمار سنگھ نے کہا کہ وزیر اعظم کی ماں کے لیے استعمال کیے گئے نازیبا الفاظ کے خلاف آج یہ بند بلایا گیا ہے اور اس بند میں این ڈی اے اتحاد کو عام لوگوں کا تعاون اور حمایت حاصل ہو رہی ہے۔ خواتین کی بڑی تعداد آج سڑکوں پر ہے اور بند کو کامیاب بنا رہی ہے۔ ایم ایل اے ونے سنگھ نے کہا کہ یہ بہار کی ثقافت اور روایت کی توہین ہے۔ کسی کی ماں کے لیے گالی گلوچ کا استعمال خواتین کی توہین ہے۔ سابق صدر، ریاستی ورکنگ کمیٹی کے رکن اشوک کمار سنگھ نے کہا کہ وزیر اعظم کی ماں کی توہین سے بہار اور پورے بہار کی خواتین ناراض ہیں، جو آج سڑکوں پر نظر آرہی ہے۔ ایم ایل اے ڈاکٹر سی این گپتا نے کہا کہ کسی کی ماں کے لیے گالی گلوچ کا استعمال بے حیائی اور بے حیائی ہے۔ سابق ایم ایل اے رندھیر کمار سنگھ نے اسے کامیاب قرار دیتے ہوئے کہا کہ تیجسوی اور راہل نے بہار کی ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کی توہین کی ہے۔ بی جے پی کسان مورچہ کے سابق قومی نائب صدر شیلیندر رسیگر نے کہا کہ کسی کی ماں یا بہن کو گالی دینا انڈیا الائنس کی سیاسی گھٹیاپن کی علامت ہے۔ عوام کے تعاون سے آج یہ بند مکمل طور پر کامیاب رہا۔ جے ڈی یو کے ضلع صدر الطاف عالم راجو نے کہا کہ وزیر اعظم کے ماں پر کئے گئے تبصرے سے پورے بہار اور پورے بہار کی خواتین کو بہت دکھ ہوا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج پورا این ڈی اے خاندان بند میں ایک ساتھ ہے اور ہماری خواتین اس بند کو کامیاب بنانے میں نمایاں طور پر لگی ہوئی ہیں اور یہ بند پوری طرح کامیاب ہے۔ ایل جے پی کے ضلع صدر رابن سنگھ نے کہا کہ اقتدار کے لیے انڈیا الائنس کا مورال بگڑ گیا ہے۔ ہمارے ضلع صدر اجول سریواستو نے کہا کہ ہم تمام این ڈی اے لیڈران ایک ساتھ ہیں، ہمارے اتحاد کی تمام خواتین بند میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ آج بھارت اتحاد سیاسی طنز کا نشانہ بن چکا ہے۔ آر ایل ایم کے ضلع صدر اشوک کشواہا نے کہا کہ خواتین سے بدسلوکی اور توہین اب انڈیا الائنس کی پہچان بن گئی ہے۔ آج کے بند میں سابق ضلع صدر اشوک کمار سنگھ، سابق صدر بی جے پی وید نے شرکت کی۔ پرکاش اپادھیائے، جنرل سکریٹری وویک کمار سنگھ، جنرل سکریٹری دھامیندر کمار ساہ، سابق امیدوار ڈاکٹر دھامیندر کمار سنگھ، ایڈوکیٹ سروجیت اوجھا، نائب صدر وکاس گپتا، تارا دیوی، سشما سونی، سابق ضلع کونسل صدر اور ریاستی ترجمان چھوٹی کماری، سابق میئر راکھی گپتا، ضلعی وزیر راجیو سنگھ، راجیو سنگھ، سابق صدر راجیو، راجیو سنگھ، جنرل سکریٹری وویک کمار۔ سکریٹری شترو گھن بھکت، کسان مورچہ کے ضلع صدر کوشل کشور سنگھ، یوتھ فرنٹ کے صدر شبھم ورما، خواتین مورچہ کی ضلع صدر نیلم سنگھ، جے ڈی یو خواتین مورچہ کی صدر کسم دیوی، شیڈول کاسٹ فرنٹ کی صدر شتروگھن چودھری، نیہا شرما، ترجمان سشیل کمار سنگھ، مدن سنگھ، ڈاکٹر چارجی سنگھ، ڈاکٹر راجہ سنگھ، ڈاکٹر راجہ سنگھ اور دیگر موجود تھے۔ کشور سنگھ، سنیتا دیوی، سنیتا کماری، سٹی صدر انوپ یادو سٹی کوآرڈینیٹر سنی پرکاش چندو، انل یادو، جے ڈی یو بلاک صدر ستیہ نارائن سنگھ راکیش کمار سمیت این ڈی اے اتحاد کے تمام رہنما اور عہدیدار موجود تھے۔ سونپور اسمبلی کی دیگھواڑہ بازار منڈل صدر دیپک کمار گپتا کی قیادت میں پر امن طور پر بند رہا۔ اس تحریک کے مقصد اور ماں اور خواتین کے احترام کے پیغام کو لوگوں کی بھرپور حمایت حاصل ہوئی۔ اس موقع پر بی جے پی کے اہم لیڈران ریاستی ورکنگ کمیٹی کے رکن کم ایم پی کے نمائندے راکیش سنگھ، بی جے پی لیڈر موہن شنکر پرساد، گوپال جی سنگھ، کنہیا سنگھ، خواتین لیڈر نیتو سنگھ، پونم سنہا، کملیش دوبے، اجیت پاسوان، جگل کشور، امریندر چورسیہ، پنکج بہاری، رویندر سنگھ، دیویش کمار، راجیو سنگھ، راجیو کمار، راجیو سنگھ، راجیو سنگھ، کملیش دوبے وغیرہ موجود تھے۔

بہار پولس سروس کمیشن کا امتحان 7 ستمبر کو، تیاریاں مکمل

دربھنگہ 4 ستمبر (عرفان احمد پیدل) آج کلکٹریٹ میں واقع بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر آڈیٹوریم میں ضلع مجسٹریٹ کی ہدایات کی روشنی میں ایڈیشنل کلکٹر ریونیو منوج کمار نے بہار پولیس ماتحت خدمات کمیشن پٹنہ کے زیر اہتمام ابتدائی تحریری مقابلہ جاتی امتحان کا انعقاد کیا جس میں "ٹرانس انسپکٹر ڈپارٹمنٹ" کے سب انسپکٹر کے عہدے پر تقرری کے لیے امیدواروں کا انتخاب کیا گیا۔ اس حوالے سے سیکٹر آفیسر اور سنٹر ہیڈ کو بریفنگ دی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ امتحان 7 ستمبر 2025 (اتوار) کو مقررہ پروگرام کے مطابق ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر میں واقع پانچ (05) امتحان مراکز پر ایک شفٹ میں صبح 10:00 بجے سے دوپہر 12:00 بجے تک منعقد کیا جائے گا۔ کمیشن کی جانب سے امتحانی مرکز میں درج ذیل انتظامات کیے جائیں گے، جن میں جیمر کی تنصیب، سی سی ٹی وی نگرانی کی تنصیب، سینٹر سپرنٹنڈنٹ کے کنٹرول روم میں ہاٹ لائن (VoIP) فون، امتحان مرکز میں داخلے کے وقت امیدوار کی فوٹو گرافی، امیدوار کے بائیو میٹرک فنگر پرنٹ، امتحان کے دوران امیدوار کی فوٹو گرافی، ویڈیو گرافی وغیرہ شامل ہیں۔ تعینات شدہ نگہبان اور دیگر عملہ صبح 7:00 بجے تک امتحان مرکز میں موجود رہے گا۔ جن کے رشتہ دار متعلقہ امتحانی مرکز میں مذکورہ امتحان میں شریک ہو رہے ہیں۔ امتحان 02 گھنٹے کا ہوگا۔ امتحان شروع ہونے سے ایک گھنٹہ پہلے سے لے کر امتحان کے اختتام تک سینٹر سپرنٹنڈنٹ اور انویجیلیٹر بھی موبائل فون اور الیکٹرانک آلات اپنے ساتھ نہیں رکھیں گے۔ تمام سینٹر سپرنٹنڈنٹ اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ بہار پولیس ماتحت خدمات کمیشن کے ذریعہ جاری کردہ ہدایات کتابچہ میں دی گئی ہدایات کی سختی سے تعمیل کرتے ہوئے امتحان کا انعقاد کیا جائے۔ بریفنگ میں ایڈیشنل کلکٹر ڈیزاسٹر مینجمنٹ سلیم اختر، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کرشنانند سدا، سینئر ڈپٹی کلکٹر نشانت کمار، پون کمار یادو، امریتا کماری اور دیگر افسران موجود تھے۔

بجلی کاری کا کام

ای۔ٹنڈر نوٹس نمبر۔: Dy.CEE/CON/: RE-II/MLG/16/2025 ؛ مورخہ 29-08-2025۔ ٹنڈر نمبر EL-CON-10-2025-26-B-S۔ کام کا نام: بی ایچ آر پی۔ سائرانگ ریلوے بجلی کاری پروجیکٹ کے سلسلے میں پی اینڈ ای محکمہ، میزوم کے شموئی گریڈ سب۔ اسٹیشن سے این ایف ریلوے لائرانگ ٹی ایس ایس کا ڈبل سرکٹ ٹاور پر 132 کے وی ای ایچ وی سنگل سرکٹ ٹرانسمیشن لائن کا ڈیزائن، سپلائی، تعمیر، جانچ اور کمیشننگ۔ (تقریباً لمبائی=2.956)۔ ٹنڈر کی قیمت: روپے 10,00.42,155.49 بڈ سکیورٹی: روپے 6,50,200.00۔ ٹنڈر جمع کرنے کی تاریخ اور وقت: 22-09-2025 کو 14:30 بجے تک۔ ٹنڈر کھولنے کی تاریخ اور وقت: 22-09-2025 کو 15:30 بجے۔ ای۔ٹنڈر کی مکمل جانکاری اور ٹنڈر کاغذات www.ireps.gov.in پر دستیاب ہوگا۔

ڈی وائی۔ سی ای ای رکن رآر ای۔ II رمالیگاؤں
شمال مشرقی سرحدی ریل
(کنسٹرکشن آرگنائزیشن)
"صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ"

گیان بھون میں شروع ہوا سالانہ دسہرہ میلہ

پٹنہ 4 ستمبر (پریس ریلیز) بہار مہیلا صنعت سنگھ کے زیر اہتمام سالانہ دسہرہ میلہ-2025 کے چوتھے ایڈیشن کا جمعرات کو گیان بھون میں افتتاح ہوا۔ اس میلے کا افتتاح مہمان خصوصی بندنا پریاسی، سکریٹری، سماجی بہبود محکمہ کم مینجنگ ڈائریکٹر خواتین اور اطفال ترقی کارپوریشن، حکومت بہار نے کیا۔ اس موقع پر گوتم کمار سنگھ، سی جی ایم نابارڈ، پٹنہ، ایچ میواتی، ڈائرکٹر، کھادی ویلج انڈسٹریز کمیشن، پٹنہ، اجے ساہو، جی ایم، نابارڈ، کے پی ایس کیساری، صدر بہار انڈسٹریز ایسوسی ایشن، پٹنہ، انوبا پرساد، جی ایم، سڈبی، پٹنہ، اشوک کمار سنہا، اسسٹنٹ ڈائرکٹر، اشوک کمار سنہا، اسسٹنٹ ڈائرکٹر پٹنہ، موکے، اسسٹنٹ ڈائرکٹر۔ دستکاری ڈیولپمنٹ کمیشن کے دفتر، ٹیکسٹائل کی وزارت، پٹنہ، انجلی، او ایس ڈی، سماجی بہبود محکمہ، بہار، اندو اگروال، نائب صدر، بہار مہیلا صنعت سنگھ اور بہار مہیلا صنعت سنگھ کے اعلیٰ افسران بطور مہمان خصوصی موجود تھے۔ پروگرام میں لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی بندنا پریاسی، سکریٹری، سماجی بہبود محکمہ کم مینجنگ ڈائریکٹر خواتین اور اطفال ترقی کارپوریشن، حکومت بہار نے پٹنہ میں قومی سطح کے پروگرام کے انعقاد پر بہار مہیلا صنعت سنگھ کو مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ بہار مہیلا صنعت سنگھ مقامی صنعت کاروں اور فنکاروں کو فروغ دینے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔

जश्न–ए– ईद मिलादुन नबी के अवसर पर तमाम मुसलमान भाईयों को तहे दिल से मुबारकबाद देता हूँ।
संस्थापक मेम्बर व
स्टेट कोर कमिटी मेम्बर
जनसुराज पार्टी, कटिहार

انجینئرنگ کا کام

ای۔ٹنڈر نوٹس نمبر: 50-ENGG-RNY-2025-26۔ نیچے درج ذیل کاموں کے لئے دستخط کنندہ کے ذریعہ ای۔ ٹنڈر طلب کیا جاتا ہے۔ نمبر شمار 1.: آئٹم کی مختصر تفصیل: (i) گورے سور میں۔ مکمل لمبائی والے اعلیٰ سطحی پلیٹ فارم کو ایڈجسٹ کرنے کے لئے ریل سطح پلیٹ فارم نمبر 2 کو اوپر اٹھانا اور توسیع کرنا۔ (ii) ڈوبیا میں۔ پلیٹ فارم کو درمیانی سطح سے اعلیٰ سطح اونچا کرنا۔ ٹنڈر کی قیمت: روپے 9,84,33,735.85؛ زر پیشگی: روپے 6,42,200.00/-۔ ای ٹنڈر 22-09-2025 کو 15.00 بجے بند ہوگا اور 22-092025 کو 15.30 بجے ڈویژنل ریل منیجر (ورک)، رنگیا کے دفتر میں کھلے گا۔ درج بالا ای۔ٹنڈر کے ٹنڈر کاغذات کے ساتھ مکمل جانکاری ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب رہے گی۔

ڈی آر ایم (ورکس)، رنگیا
شمال مشرقی سرحدی ریلوے
صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

ہوٹل موریا میں 'ذائقہ دعوت' فوڈ فیسٹیول کا آغاز

پٹنہ 4 ستمبر (پریس ریلیز) دارالحکومت کے مشہور ہوٹل موریا میں 5 ستمبر سے 14 ستمبر تک 'ذائقہ دعوت' کے نام سے فوڈ فیسٹیول کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ ہوٹل کے اسپائس کورٹ ریسٹورنٹ میں منعقد ہونے والی یہ تقریب شاہی ہندوستانی پکوان اور رواں غزل موسیقی کا شاندار سنگم ہوگا۔ مہمانوں کو فوڈ فیسٹیول میں ملک کے مختلف حصوں کے روایتی شاہی کچن سے متاثر لذیذ پکوان چکھنے کا موقع ملے گا۔ کباب کی اقسام میں کاجو بھنڈی فرائی، تووک پنیر ٹکا، مرغ نارنگی چاپ، پتھر کا گوشت، کیلے میں لپٹی مچھلی اور سرسوئی مچ جیسے نام شامل ہیں۔ اہم پکوانوں میں امرتسری پنیر بھرجی، مغلائی ہانڈی، مرادآبادی دال، نالی نہاری، ورھاڑی مٹن رسا اور مالوانی طرز کی مچھلی اور جھینگے شامل ہیں۔ بریانی اور روٹیوں کے زمرے میں ملائی سبز بریانی، شاہی مرگ بریانی، حیدرآبادی بریانی، خمیری روٹی اور بکرخانی خاص پرکشش ہیں۔ اس تقریب کے بارے میں ہوٹل موریہ کے جنرل منیجر اپوروا گوڑ نے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ پٹنہ کے کھانے کے شوقینوں کو کچھ خاص اور یادگار دیا جائے۔ فوڈ اینڈ بیوریج مینیجر نشیت کمار سنہا نے اسے "ذائقہ اور ثقافت کا سنگم" قرار دیا۔ ریستوراں کے منیجر ناگیش رائے نے کہا کہ یہ تقریب غزلوں کے ساتھ اور بھی خاص ہو جائے گی۔ ایگزیکٹو شیف برجیش سنگھ اور سوس شیف کوشل جھا نے کہا کہ تمام ڈشز روایتی طریقوں سے تیار کی گئی ہیں اور کچھ نئی ڈشز کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ یہ فوڈ فیسٹیول ہر شام کھانے اور موسیقی سے محبت کرنے والوں کے لیے ایک خاص تجربہ لائے گا۔

لامڈنگ ڈویژن میں ایس اینڈ ٹی کا کام

ای۔ٹنڈر نمبر:- SNT-20LMG-2025-26 ؛ مورخہ 30-08-2025۔ درج ذیل کاموں کے لئے دستخط کنندہ کے ذریعہ ای۔ ٹنڈر طلب کیا جاتا ہے: کام کا نام: لامڈنگ ڈویژن کے ایس اینڈ ٹی انسٹالیشن کے لئے ارتھنگ، بانڈنگ، سرج اور لائٹنگ پروٹیکشن سسٹم میں سدھار کے توسط سے ایس اینڈ ٹی آلات کے تحفظ میں اضافہ۔ ٹنڈر کی قیمت: روپے -/4,02,39,526.47۔ ؛ بولی سیکورٹی: روپے -/3,51,200 ؛ ٹنڈر کے بند کرنے کی تاریخ اور وقت: 22-09-2025 کو 15.00 بجے اور کھلنے کی 15.30 بجے۔ درج بالا ای۔ٹنڈر کے ٹنڈر کاغذات کے ساتھ مکمل جانکاری ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہوگی۔

ڈی ایس ٹی ای، لامڈنگ
شمال مشرقی سرحدی ریل
صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

پیشاب کی بیماری کا وقت پر علاج سے کڈنی فیل ہونے سے بچایا جاسکتا ہے: ڈاکٹر راجیو

پٹنہ 4 ستمبر (پریس ریلیز) پٹنہ کے ٹاپ یورولاجسٹ، لیپرواسکاپک اور روبوٹک سرجن ڈاکٹروں میں شمار ڈاکٹر راجیو کمار جو پٹنہ میں سب سے کفایتی جدید بین الاقوامی سطح کے علاج کے ذریعہ ہزاروں پیشاب کے مریضوں کا کامیاب اور آپریشن کے ذریعہ ان کی زندگی بچانے کی وجہ کر کافی مشہور ہیں۔ اتنا ہی نہیں وہ بہار کے کچھ چنندہ ڈاکٹروں میں بھی شامل ہیں۔ جو نئی تکنیک Miniperc, PCNL, RIRS سے مریضوں کا کامیاب علاج کر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ بہار کے عوام کو میٹرو سٹی اور غیر ممالک میں علاج میں زیادہ خرچ اور پریشانی سے بچانے کے لئے خود کا Shivanya ملٹی اسپیشلیٹی اسپتال کا قیام موریہ پتھ، پیلر نمبر 15، کھاج پورہ، بیلی روڈ، پٹنہ میں کیا ہے جہاں 8 بجے صبح سے 10 بجے صبح تک اور 4 بجے شام سے 8 بجے رات تک مریضوں کا کامیاب علاج کر رہے ہیں۔ عید میلادالنبی کے مبارک موقع پر موبائل نمبر 6201604962 پر کال کر مفت صلاح کے ساتھ ساتھ علاج و آپریشن کی ضرورت پڑنے پر خصوصی رعایت بھی دے رہے ہیں۔ اس کا فائدہ 31 اکتوبر تک اٹھایا جا سکتا ہے۔ ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو PSA کے مفت جانچ کی سہولت سالوں بھر ہے۔ ڈاکٹر راجیو کمار نے بتایا کہ ان کے کلینک میں کڈنی اسٹون، یوریٹر اسٹون، بلاڈر اسٹون، پروسٹیٹ، کڈنی کینسر، کڈنی نلی میں رکاوٹ اور پیشاب کی تھیلی میں کینسر، پت کی تھیلی میں پتھری، ہرنیا و اپینڈکس اور پیشاب سے متعلق بیماریوں کا آپریشن غیر ملکی جدید Endoscopy & Laser مشین سے کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ انہیں 15 برسوں سے زائد کا عملی تجربہ ہے۔ پہلے وہ روبن میموریل اسپتال میں کنسلٹنٹ ڈاکٹر کے طور پر اپنی خدمات دے چکے ہیں موجودہ میں پارس HMRI پٹنہ میں سینئر کنسلٹنٹ کے طور پر اپنی خدمات دے رہے ہیں۔ انہوں نے کڈنی اسٹون، پروسٹیٹ، پیشاب کی نلی میں سوکڑن، مردانہ جنسی کمزوری اور بانجھ پن کے علاج میں مہارت حاصل ہے۔ ڈاکٹر راجیو کمار نے بتایا کہ کڈنی اسٹون اور پروسٹیٹ کے مریضوں کا دوربین طریقہ سے کامیاب سرجری کرنے میں نہ تو مریض کو درد ہوتا ہے اور نہ ہی چیرا۔ ٹانکا لگانے کی ضرورت پڑتی ہے۔ اور مریضوں کو 2-1 دن میں ہی گھر جانے کی اجازت مل جاتی ہے۔ ڈاکٹر راجیو کمار نے بتایا کہ اگر آپ کے پیشاب میں جلن، رکاوٹ، دھار میں کسی طرح کی تبدیلی، پیشاب میں خون آنا، پیشاب روک پانے میں ناکام ہونے کی حالت میں فوراً ماہر امراض پیشاب ڈاکٹر سے مل کر اپنا علاج کرائیں۔ ڈاکٹر راجیو کمار نے بتایا کہ ان کے اسپتال میں پیشاب کی بیماری کے ساتھ ساتھ آنکھ سے متعلق بیماری کا علاج و آپریشن پٹنہ کی ماہر امراض چشم ڈاکٹر چندنا کماری کے ذریعہ رعایتی قیمت پر کیا جا رہا ہے۔

مشرقی ریلوے

کھلا ای۔ٹنڈر نوٹس نمبر۔ ایف رجے رڈبل یو سی ر25 ٹی ر پینٹنگ ر1، مورخہ 02.09.2025، ڈپٹی چیف مکینیکل انجینئر رکرین، مشرقی ریلوے لوکوموٹیو ورکشاپ، جمال پور، ضلع۔ مونگیر، بہار۔ 811214 کے ذریعہ مقررہ مدت کے اندر متعلقہ کام کے لئے تصدیق شدہ، تجربہ کار وافر مالی صلاحیت اور تکنیکی وسائل وصلاحیت سے بھرپور خواہشمند بولی دہندگان سے کھلا ای۔ ٹنڈر طلب کیا جاتا ہے: ٹنڈر کیس نمبر۔ ایف رجے رڈبل یو سی ر25 ٹی ر پینٹنگ ر1، کام کا نام: 25 ٹن جمال پور جیک کی پی یو اسپرے پینٹنگ۔ تعداد: 127 سیٹ یعنی 635 عدد۔ ٹنڈر کی قیمت: روپے -/28,32,448، ٹنڈر کاغذات کی قیمت: روپے صفر (جی سی سی، اپریل 2022 کے پارٹ۔I کے کاموں کے لئے کلاوز۔ 3 ٹنڈرس کے مطابق) بولی سیکورٹی: روپے -/56,700، ٹنڈر کی آخری تاریخ اور وقت: مورخہ 24.09.2025 کو 16.00 بجے۔ کام ختم کرنے کی مدت: 18 ماہ۔ تجویز کی ویلیڈیٹی: 60 دن۔ ٹنڈر کاغذات ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہوگا۔ بولی سکیورٹی رقم آئی آر اے پی ایس سائٹ پر دستیاب نیٹ بینکنگ یا پیمینٹ گیٹ وے کے توسط سے جمع کی جائے گی۔ بولی سکیورٹی رقم کی ادائیگی کے کاغذاتی ثبوت ای۔ ٹنڈر تجویز کے ساتھ منسلک کیا جاسکتا ہے۔

MISC-193/2025-26

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in پر بھی دستیاب ہے

ہمیں یہاں دیکھیں: @Eastern Railway
@easternrailwayheadquarter

حسن معاشرت اور کامیاب ریاست کے نبوی اُصول

ڈاکٹر جہاں گیر حسن

بلاشبہ سیرت نبوی زندگی کے ہر موڑ پر ہماری ہدایت ورہنمائی کرتی ہے۔غور کیجئے تو سیرت نبوی کے بنیادی طور پر دو اَدوار نظر آتے ہیں، لیکن درحقیقت یہ تین ادوار پر مشتمل ہے: دو ادوار مکی زندگی کے، ایک مدنی زندگی کے، اور یہ تمام ادوار بتاتے ہیں کہ ایک فرد سے ایک ریاست تک کا سفر کیسے طے ہوتا ہے، اور کن اُصولوں پر چل کر ہم نہ صرف اپنی دنیا بلکہ آخرت کو بھی سنوار سکتے ہیں، مثلاً۔

ا۔پہلا دور چالیس سالہ زندگی: یہ اعلانِ نبوت سے پہلے کا مکی دور ہے۔اِس عہد میں نبی کریم ﷺ کی زندگی بظاہر ایک عام انسان کی طرح بسر ہوتی ہے، لیکن آپ ﷺ کا کردار غیر معمولی رہتا ہے۔اِس عہد کی خصوصیات اور اِس سے حاصل ہونے والے اَسباق ہماری شخصیت کی تعمیر کے لیے بنیادی حیثیت رکھتے ہیں، مثلاً: **عمدہ اخلاق کا مظاہرہ:** نبی کریم ﷺ نے دوست-دشمن ہر ایک کے ساتھ بہترین اخلاق کا مظاہرہ فرمایا۔آپ ﷺ کے اخلاق ایسے تھے کہ آپ ﷺ کا بدترین دشمن بھی آپ کی تعریف کیے بغیر نہیں رہ سکتا تھا۔آپ ﷺ ہمیشہ نرمی، بردباری اور رحم دلی سے پیش آتے تھے۔غریبوں، یتیموں، بیواؤں کی مدد، پڑوسیوں کے حقوق کا خیال، اور چھوٹے بڑے کے ساتھ شفقت واحترام کا معاملہ رکھنا آپ ﷺ کے عظیم الشان اخلاق کا اہم حصہ تھا۔لہٰذا ہمیں بھی اپنے اخلاق کو بہتر سے بہتر بنانا چاہیے اور عام مخلوقات کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنا چاہیے۔اچھا اخلاق نہ صرف دنیا میں عزت کا باعث بنتا ہے بلکہ آخرت میں بھی اِس کی بے حد اہمیت ہے۔**صداقت وامانت داری:** نبی کریم ﷺ کی زندگی کا ایک نمایاں سبق ’صداقت وامانت داری‘ ہے۔آپ ﷺ نے اعلانِ نبوت سے پہلے ہی اپنی صداقت اور دیانت داری کی ایسی مثال قائم فرمائی کہ ہر شخص، چاہے وہ آپ کا دوست ہو یا دشمن، آپ کو ’’صادق وامین‘‘ کہہ کر پکارنے پر مجبور ہوگیا۔آج کے زمانے میں جہاں جھوٹ، فریب، دغا اور خیانت عام ہے، سیرت کا یہ پہلو ہمیں بتاتا ہے کہ کسی بھی شخص کی حقیقی قدر اُس کے اخلاق اور کردار سے ہوتی ہے، نہ کہ اُس کے عہدے یا دولت سے۔**کسب اور خود اِنحصاری:** نبی کریم ﷺ نے اپنی زندگی محنت اور مشقت کے ساتھ بسر فرمائی۔بچپن میں بکریاں چرائی، جوانی میں تجارت کی، ذاتی کسب ومحنت سے اپنے گزر بسر کا سامان مہیا فرمایا، اور کبھی کسی پر بوجھ نہیں بنے، بلکہ آپ ﷺ نے ہمیشہ خود انحصاری کا ثبوت پیش فرمایا۔اِس اعتبار سے ہمیں بھی کاہلی اور سستی کو ترک کردینا چاہیے اور اپنی روزی-روٹی کے لیے محنت ومشقت کرنی چاہیے۔سیرت نبوی کا یہ پہلو دوسروں پر اِنحصار کرنے کے بجائے خود کفیل ہونے کی ترغیب وتحریک دیتا ہے۔ **فطری پاکیزگی اور شرک بیزاری:** تاریخ شاہد ہے کہ نبی کریم ﷺ مسلسل چالیس سال تک ایک ایسی قوم کے درمیان رہے جو فخریہ طور پر بت پرستی، شراب نوشی، زنا اور جوئے کی عادی تھی۔پھر بھی آپ ﷺ کی زندگی ہر طرح کے کفر وشرک اور تمام تر خرافات وبداخلاقیات سے پاک رہی۔سیرت کا یہ اہم پہلو پوری انسانی برادری کے لیے بالعموم اور مسلم برادری کے لیے بالخصوص نمونۂ عمل ہے۔موجودہ عہد میں اِس کی ضرورت واہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔

> ’’ایک انسان، ایک داعی اور ایک قائد کو کیسا ہونا چاہیے سیرت نبوی ﷺ میں اِس کی بہترین مثالیں موجود ہیں۔‘‘

۲۔دوسرا دور مکی زندگی: یہ دور سخت آزمائشوں کا ہے، جس میں اعلان نبوت فرمایا، دعوتِ دین کی ابتدا ہوئی اور ساتھ ہی مخالفتوں کا طوفان بھی اُٹھ کھڑا ہوا۔مگر آپ ﷺ نے کمالِ صبر واستقامت کے ساتھ دعوت کے اُصولوں کی پاسداری فرمائی، مثلاً: **اللہ پر کامل توکل:** نبی کریم ﷺ نے اہل مکہ کو توحید کی دعوت دی، تو سب آپ ﷺ کے خلاف ہوگئے۔آپ ﷺ کو سخت ترین اذیتیں دی گئیں، لیکن آپ ﷺ نے ہر حال میں اللہ تعالیٰ پر کامل توکل رکھا۔اِس عملی سیرت سے پتا چلتا ہے کہ سخت سے سخت حالات میں بھی اللہ تعالیٰ پر کامل توکل اور بھروسہ رکھنا چاہیے۔**حکیمانہ اُسلوب دعوت:** نبی کریم ﷺ نے ابتدا میں خفیہ طور پر توحید کی دعوت دی۔پھر جب اعلانیہ دعوت کا حکم ملا، تو آپ ﷺ نے کوہِ صفا پر اپنی قوم کو جمع کیا، اور بڑی حکمت ودانائی سے اُن کے سامنے دین کی حقانیت بیان کی۔اِس سے معلوم ہوا کہ جب کبھی کسی بڑے مقصد کا حصول پیش نظر ہو تو حکمت عملی اور منصوبہ بندی اِنتہائی ضروری ہے۔**صبر واستقامت:** مکی عہد میں نبی کریم ﷺ اور صحابۂ کرام نے کمال صبر واستقامت کا مظاہرہ کیا، جیسے: حضرت بلال حبشی کو گرم ریت پر لٹایا گیا، حضرت سمیہ کو شہید کیا گیا اور بہت سے صحابۂ کرام کو ظلم کا نشانہ بنایا گیا۔طائف میں آپ ﷺ پر پتھر برسائے گئے، جادوگر اور مجنون کہا گیا اور آپ ﷺ کا سوشل بائیکاٹ تک کیا گیا۔لیکن صحابہ میں سے کسی ایک فرد نے بھی اسلام کو نہیں چھوڑا۔لہٰذا حق کی راہ میں جب بھی مشکلات اور آزمائشیں آئیں، تو ہمیں بھی صبر واستقامت کا مظاہرہ کرنا چاہیے، مکی عہد نبوی کا یہ اہم پیغام ہے۔**باطل سے سمجھوتہ نہیں:** نبی کریم ﷺ نے دعوت کا آغاز فرمایا اور اہل مکہ نے آپ کے عزم مصمم کا اندازہ کرلیا، تو اُنھوں نے بڑے بڑے لالچ دیے، اور کہا: اگر آپ توحید کی دعوت چھوڑ دیں، تو آپ کے جو بھی مطالبات ہوں گے اُسے پورا کردیا جائے گا۔لیکن آپ ﷺ نے صاف انکار کردیا، فرمایا: ’’اگر تم لوگ میرے ایک ہاتھ پر سورج اور دوسرے ہاتھ پر چاند بھی رکھ دو، تب بھی میں اپنے مقصد سے پیچھے نہیں ہٹوں گا۔‘‘ اِس طرح باطل پرستوں سے کوئی سمجھوتہ نہ کرکے آپ ﷺ نے یہ پیغام دیا کہ حق اور باطل میں ہرگز سمجھوتا نہیں ہوسکتا اور یہ کہ ہمیں اپنے ایمان کا سودا بھی نہیں کرنا چاہیے۔**۳۔تیسرا دور مدنی زندگی:** اِس عہد میں اِسلام کی ایک نئی صبح کا آغاز ہوا۔نبی کریم ﷺ نے مدینہ منورہ میں اِسلامی ریاست کی بنیاد رکھی اور اَیسے خوشنما وپُرامن معاشرے کی بنیاد ڈالی جو ساری دُنیا کے لیے ایک مثال بن گیا، مثلاً: **معاشرتی ہم آہنگی اور بھائی چارہ:** مدینہ منورہ ہجرت کرجانے کے بعد نبی کریم ﷺ نے سب سے پہلے مہاجرین اور اَنصار کے درمیان مواخات (بھائی چارے کا رشتہ) قائم فرمایا۔انصار نے بھی اپنے گھر اور مال ودولت، مہاجرین کے ساتھ تقسیم کیے اور اُن کے ساتھ ایک ایسا بھائی چارہ قائم کیا جس کی مثال تاریخ میں نہیں ملتی۔لہٰذا موجودہ عہد میں بھی اگر ہمارے معاشرے میں مختلف پس منظر رکھنے والے لوگ ملیں، تو اُن کے ساتھ محبت، ہم آہنگی اور بھائی چارے کا مظاہرہ کرنا چاہیے اور ایک دوسرے کے دکھ-درد کا بخوبی خیال رکھنا چاہیے۔**ریاست ودستور سازی:** نبی کریم ﷺ نے مدینہ منورہ میں باقاعدہ ایک ریاست کی بنیاد رکھی اور اِنصاف پر دَستور (میثاقِ مدینہ) تیار کیا، جس میں نہ صرف مسلمانوں بلکہ یہودیوں اور دیگر مذاہب کے لوگوں کے حقوق کا بھی خیال رکھا گیا۔سیرت کا یہ پہلو بہر صورت ایک حاکم وقائد کے لیے انمول تحفہ ہے جو یہ بتاتا ہے کہ ہر طرح کی سیاست ومعاشرت کی تعمیر وترقی اور اِستحکام کے لیے ایک عادلانہ قانون اور مساویانہ نظام کا ہونا اِنتہائی ضروری ہے۔دستورِ ہند بھی دستورِ مدینہ سے کافی حد تک مستفید معلوم ہوتا ہے۔**سیاسی وعسکری حکمت عملی:** مدنی دور میں نبی کریم ﷺ نے مختلف دفاعی جنگوں (بدر، احد، خندق وغیرہ) میں اپنی سیاسی وعسکری حکمت عملیوں کا اِستعمال کیا۔یہ جنگیں اِس بات کا ثبوت ہیں کہ ہر ایک کو اَپنے دفاع، لا اینڈ آڈر اور ملک وقوم کی حفاظت کے لیے ہمہ دم تیار رہنا چاہیے، اور حکمت ومنصوبہ بندی سے کام لینا چاہیے۔کیوں کہ وہ قومیں کبھی بھی شاد وآباد نہیں رہتیں جو دِفاعی حکمت عملی اور منصوبہ بندی کے ساتھ آگے نہیں بڑھتی ہیں۔اِس کا مشاہدہ موجودہ عالمی پس منظر میں بخوبی کیا جاسکتا ہے۔**فتح مکہ اور عام معافی:** فتح مکہ کا واقعہ اِس دور میں بھی اِنتہائی بیش قیمتی سبق ہے۔نبی کریم ﷺ جب فاتح مکہ کی حیثیت سے شہر میں داخل ہوئے، تو آپ ﷺ کے پاس اپنے بدترین دشمنوں سے انتقام لینے کا پورا موقع تھا۔لیکن آپ ﷺ نے سب کو معاف کردیا، اور فرمایا: ’’آج تمہارا کوئی مواخذہ اور گرفت نہیں، جاؤ تم سب آزاد ہو۔‘‘ یہ واقعہ ہمیں پیغام دیتا ہے کہ طاقت وحکومت ملنے پر بھی ہمیں انتقام کے بجائے عام معافی اور درگزر سے کام لینا چاہیے۔بلکہ آج جب کہ سیاست ومعاشرت ہر سطح پر کمزوروں اور ماتحت لوگوں کو دَبایا جارہا ہے، طاقت وقوت کا ناجائز اِستعمال کیا جارہا ہے، اور عفوودرگزر کا تو کہیں نام ونشان بھی نہیں ہے، اَیسے میں سیرت کے اِس پہلو کو بالخصوص نافذ کرنے کی سخت ضرورت ہے۔

دین کا مکمل نفاذ اور مثالی معاشرہ: مدنی دور میں اسلام ایک مکمل دین کی صورت میں سامنے آیا۔نبی کریم ﷺ نے عبادات، معاملات، اخلاقیات، ریاست اور معاشرت کے اُصولوں کو نافذ کیا۔اُس کے نتیجے میں ایک ایسا مثالی معاشرہ وجود میں آیا جہاں عدل، انصاف، مساوات اور اُخوت کی بنیاد پر معاملات کیے جاتے تھے۔لہٰذا ہمیں بھی اپنی زندگی کے تمام پہلوؤں کو سیرت کے مطابق ڈھالنا چاہیے تاکہ ہم ایک بہتر اور کامیاب ریاست ومعاشرت کی تشکیل کرسکیں۔خلاصہ کلام یہ کہ سیرت نبوی کے یہ تینوں ادوار انسانی زندگی کے لیے ایک مکمل رہنمائی کا مجموعہ ہیں۔جو ہمیں بتاتے ہیں کہ کس طرح ایک انسان اپنی سیرت وکردار کو بہترین بنا سکتا ہے، کس طرح صبر واستقامت سے مشکلات کا مقابلہ کرسکتا ہے، اور کس طرح ایک مثالی ریاست ومعاشرت کی بنیاد رکھ سکتا ہے۔

☆☆☆☆☆

ولادت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: احسان عظیم اور اس کے تقاضے

مفتی غلام رسول اسماعیلی
استاذ مرکزی ادارہ شرعیہ پٹنہ
رابطہ: 9572161137

بیشک اللہ نے ایمان والوں پر بڑا احسان فرمایا جب ان میں ایک رسول مبعوث فرمایا جو انہی میں سے ہے۔وہ ان کے سامنے اللہ کی آیتیں تلاوت فرماتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے اگرچہ یہ لوگ اس سے پہلے یقیناً کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے تھے۔محسن کائنات، امام الانبیاء، حبیب کبریاء، فخر موجودات، باعث تخلیق کائنات جناب محمد رسول اللہ ﷺ تمام جہانوں کے لئے رحمت بن کر تشریف لائے۔حضور ﷺ کے وجود مسعود سے پوری دنیا میں نور حق پھیلا، ظلم وجبر اور کفر و باطل کی تاریکیاں چھٹ گئیں۔یہی وہ دور تھا جب جہالت عام تھی، عدل وانصاف ناپید تھا۔انسانیت کا قتل کیا جارہا تھا، انس، پیار اور محبت نام کی کوئی چیز نہ تھی۔ع

تاریک تھا، ظلمت کدہ تھا، سخت کالا تھا
کوئی پردے سے کیا نکلا کہ گھر گھر میں اجالا تھا

ہر اہل عشق وہ گھڑیاں یاد کرتے ہیں کہ مکہ مکرمہ پر نور چھایا ہوا تھا، ستارے زمین کی طرف مائل تھے، جہان میں روشنیاں پھیل رہی تھیں، آسمانوں کے دروازے کھول دیئے گئے تھے، فرشتے قطار در قطار حاضر ہو رہے تھے، مشرق ومغرب اور کعبہ کی چھت پر جھنڈے گاڑ دیئے گئے تھے کہ عین صبح صادق کے وقت حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کے مکان عالی شان میں ایک نور نور محمدی ﷺ کی شکل میں چمکا، عالم کفر میں ایک کھلبلی مچ گئی، کسریٰ کے محل پر زلزلہ آیا، ۱۴ کنگرے گر گئے، ایران کا آتش کدہ جو ایک ہزار سال سے روشن تھا، وہ بجھ گیا، دریائے ساوہ خشک ہو گیا، کعبے کو وجد آیا اور بت سر کے بل گر گئے۔ع: تیری آمد تھی کہ بیت اللہ مجرے کو جھکا ری ہیبت تھی کہ ہر بت تھرتھرا کر گر گیا۔اللہ تعالیٰ نے کیسا عظیم رسول عطا فرمایا کہ اپنی ولادت مبارکہ سے لے کر وصال مبارک تک اور اس کے بعد کے تمام زمانہ میں اپنی امت پر مسلسل رحمت و شفقت کے دریا بہا رہے ہیں بلکہ ہمارا تو وجود بھی حضور ﷺ کے صدقے سے ہے کہ اگر حضور ﷺ نہ ہوتے تو کائنات اور اس میں بسنے والی کسی چیز کا بھی وجود نہ ہوتا۔خالق کائنات نے انہیں کے صدقے ہمیں قرآن دیا، ایمان دیا، اپنا عرفان دیا اور ہزارہا وہ چیزیں جن کے ہم قابل نہ تھے ان کے سایہ رحمت کے صدقے ہمیں عطا فرمائیں۔دونوں جہاں میں ہمارے لئے احسان کا چاند دراز فرمائے ہوئے ہیں الغرض حضور کے احسانات اس قدر کثیر در کثیر ہیں کہ انہیں شمار کرنا انسانی طاقت سے باہر ہے۔اس دنیا کا اصول بھی ہے ’’جس کا کھانا اسی کا گانا‘‘، تو جس کے صدقے میں ہم وجود میں آئے، جن کی آخری سانس میں رب ہب لی امتی کی صدا ہو، جن کی راتوں کی عبادت میں امت کی مغفرت طلب ہو، جس کے دل میں ہمیشہ امت کے درد ہو وہ، جس کی خوشی امت کی خوشی میں فنا ہو، شب معراج کو براق سوار ہو کر جو یہ سوچے کہ میری امت کل پل صراط کو کیسے عبور کریگی، جس کی خواہش امت کو جہنم سے چھٹکارا دلانا ہو اور جو تونگری پر غربت کو ترجیح دے تو ایسے غم خوار کی ولادت پر جشن منانا احسان مندی کا تقاضہ ہے۔میلاد مصطفیٰ ﷺ کا ثبوت قرآن وحدیث سے اور ہر دور کے عاشقوں کا عمل خاص رہا ہے: **عرش وفرش پر خوشیوں کا اظہار:** حضرت عمرو بن قتیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے اپنے والد سے سنا جو بہت بڑے عالم تھے، فرماتے ہیں: لما حضرت ولادۃ آمنۃ قال اللہ تعالیٰ الملائکۃ افتحوا ابواب السماء کلہا، وابواب الجنان، وابست الشمس یومئذ نورا عظیما، وکان قد اذن اللہ تلک السنۃ لنساء الدنیا ان یحملن ذکورا اکرامۃ لمحمد۔(الخصائص الکبریٰ، باب اخبار الکہان بہ قبل مبعثہ، ج۱، ص۸۰) ’’حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاں ولادت باسعادت کا وقت قریب آیا تو اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے فرمایا کہ تمام آسمانوں اور جنتوں کے دروازے کھول دو۔اس روز سورج کو عظیم نور پہنایا گیا اور اللہ تعالیٰ نے دنیا بھر کی عورتوں کے لئے یہ مقدر کر دیا کہ وہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی برکت سے لڑکے جنیں‘‘۔ولادت مصطفی ﷺ کا جشن منانا سنت الٰہیہ ہے: علامہ نور الدین علی بن ابراہیم بن احمد حلبی شافعی (متوفی ۱۰۴۴ھ) لکھتے ہیں: وکانت تلک السنۃ التی حمل فیہا برسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یقال لہا سنۃ الفتح والابتہاج، فان قریشا کانت قبل ذلک فی جدب وضیق عظیم فاخضرت الارض وحملت الاشجار واتاہم الرغد من کل جانب فی تلک السنۃ۔(السیرۃ الحلبیۃ، ج۱، ص۷۷) جس سال نور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ودیعت ہوا۔وہ فتح ونصرت، تروتازگی اور خوشحالی کا سال کہلایا۔اہل قریش اس سے قبل معاشی بدحالی، عسرت اور قحط سالی میں مبتلا تھے۔ولادت کی برکت سے اس سال اللہ تعالیٰ نے بے آب وگیاہ زمین کو شادابی اور ہریالی عطا فرمائی اور سوکھے درختوں اور مردہ شاخوں کو ہرا ابھرا کرکے انہیں پھلوں سے لاد دیا۔اہل قریش اس طرح ہر طرف سے کثیر خیر آنے سے خوشحال ہوگئے۔ولادت ومیلاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عالم انسانیت پر خداوند کریم کا احسان عظیم ہے۔اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اپنے حبیب مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یوم میلاد کے موقع پر ۱۴۰۰ سال پہلے بھی جھنڈے نصب فرمائے تھے۔حضرت آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں: میں نے دیکھا کہ تین جھنڈے نصب کئے گئے۔ایک مشرق میں، دوسرا مغرب میں، تیسرا کعبے کی چھت پر اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت ہوگئی۔(خصائص کبریٰ، ج اول، ص ۸۲) قرآن مجید کی بے شمار شانوں اور لازوال عظمتوں میں سے ایک خاص شان اور عظمت یہ بھی ہے کہ قرآن مجید میں انبیاء کرام علیہم السلام کا میلاد نامہ بھی ہے اور میلاد نامہ پڑھنے والی ذات خود ذات باری تعالیٰ ہے۔لہٰذا اس اعتبار سے حضور نبی اکرم ﷺ کا میلاد پڑھنا سنت الٰہیہ ہے۔اللہ رب العزت نے عالم ارواح میں انبیا کرام اور رسلان عظام کی جملہ ارواح سے ایک عہد لیا جس کو قرآن مجید نے ان الفاظ میں بیان فرمایا، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

’’اور (اے محبوب! وہ وقت یاد کریں) جب اللہ نے انبیاء سے پختہ عہد لیا کہ جب میں تمہیں کتاب اور حکمت عطا کر دوں پھر تمہارے پاس وہ (سب پر عظمت والا) رسول (ﷺ) تشریف لائے جو ان کتابوں کی تصدیق فرمانے والا ہو جو تمہارے ساتھ ہوں گی تو ضرور بالضرور ان پر ایمان لاؤ گے اور ضرور بالضرور ان کی مدد کرو گے، فرمایا: کیا تم نے اقرار کیا اور اس (شرط) پر میرا بھاری عہد مضبوطی سے تھام لیا؟ سب نے عرض کیا: ہم نے اقرار کر لیا، فرمایا کہ تم گواہ ہو جاؤ اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہوں میں سے ہوں‘‘۔تمام انبیاء علیہم السلام نے میلاد منایا: حضرت سیدنا ادم علیہ السلام سے لیکر حضرت عیسیٰ علیہ السلام تک جملہ انبیا ورسل اپنے فرائض منصبی میں میلاد مصطفی ﷺ کو شامل فرمایا ہے سبھوں نے اپنے اپنے ماننے والوں کو بشارت دی حتی کہ عیسیٰ علیہ السلام نے نام لیکر بشارت دی اور واضح کر دیا کہ میری بعثت کا مقصود اعظم بشارت عظمی سنانا ہے چنانچہ قران مجید میں ہے: اور اس عظیم رسول کی بشارت دینے والا ہوں جو میرے بعد تشریف لائیں گے ان کا نام احمد ہے۔حضور ﷺ نے اپنا میلاد خود منایا: حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سئل عن صوم یوم الاثنین فقال فیہ ولدت وفیہ انزل علی۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پیر کے روزے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس دن میں پیدا ہوا اور اسی روز مجھ پر وحی نازل کی گئی۔(صحیح مسلم، کتاب الصیام) صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے میلاد منایا: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر سے باہر تشریف لائے اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حلقہ میں آئے اور دریافت فرمایا: تم کس وجہ سے بیٹھے ہو؟ انہوں نے عرض کیا: جلسنا ندعوا اللہ ونحمدہ علی ماہدانا لدینہ ومن علینا بک۔اللہ سے دعا اور اس کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اس نے اپنا دین ہم کو بتلایا اور آپ کو بھیج کر ہم پر احسان کیا۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہاں اللہ کی قسم! تم اس وجہ سے بیٹھے ہو؟ انہوں نے عرض کیا: اللہ کی قسم ہم اسی واسطے بیٹھے ہیں۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جبرائیل امیں پاس آئے اور مجھے کہا کہ اللہ تم لوگوں سے فرشتوں پر فخر کرتا ہے۔(صحیح مسلم، سنن نسائی) اہل مدینہ نے حضور ﷺ کی مدینہ آمد پر بے انتہا خوشی منائی اور جلوس نکالا: حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے مدینہ منورہ میں ہمارے پاس جو آئے وہ حضرت مصعب بن عمیر اور حضرت ام مکتوم رضی اللہ عنہما ہیں اور یہ دونوں حضرات لوگوں کو قرآن پڑھاتے تھے۔پھر حضرت بلال، حضرت سعد بن ابی وقاص اور حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہم آئے۔ان کے بعد حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بیس اصحاب کو ساتھ لائے تھے۔پھر خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے۔فما رایت اہل المدینۃ فرحوا بشئی فرحہم برسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔میں نے اہل مدینہ کو اتنی خوشی مناتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا جتنی خوشی انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدینہ تشریف آوری سے ہوئی۔یہاں تک کہ لونڈیاں بھی کہتی تھیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لے آئے۔(صحیح بخاری، کتاب المناقب) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدینہ آمد کی خوشی میں حبشی صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی عقیدت کا اظہار کیا: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ لما قدم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم المدینۃ لعبت الحبشۃ لقدومہ فرحا بذلک لعبوا لبحرابہم۔جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدینہ منورہ تشریف آوری ہوئی تو حبشی صحابہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد کی خوشی میں اپنے نیزے میں عمامہ باندھ کر حضور ﷺ کی آمد کا جشن منایا" (سنن ابوداؤد، باب الادب) ایک ہزار سال تک کعبۃ اللہ میں جشن ولادت منایا جاتا رہا ہے: ۱۹۲۰ تک کعبۃ اللہ کے صحن میں بارہ ربیع الاول کی رات میلاد شریف کا اجتماع ہوتا تھا عشا کے بعد مشعل بردار جلوس کعبہ کے صحن سے نکل کر (سوق اللیل) سیدہ آمنہ کے گھر تک جہاں آپ کی ولادت ہوئی وہاں جا کر جلوس میلاد پاک ختم ہوتا پھر خطاب ہوتے اور صلوۃ وسلام ہوتا پھر واپس آ کر کعبہ شریف کے صحن میں جلوس میلاد ختم ہوتا تھا۔(مولد النبی عند الائمۃ والمحدثین) علاوہ ازیں ہر زمانہ کے خوش عقیدہ مسلمانوں نے اپنے اپنے زمانوں کے تقاضوں کے مطابق ولادت باسعادت کا جشن منایا ہے۔میلاد منانے کا اجر ضرور ملتا ہے: اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حضور ﷺ کی پیدائش پر خوشی منانا اتنا پسندیدہ عمل ہے کہ ابولہب جیسے کافر ومشرک کو بھی مرنے کے بعد اس کا اجر ملا۔چنانچہ اس سلسلہ میں صحیح بخاری کی روایت ملاحظہ فرمائیے: حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ ثویبہ پہلے ابولہب کی لونڈی تھی۔جب ابولہب نے اسے آزاد کر دیا تو اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دودھ پلایا۔جب ابولہب مر گیا تو اس کے گھر والوں میں سے کسی (حضرت عباس رضی اللہ عنہ) نے اسے برے حال میں دیکھا، اس نے (یعنی حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ابولہب) سے پوچھا کہ (مرنے کے بعد) تمہارے ساتھ کیا گزری؟ ابولہب نے جواب دیا کہ تم سے جدا ہوتے ہی سخت عذاب میں پھنس گیا ہوں۔سوائے اس کے کہ ثویبہ کو آزاد کرنے کے باعث اس میں سے مجھے پانی پلا دیا جاتا ہے۔(یعنی جن دو انگلیوں کے اشارے سے میں نے ثویبہ کو آزاد کیا تھا اسی روز یعنی پیر کے دن مجھے انہی دو انگلیوں سے پانی پلا دیا جاتا ہے۔جس سے میرے عذاب میں کمی ہو جاتی ہے)۔(صحیح بخاری، کتاب النکاح) واضح رہے کہ یہ متفقہ مسئلہ ہے کہ جو شخص کفر وشرک کی حالت میں مرے تو اسے مرنے کے بعد اللہ کی بارگاہ سے کسی بھی اچھے کام کا اجر و ثواب نہیں دیا جاتا۔مگر صرف ایک عمل ایسا ہے جو اگر کافر ومشرک بھی کرے تو اسے بھی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے مرنے کے بعد بھی اجر وثواب ملتا ہے اور وہ عمل ہے جشن ولادت باسعادت۔ابولہب نے حضور ﷺ کو صرف اپنا بھتیجا سمجھ کر خوشی منایا، نبی سمجھ کر نہیں۔مگر پھر بھی اسے اجر ملا اور رسول سمجھ کر جشن منائے اس کے اجر کا کیا پوچھنا۔بلاشبہ تاجدار انبیاء نبی آخر الزماں حضور نبی اکرم ﷺ کی ولادت باسعادت تمام کائنات کی خوشیوں سے بڑھ کر ہے۔

یہ اللہ رب العزت کی ایسی نعمت ہے کہ جس پر تمام نعمتیں کمتر اور حقیر نظر آتی ہیں۔جس زمانے میں آپ پیدا ہوئے وہ زمانہ سب زمانوں سے معزز، جس معاشرے میں آپ پیدا ہوئے وہ معاشرہ سب سے اعلیٰ، جس خاندان میں آپ نے جنم لیا وہ گھرانہ افضل واعلیٰ، جس مہینے اور جس دن آپ کی ولادت باسعادت ہوئی وہ دن اور مہینے سب دنوں اور مہینوں سے افضل قرار پایا۔الغرض آپ ﷺ کی ولادت باسعادت سے جڑی تمام تر اشیاء وواقعات ہر لحاظ سے بے مثل وبے مثال اور سب سے بڑھ کر شان ومنزلت کے حامل ہیں۔حضور نبی اکرم ﷺ کی ولادت باسعادت پر خوش ہونا اور جشن منانا ایمان کی علامت اور اپنے آقا ومولیٰ کے ساتھ قلبی تعلق کا آئینہ دار ہے۔لہٰذا ہم سب کو چاہیے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کے دن خوب خوب خوشیاں منائیں، اور جلوس ومیلاد کے ساتھ یہ ایام گزرایں، خوب خوب عبادت کریں، ہوسکے تو روزہ رکھیں، اللہ تبارک وتعالیٰ ہم سب کو ماہ ربیع النور شریف کے فیضان سے مالا مال کرے، آمین یارب العالمین۔

☆☆☆☆☆

اطاعت رسولؐ ہی کامیابی کی اساس ہے

محمد مدثر دریابادی

ربیع الاوّل کا مہینہ اپنے ساتھ مسرت وشادمانی کی نوید لیکر آتا ہے کیونکہ یہ مہینہ دانائے سبل، مولائے کل، وجہ تخلیق کائنات سرکار دو جہاں، پیغمبر آخر الزماں ﷺ کی ولادت باسعادت کا مہینہ ہے جس دن آپؐ اس دنیا میں تشریف لائے اس سے زیادہ روشن، متبرک اور خیر وبرکت والا دن نہ اس کائنات نے پہلے دیکھا نہ بعد میں دیکھے گی، آپؐ کے آنے کی خوشی میں آپ کا مولد ومسکن شہر مکہ ہی نہیں بلکہ ساری کائنات فرط مسرت سے جھوم اٹھی، اس کا ذرہ ذرہ پرنور ہوگیا، دنیا میں بہار آگئی، مشکبار ہواؤں نے مشام جاں کو معطر کردیا، بحر وبر، شمس وقمر، ارض وسما غرضیکہ ہر شئے خوشیوں کے ترانے گانے لگی کیونکہ آپ کا اس دنیا میں تشریف لانا اس بات کا اعلان تھا کہ اب دنیا میں توحید کی صدا گونجنے کا وقت آگیا ہے، اب دنیا معبودانِ باطلہ کی پرستش وبندگی سے نجات پاکر خدائے واحد کی پرستار بنے گی، غیر اللہ کی بندگی سے نکل کر خلاق دو جہاں کی بندگی کرے گی، ظلم وستم، جبر وتشدد، حق تلفی سے نجات پاکر عدل وانصاف، امن وآشتی کی نعمت سے بہرہ ور ہوگی اور ادائیگیٔ حقوق کا فریضہ انجام دے گی، انسانی استحصال اور غلامی کی ذلت سے نجات پاکر عزت وعظمت کے مقام پر فائز ہوگی، اب مظلوم وستم رسیدہ کراہتی وجاں بلب انسانیت نئی زندگی پاکر علم ومعرفت، فکر وآگہی کی دولت حاصل کرے گی اور فتح واقبال مندی اور عروج وارتقاء کی منزلوں سے ہمکنار ہوگی کیونکہ انسانیت کا محسن اعظم اور اس کا حقیقی رہنما اس عالم ارضی میں تشریف لایا ہے۔یہ مہینہ محض آپؐ کی ولادت کو منانے کا نہیں بلکہ اس بات کے عہد کرنے کا ہے کہ ہم محبوب رب العالمین کی ذات والا صفات اور آپ کی حیات پاک سے پورے طور پر واقف ہوں کیونکہ آپؐ کی سیرتِ پاک کو انسانی زندگی کے لیے اسوہ حسنہ قرار دیا گیا ہے اس میں انسانی زندگی کے تمام شعبوں مثلاً تعلیم، عبادت، تجارت، سیاست، حقوق العباد وغیرہ کے تعلق سے مکمل مبنی بر صداقت وفطرت رہنمائی موجود ہے اس لیے ہماری ذمہ داری ہے کہ آپؐ کی سیرت طیبہ کو گہرائی سے سمجھیں اور اس کے مطابق اپنی زندگی بنائیں کیونکہ یہی اصل سانچہ ہے جس میں ڈھل کر ہماری زندگی کامیابی سے ہمکنار ہوگی۔تاریخ شاہد ہے کہ آپؐ نے اپنی سیرتِ پاک وشریعت مطہرہ کے ذریعہ قلیل مدت میں دنیا میں انقلاب برپا کردیا، دلوں کو بدل دیا، فکر وخیال کا انداز بدل دیا، زندگی کا نقشہ بدل دیا، خاندان و معاشرہ کی کایا پلٹ دی جو لوگ کبھی انسان نما حیوان تھے، جانوروں سے بدتر تھے، تنگ خلائق تھے انھیں حقیقی فضل وکمال سے متصف رشک ملائک انسان بنا دیا، جو معاشرہ بداخلاقی، نفرت اور خود غرضی کی آماجگاہ تھا اس کو حسن اخلاق، الفت ومحبت، ہمدردی و غمخواری، صالح وپاکیزہ اقدار کا حامل معاشرہ بنا دیا، اب وہ نرمی وآسانی، حلم وبردباری، عفوو درگزر، صداقت وراست بازی اور مودت ومحبت جیسے اعلیٰ ترین اوصاف سے پہچانا جاتا ہے جس معاشرہ میں اتحاد واتفاق معدوم تھا، افتراق وانتشار عام تھا آپؐ نے اس کو متحد ومتفق کرکے ایک مثالی معاشرہ بنا دیا اور اس کو جسم واحد کے مانند قرار دے کر نا قابل بیان مضبوطی عطا کردی اسی طرح کمزوروں، یتیموں، مسکینوں اور ناداروں کے حقوق کی حفاظت فرما کر ان کے لیے بھی زندگی کی نعمتوں سے فیضیاب ہونے کی راہ ہموار فرمادی۔ربیع الاوّل کا یہ مہینہ ہمیں دعوت دیتا ہے کہ ہم اس بات پر غور کریں کہ ہم مسلمان ہیں، ہم ایک امت ہیں، ہر ایک کی خبر گیری کرنا ہر ایک کے حقوق کی رعایت کرنا، ہر ایک کے ساتھ حسن سلوک اور محبت کا برتاؤ کرنا ہم سب کی ذمہ داری ہے کیونکہ یہی ہمارے پیشوا پیغمبر آخر الزماں ﷺ کی تعلیمات ہیں اور آپ کی تعلیمات پر دل وجان سے عمل اور ان کی اتباع ہی اصل ہے اس کے بغیر کچھ نہیں۔ماہ ربیع الاوّل ہمیں درس دیتا ہے کہ نبی پاک سے محبت و اطاعت کا ثبوت دیتے ہوئے ہم اپنے معاشرہ میں پائے جانے والے رنگ ونسل، زبان وبیان، مسلک ومذہب، فرقہ وجماعت کے فرق وامتیاز اور بھید بھاؤ کو ختم کریں اور تعلیمات نبوی کو اپنی عملی زندگی میں داخل کریں، دعوت دین کا کام خود بھی کریں اور دوسروں کو بھی دعوت دیں، ہماری عملی دعوت جتنی مؤثر ہوگی اتنی مؤثر زبانی دعوت نہیں ہوگی اس لیے ہم اس ربیع الاوّل کے موقع پر عہد کریں کہ اطاعت رسول کے ذریعہ ہم اپنے دلوں کو، دماغوں کو روشن کریں گے، جب ہمارا قلب وضمیر ایمان ویقین کے نور سے منور ہوجائے گا تب ہم دونوں جہان میں کامیاب وسرخرو ہوں گے۔

☆☆☆☆☆

میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا
مجروح سلطان پوری

پنڈار PINDAR पिन्दार
جمعہ ۰۵/ستمبر ۲۰۲۵ء

دیوالی کا تحفہ یا انتخابی نذرانہ

مرکزی حکومت نے جی ایس ٹی پر جو فیصلہ لیا ہے وہ یقیناً خوش آئند اور خوشگوار ہے۔یہ دلکش اور عوام کو لبھانے والا ہے۔مسلسل مہنگائی کی مار جھیل رہے ملک کے لوگوں کو اس طرح کے فیصلے کا کافی دنوں سے انتظار تھا۔اس سے لوگوں کو بڑی راحت ملی ہوگی۔یہ تمام طبقے کے لوگوں کو فیل گڈ کا احساس کرانے والا فیصلہ ہے۔بدھ کو مرکزی وزیر مالیات نرملا سیتا رمن کی صدارت میں منعقد جی ایس ٹی کونسل کی میٹنگ میں یہ فیصلہ لیا گیا ہے۔جس کے نتیجے میں جی ایس ٹی کا صرف دو سلیب ہی رکھا گیا ہے۔اب اس طرح 5 فیصد اور 18 فیصد جی ایس ٹی ہی نافذ العمل ہوگا۔12 فیصد اور 28 فیصد والا دو سلیب ختم کردیا گیا ہے۔اس سے صارفین کی جیب پر بوجھ کم ہوگا۔لوگوں کی قوت خرید بڑھے گی۔اب دال روٹی پر اکتفا کرنے والوں کو دودھ روٹی کم قیمت پر ہی میسر ہوسکے گی۔مرکز کی مودی حکومت نے نہ صرف غریبوں بلکہ متوسط اور امیر طبقے کا بھی خیال رکھا ہے۔دودھ اور بریڈ پر جی ایس ٹی کی شرح کم ہونے کے ساتھ ساتھ چھوٹی کار، بائیک اور ٹی وی، اے سی پر بھی ٹیکس میں گراوٹ کی وجہ سے اس کی قیمتوں میں کمی آئے گی۔یہ فیصلہ ایسے وقت میں آیا ہے جب امریکہ نے ہندوستان پر 50 فیصد ٹیرف نافذ کردیا ہے۔امریکہ کی بھارت پر اس اقتصادی سخت گیریت سے حکومت ہند پر اکانومک پریشر بڑھا ہے اور وہ اس امریکی پھندے سے باہر نکلنے میں خود کو ناکام محسوس کررہی ہے۔ایسا لگتا ہے کہ اس کے ازالہ کے لئے ہی مرکزی حکومت نے جی ایس ٹی پر فراخدلی کا مظاہرہ کیا ہے۔اس فیصلے سے پورے ملک میں ایک مثبت پیغام گیا ہے۔عوام میں فیل گڈ سے ارباب اقتدار بھی کچھ حد تک مطمئن نظر آرہے ہیں۔جی ایس ٹی کے فیصلے پر وزیر اعظم نریندر مودی کا اظہار خوشی اسی تناظر میں دیکھا جانا چاہیئے۔مرکزی ارباب اقتدار اس فیصلے کو بڑی حصولیابی کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔انہوں نے اسے دیوالی کا تحفہ قرار دیا ہے۔جسے خارج نہیں کیا جاسکتا ہے۔لیکن یہ فیصلہ بہت تاخیر سے لیا گیا ہے۔پھر بھی دیر آید درست آید والی مثل صادق اتری ہے۔مودی حکومت کے اس فیصلے کی ہم ستائش اور خیر مقدم کرتے ہیں۔نیز اس طرح کا جو بھی فیصلہ آنے والے دنوں میں لیا جائے گا اس کا خیر مقدم کیا جائے گا۔تاہم دیوالی گفٹ کے نام پر چند سال قبل نوٹ بندی کے فیصلے کی بھی یاد تازہ ہوجاتی ہے۔ہم آپ کو باور کرادینا چاہتے ہیں کہ 8/نومبر 2016 کو وزیر اعظم نریندر مودی نے ٹھیک 8 بجے شب میں نوٹ بندی کا اعلان کرکے پورے ملک کو چونکا دیا تھا۔اس کے بعد ملک بھر میں کیا صورتحال پیدا ہوئی اور کیسا ہاہا کار مچا یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔بند کئے گئے نوٹوں کو بدلنے کے لئے بینکوں کے دروازے سے سڑکوں تک لوگوں کی قطار لگ گئی۔یہ سلسلہ کافی دنوں تک چلا۔ستم ظریفی یہ ہوئی کہ اس قطار میں وزیر اعظم کی والدہ بھی نظر آئیں۔ایسا کرکے عوام کو ایک میسج دینے کی کوشش کی گئی تھی۔نوٹ بندی کا مقصد بدعنوانی کا خاتمہ اور کالے دھن کی واپسی تھا۔کیا یہ مقصد پورا ہوگیا، یہ سب کو پتہ ہے۔ایسا سمجھا جاتا ہے کہ نوٹ بندی سے جو غلط پیغام لوگوں کے بیچ گیا ہے جو ان کے ذہن میں آج بھی محفوظ ہے، اس کے ازالے کے لئے جی ایس ٹی پر ایک بڑا فیصلہ لیا گیا ہے۔سیاسی ماہرین اس پر طرح طرح کے تبصرے کررہے ہیں۔اگرچہ اقتصادی ماہرین نے اسے بہترین فیصلہ قرار دیا ہے لیکن سیاسی ماہرین اس کو بہار اسمبلی انتخابات سمیت آئندہ برسوں میں یوپی، گجرات اور مغربی بنگال میں اسمبلی انتخابات سے جوڑ کر دیکھ رہے ہیں۔قابل ذکر ہے کہ اکتوبر کے آخر اور نومبر کے شروع میں بہار اسمبلی انتخابات منعقد کرالئے جائیں گے۔بی جے پی اس بار ہر حال میں بہار کے اقتدار پر پوری طرح قابض ہونا چاہتی ہے۔اس کے لئے اس نے پوری توانائی جھونک دی ہے۔نیز عوام کو شیشے میں اتارنے کے لئے ہر ممکن کوشش کررہی ہے۔سمجھا جاتا ہے کہ جی ایس ٹی کا فیصلہ ووٹروں کو ایک نذرانہ ہے۔

رحمۃ للعالمین جُز مصطفیٰ کوئی نہیں

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی
نائب ناظم امارت شرعیہ، پٹنہ

ربیع الاول کا مہینہ اس عظیم رسول ونبی کی ولادت باسعادت کے حوالہ سے جانا اور پہچانا جاتا ہے جس سے بہتر انسان اس روئے زمین پر نہیں آیا، ہمارا ایمان تمام انبیاء ورسل پر ہے اور ہم سب کی عظمت وفضیلت کے قائل ہیں، یہ ہمارے ایمان مفصل اور ایمان مجمل کا حصہ ہے، لیکن اس کے ساتھ یہ بھی حقیقت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے رسولوں میں بعض کو بعض پر فضیلت دی اور ہمارے آقا ومولیٰ فخر موجودات، سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام انبیاء کا سرداراور سیدالمرسلین والاولین والآخرین بنایا، آپ کے اوپر سلسلۂ نبوت کا خاتمہ فرمایا، معراج کی رات مسجد اقصیٰ میں انبیاء کی امامت کرائی؛ تاکہ سب انبیاء پر آپ کی فضیلت پورے طور پر کھل کر سامنے آجائے، ایسی فضیلت کہ انبیاء بھی اس امت میں آنے کی تمنا کرنے لگیں، آپ کو یہ فضیلت بھی عطا ہوئی کہ سارے جہاں کا رسول بنا کر آپ کو بھیجا گیا، قرآن کریم جیسی رحمت وہدایت والی کتاب آپ کو دی گئی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے جتنے انبیاء ورسل آئے سب مخصوص علاقے، مخصوص زمانے اور بعض مخصوص قبائل کے لئے تھے، اللہ رب العزت نے اپنے محبوب کو اعلان کرنے کے لئے فرمایا: کہہ دیجئے اے لوگو! میں تمام لوگوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں، آپ کی شان میں یہ بھی ارشاد ہوا کہ آپ سارے جہاں کیلئے رحمت بنا کر بھیجے گئے، سارے جہاں میں انسان وجن ہی نہیں شجرو حجر، نباتات وجمادات، حیوانات اور تمام بری وبحری مخلوقات بھی شامل ہیں، اس کا مطلب یہ ہے کہ آقا صلی اللہ علیہ وسلم سب کیلئے رحمت ہیں، اور آپ کی رحمت سب کو محیط ہے۔

رحمت کی اس عمومیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے پہلے ہر طرف ظلم وجور کا بازار گرم تھا، انسان انسان کے خون کا پیاسا تھا، قبیلے آپس میں دست وگریباں تھے، عربی عجمی اور کالے گورے کے نام پر خود ساختہ برتری کے پیمانے وضع کرلئے گئے تھے، اس کی وجہ سے انسانوں میں طبقاتی جنگ نے عروج پکڑ لیا تھا، حق وہ سمجھا جاتا تھا جو اس قبیلے کے کسی فرد کے ذریعہ صادر ہوا ہو، خواہ وہ ظلم وستم کے زمرے میں کیوں نہ آتا ہو، برائیاں عام تھیں اور اخلاق حسنہ کا وجود کم تر ہوگیا تھا، عورتوں کے اوپر ہر طرح کا ظلم کیا جاتا تھا، بلکہ بہت سارے قبائل میں لڑکیوں کو زندہ درگور کرنے کا رواج تھا، ہنستی کھیلتی زندگی کو زندہ مٹی میں دفن کر دینا انسانی شقاوت وبدبختی کی انتہاء تھی، لڑائیاں ہوتیں تو انسانوں کے ساتھ پورے علاقہ کو تاراج کردیا جاتا، شریف انسان غلامی کی زنجیروں میں جکڑ دیے جاتے، اور بالکل وہ منظر ہوتا جس کا نقشہ قرآن کریم میں اللہ رب العزت نے کھینچا ہے کہ جب شاہان وقت کسی آبادی پر غلبہ حاصل کرتے ہیں تو آبادی میں فسادو بگاڑ پیدا کرتے ہیں اور وہاں کے شرفاء کو ذلیل ورسوا کر کے چھوڑتے ہیں ان لڑائیوں میں جانور، درخت، کھیت کھلیان اور فصلوں کو بھی تباہی کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔

ان حالات میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس دنیا میں تشریف لائے، چالیس سال تک اپنی پاکبازی، کردار کی بلندی، امانت ودیانت کی رفعت کا نمونہ اس طرح پیش کیا کہ مخالفین بھی آپ کو صادق اور امین کہا کرتے، آپ کی بے داغ جوانی اور اعلیٰ اخلاق کردار کی شہادت دیتے، وہ ایمان اور کلمہ کے مسئلہ پر مذبذب رہے، کیونکہ اس کلمہ کے اقرار سے ان کی ریاست اور چودھراہٹ کو خطرہ محسوس ہوتا تھا؛ لیکن کبھی کسی نے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے کردار پر انگلیاں نہیں اٹھائیں۔

چالیس سال بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعلان نبوت کیا، مخالفین کے سب وشتم اور نازیبا حرکات کو سنا اور سہا، یہ رحمت ہی کی ایک قسم ہے کہ آپ نے قدرت کے باوجود اور بارگاہ الٰہی سے مقبولیت کے یقین کے باوجود ان کے لئے کبھی بددعا نہیں کی، حد یہ ہے کہ طائف کی گلیوں میں جب پائے مبارک لہولہان ہوئے، موزے خون سے بھر گئے، اوباشوں نے آپ کو پتھر مارا، اس وقت بھی آپ نے ان کے لئے دعائیں کیں، اے اللہ اس قوم کو ہدایت دے وہ مجھے نہیں جانتی اور اس توقع کا اظہار کیا کہ شاید اس قوم سے کوئی فرد دین رحمت میں داخل ہوجائے، جنگ کے بعد قیدی مسجد کے ستون سے بندھے ہوئے ہیں، بندش کی سختی کی وجہ سے قیدی کراہ رہے ہیں، آپ کی آنکھوں سے نیند غائب ہے، جب تک بندش ڈھیلی نہیں کی گئی آپ کو سکون نہیں ملا۔

> چالیس سال بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعلان نبوت کیا، مخالفین کے سب وشتم اور نازیبا حرکات کو سنا اور سہا، یہ رحمت ہی کی ایک قسم ہے کہ آپ نے قدرت کے باوجود اور بارگاہ الٰہی سے مقبولیت کے یقین کے باوجود ان کے لئے کبھی بدعا نہیں کی، حد یہ ہے کہ طائف کی گلیوں میں جب پائے مبارک لہولہان ہوئے، موزے خون سے بھر گئے، اوباشوں نے آپ کو پتھر مارا، اس وقت بھی آپ نے ان کے لئے دعائیں کیں، اے اللہ اس قوم کو ہدایت دے وہ مجھے نہیں جانتی اور اس توقع کا اظہار کیا کہ شاید اس قوم سے کوئی فرد دین رحمت میں داخل ہوجائے۔

فتح مکہ کے موقع سے سارے دشمن سامنے تھے، عرب روایات کے مطابق انہیں قتل بھی کیا جاسکتا تھا اور غلام بھی بنایا جاسکتا تھا لیکن رحمت للعالمین نے اپنی شان رحمت کا مظاہرہ کیا اور اعلان کردیا کہ آج تم لوگوں سے کوئی داروگیر اور مؤاخذہ نہیں، تم سب لوگ آزاد ہو، اتنا ہی نہیں حضرت ابو سفیانؓ جو اسوقت تک ایمان نہیں لائے تھے، ان کے گھر میں داخل ہونے والے کو بھی امان دے دیا، ہندہ؛ جس نے حضرت حمزہ کا مثلہ کروایا تھا ان کے کان ناک کٹوائے تھے، کلیجی گردہ کو کچا چبا کر اپنی قسم پوری کی تھی، آپ کی شان رحمت نے اس کو اپنے جلو میں لے لیا، کیا شان رحمت تھی آپ کی، کوئی دوسرا ہوتا تو چن چن کر بدلہ لیتا کہ یہی زمانے کی روش رہی ہے، آپ نے سب کو معاف کر کے دنیا کو یہ پیغام دیا کہ اسلام دین رحمت ہے، یہاں امن ہے شانتی ہے، سکھ ہے، چین ہے اور دشمنوں کو بھی معاف کرنے کا وہ جذبہ ہے جو کسی اور مذہب میں نہیں پایا جاتا۔

انسانوں میں غلاموں اور باندیوں کی زندگی اجیرن تھی، وہ جسم وجثہ کے اعتبار سے انسان تھے، لیکن ان کی زندگی جانوروں سے بدتر تھی، ان کی اپنی کوئی زندگی نہیں تھی وہ آقا ہی کے لئے جیتے اور مرتے تھے، پوری وفاداری اور خدمت کے باوجود انہیں ظلم وستم کا سامنا تھا، آقا صلی اللہ علیہ وسلم ان کے لئے بھی رحمت ثابت ہوئے، آپ نے مختلف طریقوں سے لوگوں کو غلامی کی زنجیروں سے نکالنے کا کام کیا، کبھی فدیہ کے طور پر لکھانے پڑھانے کا کام لے کر، کبھی قسم، ظہار وغیرہ کے کفارہ میں آزاد کرنے کا حکم دے کر، عمومی حکم یہ دیا کہ غلاموں کا خیال رکھو، جو خود کھاؤ اسے کھلاؤ، اور اسے ایسا ہی پہناؤ جیسا تم پہنتے ہو، اس سے طاقت سے زیادہ کام نہ لو، آپ نے حضرت زیدؓ کے ساتھ حسن سلوک کر کے دکھلایا، جس کے نتیجہ میں حضرت زیدؓ نے اپنے والدین کے ساتھ جانے کی بنسبت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں رہنا پسند کیا۔

عورتوں پر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت سایہ فگن ہوئی تو حکم دیا کہ عورتوں سے بہتر سلوک کرو، وہ تمہارے ماتحت اور تمہارے حکم کی پابند ہیں، تم دونوں پر ایک دوسرے کے حقوق ہیں، کسی کے حق کی ادائیگی میں کوتاہی نہ کی جائے، اور حسن سلوک کے ساتھ ان سے پیش آؤ، اگر تم امساک بالمعروف نہ کرسکو تو انہیں حسن سلوک کر کے چھوڑ دو، تاکہ وہ اپنی زندگی اپنے انداز میں جی سکیں یا دوسری شادی کر کے نئے سفر کا آغاز کر سکیں، زمانۂ جاہلیت میں بیوہ عورت منحوس سمجھی جاتی تھی، آپ نے حضرت عائشہؓ کے علاوہ بیوہ اور مطلقہ عورتوں کو اپنے نکاح میں لے کر امت کو پیغام دیا کہ بیوہ اور مطلقہ عورتیں منحوس نہیں ہیں، شوہر کے مرجانے اور بعض دفعہ نباہ نہ ہونے سے طلاق پڑ جائے تو ان کی دلجوئی، خبر گیری کی جتنی شکلیں ممکن ہیں، اختیار کی جائیں اور انہیں بے سہارا نہ چھوڑا جائے۔

آپ نے بچوں پر رحم کرنے کا بھی حکم دیا، ان کی اچھی تعلیم وتربیت پر جنت کی بشارت دی، ان کا نفقہ باپ کے سر رکھا، تاکہ انہیں بال مزدوری سے بچایا جائے، اور ان کے بچپن کی حفاظت کی جاسکے، ان کے اچھے نام رکھنے کی تلقین کی اور بچوں کو بے سہارا چھوڑنے کو پسند نہیں فرمایا۔ انہیں جینے کا حق دیا اور ان کو روزی میں تنگی کے خوف سے ہلاک کرنے سے منع فرمایا۔

یتیموں کی کفالت کو کار ثواب قرار دیا اور فرمایا کہ میں اور یتیموں کی کفالت کرنے والا ہاتھ کی دو متصل انگلیوں کی طرح قیامت میں ساتھ ہوں گے، خود آپ نے یتامیٰ کی سر پرستی کی اور عید کے دن ایک روتے بچے کو گلے لگا کر ہمیں سبق دیا کہ ان کی کفالت کی فکر کرو، ان کے سر پر شفقت کا ہاتھ رکھو، یہ ہاتھ رکھنا قیامت میں تمہیں کام آئے گا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت جب جانوروں کی طرف متوجہ ہوئی تو بلا وجہ انہیں ہلاک کرنے سے منع کیا، اگر گوشت کھانے کے لئے انہیں ذبح کرنا ہے تو ایسا طریقہ اپناؤ کہ اسے کم از کم تکلیف ہو، اگر جانور نقل وحمل کے لئے رکھے گئے ہوں تو اس پر اسکی طاقت سے زیادہ بوجھ نہ لادو، ایک اونٹ کی بلبلاہٹ سن کر آپ سمجھ گئے کہ اس کا مالک اس پر زیادتی کرتا ہے، اونٹ کے مالک انصاری صحابی کو بلا کر فرمایا کہ اللہ رب العزت نے ان جانوروں کو تمہارا محکوم بنایا ہے؛ اس لئے ان جانوروں پر رحم کرو، نہ تو انہیں بھوکا رکھو، اور نہ ہی ان کی طاقت سے زیادہ کام لو، ایک بار حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے چڑیا کے دو بچوں کو پکڑ لیا، چڑیا چلاّنے لگی، آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ان بچوں کو ان کی جگہ پر رکھ آؤ، آپ نے ارشاد فرمایا کہ ایک فاحشہ نے اپنے موزہ میں بھر کر کتے کو پانی پلایا تو اس کی بخشش ہوگئی، اور ایک عورت نے بلّی کو باندھ کر رکھا، کھانا پینا نہیں دیا، بالآخر وہ مرگئی تو اس عورت کو اسکی وجہ سے اسے جہنم کا مستحق قرار دیا گیا، یہ واقعات بتاتے ہیں کہ جانوروں پر آپ کی شفقت ورحمت کس قدر تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جائے گا تم زمین والوں پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔

درختوں کو بلاضرورت کاٹنے اور جنگ کے موقع سے انہیں برباد کرنے سے بھی منع کیا گیا، کیونکہ یہ ہمارے لئے ماحول کے تحفظ کا بڑا ذریعہ ہیں، فرمایا گیا کہ اگر قیامت قائم ہو جائے اور تمہارے پاس اتنی مہلت ہو کہ تم ایک پودا لگا سکتے ہو تو لگا دو، پھلدار درخت لگانے والوں کی اہمیت بیان کرتے ہوئے ارشاد ہوا کہ جس درخت کے پھل سے انسانوں نے اور پتوں سے جانوروں نے فائدہ اٹھایا تو یہ صدقہ ہے، اور ایسی تمام کوشش جس سے ماحول خراب ہو، فضائی آلودگی پیدا ہو ''فساد فی الارض'' کے قبیل سے ہے۔

ماحولیات کے تحفظ اور ہر قسم کے جاندار کے لئے پانی کی اہمیت ظاہر ہے، حکم دیا گیا کہ اسے ناپاک نہ کرو، پینے اور دوسری ضرورتوں کے لئے اسے پاک وصاف رکھو، پانی میں پیشاب نہ کرو، سو کر اٹھو تو بغیر ہاتھ دھوئے پانی کے برتن میں ہاتھ مت ڈالو، پانی پیتے وقت برتن میں سانس مت لو، مشکیزے، گھڑے اور پانی کے برتن کو ڈھانک کر رکھو، یہ ہدایات ہر اعتبار سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفقت ورحمت کا مظہر ہیں۔

رحمۃ للعالمین ہونے کا سب سے بڑا مظاہرہ قیامت کے دن ہوگا، جب سارے انبیاء کرام بخشش کے لیے سفارش اور شفاعت سے انکار کردیں گے، سارے انسان پریشان ہوں گے، ہر آدمی اپنے گناہوں کے بقدر پسینے میں ڈوبا ہوگا، نفسی نفسی کا عالم ہوگا، نہ بیٹا باپ کا ہوگا، نہ بیوی شوہر کی ہوگی، ہر آدمی سراسیمہ اور حواس باختہ ہوگا، ایسے میں آقا صلی اللہ علیہ وسلم امت کی شفاعت کے لیے بارگاہ الٰہی میں سربسجود ہوں گے اور وہ سب کچھ مانگیں گے جو اللہ رب العزت ذہن ودل میں ڈالیں گے اور پھر خوش خبری سنائی جائے گی کہ گناہگاروں کو بخش دیا گیا اور جس شخص کے دل میں رائی کے برابر بھی ایمان ہوگا وہ اس شفاعت سے سوئے جنت روانہ ہو سکے گا، اس طرح آپ کی رحمت سے اللہ کی مخلوق دنیا میں بھی مستفیض ہو رہی ہے اور آخرت میں بھی شفاعت کام آئے گی۔ شاعر نے کہا ہے:

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا
مرادیں غریبوں کی بر لانے والا
وہ اپنے پرائے کا غم کھانے والا
مصیبت میں غیروں کے کام آنے والا
اتر کر حراء سے سوئے قوم آیا
اور ایک نسخۂ کیمیا ساتھ لایا

•••

نعت شریف

اختر جمال عثمانی
رابطہ:919450191754

انؐ کی خاکِ کفِ پا ہے سرپر مرے
کتنے رتبے ہیں اللہ اکبر مرے

جب سے میں آپؐ کا آئینہ بن گیا
پیچھے پیچھے ہیں کتنے سکندر مرے

سنگِ درآپؐ کا میں اگر دیکھ لوں
غم کے ہٹ جائیں سینے سے پتھر مرے

ان کے غم میں جو دو اشک میں رو دیا
معتقد ہوگئے ماہ واختر مرے

مجھ سے آنکھیں چرائے گی خود تشنگی
منتظر ہوں گے تسنیم وکوثر مرے

ایک نورِ مجسم کا شاعر ہوں میں
شعر ہیں روشنی کے سمندر مرے

مجھ پہ رحمت جہاں آپؐ کی ہوگئی
کون دیکھے گا عصیاں کے دفتر مرے

شافع حشر کے میں غلاموں میں ہوں
رنگ دیکھیں گے سب روزِ محشر مرے

مجھ کو لگتا ہے اب خودمدینہ ہوں میں
آپؐ موجود ہیں دل کے اندر مرے

آگئیں دل کی باتیں زباں پر علیمؔ
لیجئے کھل گئے آج جوہر مرے

•••

نعت شریف (پوربی زبان میں)

مورے اَنسون بُتائے نہ جھوٹھو بُتی جرگئی مورے من کی اٹریا نبیؐ
تُمرے پیتم کی اب مجدو ڈھیگئی اپنی رحمت کی پٹھوو بدریا نبیؐ
ناہیں سُدھ کِتھیو موہے ساون پرے یاگھڑی آئی تورے نہ درسن ملے
پُورجیون توری راہ تکتئے تکت مور پاتھر کی ہوئیگئی نجریا نبیؐ
تورے بن مورے تن من میں لوکا اُٹھیں نیرنینن سے مورے ٹپاٹپ چُویں
رنگ ماسہ برابر نہ اُترے کبوُ ایئس رنگے ہوپکی چنریا نبیؐ
سب تو اِہ بت ستائے ہیں کا میں کہوں کوُنے کوُنے کا تم سے بکھنوا کروں
تم تو ترلوک ماں ہومنجھائے بھیئے رتّی رتّی ہے تُمکا کھبریا نبیؐ
گھور سنکٹ کے گھیرے میں اب پران ہیں جینگھے دیکھوادھر ٹھاڑھ سیطان ہیں
سانچ مانو علیمؔ اب ہے بہتئے دُکھی اُنکی بھارت میں ناہی گجریا نبیؐ

•••

حضرت محمدؐ کی سیرت مبارکہ خطبۂ حجۃ الوداع کی روشنی میں

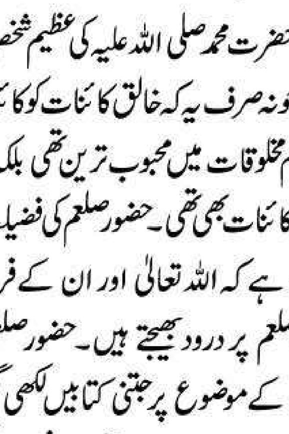

ڈاکٹر ہمایوں اختر
خانقاہ شاہ ارزانی، پٹنہ۔۶
رابطہ:7903615345

حضرت محمد صلی اللہ علیہ کی عظیم شخصیت وہ تھی جو نہ صرف یہ کہ خالق کائنات کو کائنات کی تمام مخلوقات میں محبوب ترین تھی بلکہ وجہ تخلیق کائنات بھی تھی۔ حضور صلعم کی فضیلت کا یہ عالم ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے حضور صلعم پر درود بھیجتے ہیں۔ حضور صلعم کی سیرت کے موضوع پر جتنی کتابیں لکھی گئیں اس قدر کائنات اور تاریخ انسانی میں کسی شخصیت پر نہیں لکھی گئی۔ اتنا ہی نہیں دنیا کی تقریباً تمام زبانوں میں سیرت کے موضوع پر کتابیں لکھی گئیں۔ حضور صلعم کی حیات مبارکہ یعنی ولادت سے وصال تک (63) ترسٹھ سالوں کی ایک ایک لمحے کی تفصیل سیرت کی کتابوں میں موجود ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے اس محبوب ترین ہستی کو دونوں عالم کے لئے رحمت کے خطاب سے نوازا۔ چنانچہ فرمایا گیا اِنَّا اَرْسَلْنٰکَ رَحْمَۃً لِّلْعَالَمِین۔ یعنی ہم نے آپ کو دونوں عالم (دنیا اور آخرت) کے لئے رحمت بنا کر مبعوث کیا۔ پھر فرمایا گیا۔

لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃ حُسْنَۃ ترجمہ:۔ تحقیق کہ تمہارے لئے حضور صلعم کی ذات مبارک میں بہترین ضابطہ حیات ہے۔

اب موضوع کے مطابق جہاں تک حجۃ الوداع کے خطبے کی بات ہے تو حضور صلعم نے اپنی وفات حسرت آیات سے تین ماہ قبل آخری حج کیا تھا اسے اسلامی تاریخ میں ''حجۃ الوداع'' کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اور اس تاریخی حج کے موقع پر جو حضور صلعم نے سوا لاکھ سے زیادہ صحابہ کرامؓ کی موجودگی میں ایک تاریخی خطبہ دیا تھا اسے خطبۃ الوداع کہا جاتا ہے۔ وہ خطبہ قیامت تک کے لئے انسانیت اور انسانی تاریخ کے لئے ایک دستاویز کی حیثیت رکھتا ہے جس کی تفصیلات تاریخ اسلام میں موجود ہیں۔

سطور بالا میں جو آیت شریفہ لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃ حُسْنَۃ کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ اگر ہم اس آیت کی روح پر غور کریں تو دراصل حجۃ الوداع کے موقع سے حضور صلعم کے ذریعہ دیا گیا وہ خطبہ اسی آیت کی عملی تفسیر ہے۔ جس میں آنحضور صلعم نے انسانیت کے لئے وہ ضابطہ حیات پیش کیا جس کے مخاطب بظاہر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین تھے لیکن درحقیقت اس خطبہ میں عہدی نبوی صلعم سے قیامت تک کے تمام مومنین اور پوری انسانیت اس کے مخاطب ہیں۔

خطبۂ حجۃ الوداع جیسے تاریخی خطبہ کے اجمال کا خلاصہ یہ ہے کہ آنحضور صلعم نے ۱۰ھ میں صحابہ کرام کی کثیر تعداد کے ساتھ مدینہ سے حج کے لئے روانہ ہولے۔ مکہ پہنچ کر حج کے ضروری ارکان سے فارغ ہو کر میدان عرفات تشریف لے گئے۔ ایک پہاڑی پر چڑھ کر اپنی مخصوص اونٹنی قصویٰ پر سوار ہو کر ایک جامع خطبہ دیا جسے خطبہ حجۃ الوداع کہا جاتا ہے خطبے کا آغاز کچھ اس طرح ہوتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم۔ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ۔ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اللہ نے اپنا وعدہ پورا فرمایا اس نے اپنے رسول صلعم کی معاونت فرمائی اور وہ واحد اسی کی ذات ہے جس نے دشمنوں کی اجتماعی طاقت کو مغلوب کردیا۔ لوگو! میری بات غور سے سنو، شاید آئندہ ہم ایسی مجلس میں موجود نہ رہیں۔

لوگو! اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ ''اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقَاکُمْ۔'' یعنی تم میں سے زیادہ عزت اور بزرگی والا وہی ہے جو سب سے زیادہ متقی اور پرہیز گار ہے۔

مذکورہ آیت کی روشنی میں نہ کسی عربی کو عجمی پر فضیلت حاصل ہے اور نہ ہی کسی عجمی کو عربی پر، نہ گورا کالے سے افضل ہے نہ کالا گورے سے۔ البتہ بزرگی اور فضیلت کا اگر کوئی معیار ہے تو وہ تقویٰ ہے۔ سارے انسان آدم کی اولاد ہیں اور آدم مٹی سے پیدا کئے گئے تھے۔ اس لئے اب برتری اور فضیلت کے تمام دعوے۔ خون ومال کے سارے مطالبے اور سارے انتقام میرے پاؤں تلے روندے جا چکے ہیں۔ صرف خانہ کعبہ کی تولیت اور حاجیوں کو پانی پلانے کی ذمہ داری پہلے کی طرح باقی رہیں گی۔ پھر ارشاد فرمایا:

لوگو! تمہارے جان ومال اور عزّت و حرمت ایک دوسرے پر ہمیشہ کیلئے حرام کردی گئیں۔ ان کی اہمیت ایسی ہے جیسے تمہارے اس دن کی اور اس ماہ ذی الحجہ کی خاص کر اس شہر میں ہے۔ تم سب اللہ کے سامنے پیش کئے جاؤ گے اور وہ تم سے تمہارے اعمال سے متعلق باز پرس کرے گا۔

دیکھو! کہیں میرے بعد گمراہی میں مبتلا نہ ہونا کہ آپس میں ایک دوسرے کا گردن مارنے لگو۔ اگر کسی کے پاس امانت رکھوائی جائے تو امانت دار اس بات کا پابند ہے کہ امانت رکھوانے والے کو امانت پہنچادے۔

لوگو! کُلّ مومن اخوۃ یعنی ہر مسلمان آپس میں بھائی ہیں۔ تم اپنے غلاموں کا خیال رکھو ہاں! غلاموں کا خیال رکھو۔ انہیں وہی کھلاؤ جو خود کھاتے ہو انہیں وہی پہناؤ جو تم خود پہنتے ہو۔ زمانہ جاہلیت کے خون کے سارے انتقام اب کالعدم ہیں۔ پہلا انتقام جسے میں کالعدم قرار دیتا ہوں میرے اپنے خاندان کا ہے۔ ربیعہ بن حارث کے شیر خوار بیٹے کا خون جسے بنوہذیل نے مار ڈالا تھا اب میں معاف کرتا ہوں۔ دور جاہلیت کا سود اب کوئی حیثیت نہیں رکھتا۔ پہلا سود جسے میں ترک کرتا ہوں عباس بن عبدالمطلب کے خاندان کا سود ہے اب یہ ختم ہوگیا۔

لوگو! تمہارے اوپر عورتوں کے کچھ حقوق ہیں اسی طرح عورتوں پر بھی تمہارے حقوق ہیں۔ عورتوں پر تمہارا حق یہ ہے کہ وہ اپنے پاس کسی ایسے شخص کو نہ بلائیں جسے تم ناپسند کرتے ہو اور وہ کوئی خیانت نہ کریں اور کھلی بے حیائی کا کوئی کام نہ کریں۔ اور اگر وہ ایسا کریں تو اللہ کی طرف سے تم کو اجازت ہے کہ تم انہیں معمولی جسمانی سزا دو اور وہ باز آجائیں تو انہیں اچھی طرح کھلاؤ پہناؤ۔ عورتوں سے اچھا سلوک کرو، کیونکہ وہ تمہاری پابند ہیں اور خود اپنے لئے کچھ نہیں کرسکتیں۔ چنانچہ ان کے بارے میں اللہ کا لحاظ رکھو کیونکہ تم نے انہیں اللہ کے نام پر حاصل کیا ہے اور اسی کے نام پر تمہارے لئے وہ حلال ہوئیں۔

لوگو! میری بات اچھی طرح سمجھ لو! میں نے تبلیغ کا حق ادا کر دیا۔ میں تمہارے درمیان قرآن کی شکل میں ایک ایسی چیز چھوڑے جا رہا ہوں جس سے تم کبھی گمراہ نہ ہوگے اگر اس پر قائم رہے۔ بعض روایتوں سے ایسا بھی پتہ چلتا ہے کہ رسول اللہ صلعم نے فرمایا تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں یعنی اللہ کی کتاب اور اس کے رسول کی سنّت اور ہاں دیکھو! دینی معاملات میں غلو سے بچنا کیونکہ تم سے قبل کے لوگ دین میں غلو کی وجہ سے ہی ہلاک کر دئے گئے۔ شیطان کو بھی اب اس بات کی امید باقی نہیں رہ گئی ہے کہ اب اس کی اس شہر میں عبادت کی جائے گی۔ لیکن اس بات کا امکان ہے کہ ایسے معاملات میں جنہیں تم کم اہم سمجھتے ہو اس کی بات مان لی جائے اور وہ اس پر راضی ہے، اس لئے تم اس سے اپنے دین و ایمان کی حفاظت کرنا۔

لوگو یاد رکھو! میرے بعد کوئی نبی نہیں اور تمہارے بعد کوئی امّت نہیں۔ لہٰذا اپنے رب کی عبادت کرو۔ نماز قائم کرو، رمضان کے روزے رکھو، اپنے مالوں کی زکوٰۃ خوش دلی سے دیتے رہو۔ اپنے اللہ کے گھر کا حج کرو اور اپنے امیر کی اطاعت کرو تو اپنے رب کی جنّت میں داخل ہو جاؤ گے۔

اب مجرم خود ہی اپنے جرم کا ذمّہ دار ہوگا اور اب نہ باپ کے بدلے بیٹا پکڑا جائے گا، نہ بیٹے کا بدلہ باپ سے لیا جائے گا۔ سنو! جو لوگ یہاں موجود ہیں انہیں چاہیے کہ خدا کے یہ احکام اور یہ باتیں ان لوگوں کو بتا دیں جو یہاں موجود نہیں ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ کوئی غیر موجود تم سے زیادہ سمجھنے اور محفوظ رکھنے والا ہو۔

لوگو! اللہ کے یہاں تم سے میرے بارے میں پوچھا جائے گا۔ بتاؤ تم کیا جواب دو گے؟ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہ اجمعین نے جواب دیا کہ ''ہم اس بات کی شہادت دیں گے کہ آپ صلعم نے امانتِ (دین) ہم تک پہنچا دیا اور آپ ﷺ نے رسالت کا حق ادا کر دیا اور ہماری خیر خواہی فرمائی۔

یہ سن کر حضور صلعم نے شہادت کی انگلی آسمان کی طرف اٹھائی اور لوگوں کی جانب اشارہ کرتے ہوئے تین مرتبہ فرمایا:

اللہ گواہ رہنا۔ اللہ گواہ رہنا۔ اللہ گواہ رہنا۔

جب آپ ﷺ اس تاریخی خطبے سے فارغ ہوئے تو اللہ تبارک و تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔

اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَ رَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا (سورہ مائدہ) ترجمہ: آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تمہارے لئے اسلام کو دین کی حیثیت سے پسند کرلیا۔

مذکورہ بالا آیت حضور ﷺ پر نازل ہونے والی آخری وحی تھی جس کے بعد وحی کے نزول کا سلسلہ بند ہوگیا۔ ان آیات سے یہ بھی اشارہ ملتا ہے کہ دین اسلام مکمل ہوگیا تھا اور اللہ تعالیٰ نے اس دین کو پسند بھی کرلیا تھا۔ اور یہ بھی اشارہ تھا کہ اب حضور صلعم زیادہ دنوں تک اس عالم فانی میں جلوہ افروز نہیں رہیں گے۔ اس حقیقت کا احساس صحابہ کریمؓ کو بھی ہونے لگا تھا اور حضور صلعم کے اس تاریخی خطبہ، خطبہ حجۃ الوداع سے یہ بھی واضح ہوگیا تھا کہ اب یہ دین قیامت تک کے لئے ساری دنیا میں نافذ العمل رہے گا۔

مجموعی طور پر خطبہ حجۃ الوداع پوری انسانیت بالخصوص اہلِ ایمان کے لئے ایک نسخہ کیمیا تھا، انسانیت کا منشور تھا اور ایسا دستاویز تھا جس سے قیامت تک ساری دنیا مّنور رہے گی۔ اسی حقیقت کی طرف علامہؒ حالؔی نے مسدّس حالؔی میں اشارہ کیا ہے۔ چنانچہ اس ضمن میں تین اشعار ملاحظہ ہو!

اتر کر حرا سے سوئے قوم آیا
اور ایک نسخۂ کیمیا ساتھ لایا
وہ بجلی کا کڑکا تھا یا صوت ہادی
عرب کی زمیں جس نے ساری ہلا دی
رہا ڈر نہ بیڑے کو موج بلا کا
اِدھر سے اُدھر پھر گیا رخ ہوا کا

واللہ اعلم بالصواب

قلم کاروں کی آرا سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

سیرت رسولؐ: وہی چراغ جلاؤ تو روشنی ہوگی

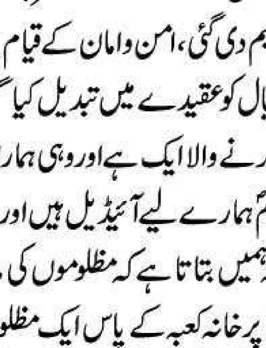

پروفیسر شکیل احمد قاسمی، پٹنہ
رابطہ:9431860419

اس کائنات میں، اس جہان رنگ وبو میں، اس عالم عرش وفرش میں، خدا کی ربوبیت وخلاقیت اور اس کے کمال قدرت کی سب سے روشن دلیل محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی ہے۔ انسان بحیثیت اپنی نوع کے اگر خلاصۂ مخلوقات ہے تو سرور کونین کی ذات گرامی بلاشبہ خلاصۂ انسانیت۔ شک نہیں دنیا میں بڑے بڑے فلاسفر، مصلح، ریفارمر آئے جنھوں نے بہت سارے مسائل کا حل تلاشا لیکن انسانیت کی پوری تاریخ میں انسان کامل اگر کوئی آیا تو وہ صرف اور صرف آپؐ کی ذات گرامی ہے۔ درود ہو آپ پر، سلام ہو آپ پر صلی اللہ علیہ وسلم۔

پیغام ربانی سے انسانی آبادی محروم تھی۔ جبرئیل امین کی آمد اور حضورؐ کی وساطت سے آسمان سے زمین کا رشتہ استوار ہوا۔ طاغوت کی غلامی سے نکل کر خالق کائنات کے سامنے سر جھکانے کا ماحول بننے لگا۔ بگڑے ہوئے سماج کو احترام انسانیت کی تعلیم دی گئی، امن وامان کے قیام پر زور دیا گیا، باہمی اعتماد کو بڑھانے کی کوشش کی گئی اور اس خیال کو عقیدے میں تبدیل کیا گیا کہ سارے انسان اللہ کے بندے ہیں، پوری کائنات کا پیدا کرنے والا ایک ہے اور وہی ہمارا خالق ومالک ہے، حضرت محمدؐ اللہ کے آخری رسول ہیں۔ حضور اکرمؐ ہمارے لیے آئیڈیل ہیں اور ان کی سیرت وزندگی ہمارے لیے بہترین نمونہ۔ سیرت کا مطالعہ ہمیں بتاتا ہے کہ مظلوموں کی مدد اور محتاجوں کی اعانت سرور کونین کا طریقہ رہا ہے۔ ایک موقع پر خانہ کعبہ کے پاس ایک مظلوم نے مدد کی فریاد کی تو چند دیگر لوگوں کے ساتھ حضور بھی کھڑے ہوئے۔ عبداللہ ابن جدعان کے گھر میں باہمی مشاورت سے حِلفُ الفضول (فضول فیکٹ) کی تشکیل عمل میں آئی جس کے بنیادی مقاصد میں یہ بات تھی کہ سب لوگ ظالم کے خلاف رہیں گے اور مظلوموں کی ہر سطح پر اعانت اور مدد کی جائے گی۔ حضور اس اقدام کی بعد میں بھی ستائش کرتے رہے۔

محسن انسانیت نے انسانی جان کو اتنا محترم اور قیمتی بتایا کہ ناحق کسی انسان کی جان لینے کو نہ صرف بہت بڑا گناہ بتایا بلکہ قرآن کریم کے حوالے سے اعلان فرمایا کہ ایک انسان کا ناحق قتل پوری انسانیت کے قتل کے برابر ہے، اور ایک انسان کی جان کی حفاظت پوری انسانیت کی حفاظت ہے۔ رسول اکرمؐ نے مختلف مذاہب کے احترام اور ان کے درمیان بقائے باہم پر بہت زور دیا ہے۔ سیرت طیبہ میں اس سے متعلق بہت واضح ہدایات موجود ہیں۔ تمام مذاہب والوں کے لیے اپنے اپنے مذہب پر عمل کی آزادی کی ضمانت تاریخ میں محفوظ ہے۔ مذہبی اصولوں میں اپنی شناخت کے ساتھ باقی رہتے ہوئے دوسرے مذاہب، ان کے ماننے والوں کا احترام اور اپنے اپنے مذہب پر عمل کی آزاد موجود ہے۔ حضور نے بتایا کہ دین کے معاملے میں کوئی جبر نہیں۔ اور مذہب کا فرق باہمی رواداری، باہمی تعاون، باہمی اشتراک عمل اور سماجی ہم آہنگی میں ہرگز رکاوٹ نہیں بنتا ہے۔ رسول اللہ کی سیرت وکردار سے اس معاملے میں کافی روشنی ملتی ہے۔

مثالی اور خوشگوار معاشرے کے قیام کے لیے زبان وحی ترجمان سے دنیا نے یہ الفاظ بھی سنے کہ 'جو چھوٹوں پر شفقت نہ کرے اور بڑوں کا احترام نہ کرے اس کا تعلق ہم سے نہیں'۔ آپؐ نے فرمایا کہ 'ماں کے قدموں کے نیچے جنت ہے اور باپ جنت کا دروازہ'۔ لڑکیوں کے وقار اور ان کے مرتبہ میں اضافہ کرتے ہوئے رسول رحمت کی زبان سے دنیا نے یہ بھی سنا کہ 'جو دو بیٹیوں کی اچھی تعلیم وتربیت کا التزام کرے، اسے میں جنت کی بشارت دیتا ہوں'۔

حضور ﷺ نے دوسرے کے مال پر کسی قسم کی دست درازی کو سخت جرم قرار دے کر اس کے تحفظ کو ضروری قرار دیا۔ بخاری شریف کی روایت کے مطابق سرور کونین نے ارشاد فرمایا کہ 'جس نے ایک بالشت زمین بھی کسی کی ہڑپ لی تو اللہ قیامت کے دن سات تہہ زمین اس کے گلے میں لٹکائے گا'۔ دوسری جگہ بیان کیا گیا 'جس نے ناحق کسی کی زمین ہڑپ لی تو قیامت کے دن اسے اس کے ساتھ زمین کی سات تہہ تک دھنسا دیا جائے گا'۔

اللہ کے رسول نے فرمایا 'تم میں سے کوئی مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ لوگوں کے لیے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے'۔ پوری انسانی برادری کے لیے یہ کیسا زریں اصول ہے۔ حضور نے یہ بھی فرمایا کہ 'تم میں سے بہتر انسان وہ ہے جو لوگوں کو نفع پہنچائے'۔ خیر خواہی، نفع رسانی اور انسانی فلاح وبہبود کا جذبہ اصل مطلوب ہے۔ سرکار دو عالم کا واضح اعلان ہے 'خیر خواہی کروا اور دین خیر خواہی کا نام ہے'۔ جس انسان کی زندگی ہمدردی سے محروم ہوچکی ہو، اس کے لیے ہمدردی کے چند جملے بھی بہت اہمیت رکھتے ہیں۔ کسی سے خوش دلی اور بشاشت سے ملنا بھی کار ثواب ہے۔ سماجی زندگی کو خوش گوار بنانے کے لیے پڑوسیوں کے حقوق اور ان کے ساتھ زندگی گزارنے کے آداب انتہائی اہمیت رکھتے ہیں۔ چنانچہ فرمایا گیا: 'وہ شخص سب سے بُرا ہے جس کی دل آزاریوں اور تکلیفوں سے اس کا پڑوسی محفوظ نہ ہو'۔ محسن انسانیت نے یہ بھی فرمایا کہ 'مسلمانوں میں کامل ایمان اس کا ہے جس کے اخلاق سب سے اچھے ہوں'۔

سیرت رسول ہر زمانے کی سماجی ضروریات میں رہنمائی کرنے والی ہے، جس کی روشنی سے ہم اپنے سماج کی ہر قسم کی تاریکی کا خاتمہ کر سکتے ہیں۔ سیرت طیبہ کے تمام پہلو اور سرور کونین کی تمام تعلیمات آج بھی روشن اور ہمارے لیے بہترین نمونہ ہیں، جس پر عمل کر کے ہم کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔

جسے فضول سمجھ کر بجھا دیا تو نے
وہی چراغ جلاؤ تو روشنی ہوگی

ریلائنس جیو نے 10 ویں سال میں قدم رکھا، لانچ کئے متعدد پرکشش پیشکش

نئی دہلی، 4 ستمبر (یو این آئی) ریلائنس جیو نے اپنے آغاز کے 10 ویں سال میں داخل ہو جانے پر 9 سال مکمل ہونے کے موقع پر ریلائنس جیو کے چیئرمین آکاش امبانی نے 50 کروڑ جیو صارفین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے جشن منانے کے کئی نئے منصوبے شروع کیے ہیں۔ ان میں لامحدود تفریح کے ساتھ ایک اینڈ پلان، ایک ماہ طویل خصوصی پیشکش اور سالگرہ [illegible] والے سرپرائز شامل ہیں۔ جیو ہوم استعمال کرنے والے صارفین کے لیے جشن منانے کے تین منصوبے متعارف کرائے گئے ہیں۔ سالگرہ کے اختتام ہفتہ کی پیشکش کے تحت تمام 5G صارفین کو 5 اور 7 ستمبر کے درمیان لامحدود ڈیٹا فراہم کرنے کا ارادہ ہے۔ ان کا پلان کوئی بھی کیوں نہ ہو۔ دوسری طرف، تمام 4G سمارٹ فون صارفین 39 روپے کے ڈیٹا ایڈ آن کا انتخاب کرکے روزانہ 3 جی بی 4G ڈیٹا سے لطف اندوز ہو سکیں گے۔ دوسری پیشکش ماہانہ جشن کا منصوبہ ہے۔ 349 روپے اور اس سے اوپر کے پلانز والے صارفین کے لیے۔ جیو صارفین کو 5 ستمبر سے 5 اکتوبر کے درمیان 2 جی بی یومیہ ڈیٹا اور 5G [illegible] جیو فائننس [illegible] جیو گولڈ پر 2 فیصدی اضافی ڈیجیٹل گولڈ کے ساتھ ساتھ 3,000 روپے کے جشن واؤچر بھی شامل کیے جائیں گے۔ جیو ہاٹ سٹار اور جیو ساون پرو کی 1 ماہ کی سبسکرپشن بھی دستیاب ہوگی۔ پلان کے تحت زوماٹو گولڈ کے 3 ماہ اور نیٹ میڈز فرسٹ سبسکرپشن کے 6 ماہ [illegible] صارفین جیو ہوم کے 2 ماہ کے مفت ٹرائل کا بھی فائدہ اٹھا سکیں گے۔ یہ فوائد تمام پوسٹ پیڈ صارفین پر بھی لاگو ہوں گے۔ 349 روپے سے کم والے صارفین 100 روپے کا ایک [illegible] شامل کر کے یہ فوائد اٹھا سکیں گے۔ سم استعمال کرنے والوں کے لیے تیسری پیشکش سالگرہ سال کی تقریب ہے جس میں 349 روپے کے 12 ماہانہ ریچارج [illegible] 13 ویں مہینے [illegible] ریلائنس جیو انفوکام لمیٹڈ کے چیئرمین آکاش امبانی نے کہا کہ 50 کروڑ سے زیادہ ہندوستانیوں نے ہم پر بھروسہ کیا ہے۔ [illegible] جیو کی 9 ویں سالگرہ پر [illegible] سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ [illegible] جیو روزمرہ کی زندگی کا حصہ بن گیا ہے [illegible] ڈیجیٹل [illegible] معاشرہ کو ممکن بنانے کے لیے [illegible] ذاتی طور پر جیو کا شکریہ ادا کریں۔ ایک حقیقی ڈیجیٹل انڈیا کا وژن صرف ایک نمبر نہیں ہے، یہ ان لاکھوں لوگوں کی اجتماعی امنگوں کی عکاسی کرتا ہے جنہوں نے جیو کو ڈیجیٹل تحریک میں اپنا شراکت دار بنایا ہے۔ جیو نے ہوم یوزرس کیلئے آفری سوغات لیکر آیا ہے۔ 5 ستمبر سے 5 اکتوبر کے درمیان صرف 1200 روپے میں 2 مہینے کے لیے [illegible] کنکشن آفر کیا جا رہا ہے۔ جیو ہوم سروس کے ساتھ 1000 سے زیادہ ٹی وی چینل، 30 ایم بی پی ایس ان لمیٹیڈ ڈیٹا، 12 او ٹی ٹی (ایپس) جیو ہاٹ سٹار وغیرہ (کا سبسکرپشن)، وائی - فائی 6 راؤٹر اور 4K سمارٹ سیٹ ٹاپ باکس کے ساتھ ایمزن پرائم لائٹ 2 مہینے مفت، جیو فائننس کے ذریعہ جیو گولڈ پر 2 فیصدی اضافی ڈیجیٹل گولڈ اور 3,000 روپے کی قیمت کے برابر سیلیبریشن واؤچر بھی ملیں گے۔ آفرز کے بارے میں مزید تفصیلات کے لیے، www.jio.com پر کلک کریں۔

چمڑے کی مصنوعات سستی ہوں گی، جی ایس ٹی کی شرح میں کمی

نئی دہلی، 4 ستمبر (یو این آئی) اشیاء و خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) کی شرحوں میں ہونے والی تبدیلی کا بڑا فائدہ چمڑے کی مصنوعات کے صارفین کو ملے گا۔ جی ایس ٹی کونسل کی کل یہاں ہوئی میٹنگ میں چمڑے کے سامان [illegible] پر ٹیکس کی شرح 12 فیصد سے کم کر کے پانچ فیصد کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ [illegible] اس کے علاوہ مصنوعی چمڑا، ملے ہوئے چمڑے کے ٹکڑے اور دیگر کچرے پر بھی ٹیکس کی شرح 12 فیصد سے گھٹا کر پانچ فیصد کر دی گئی ہے۔ اسی زمرے میں پرندوں کی کھالیں اور ان کے پروں سے بنی اشیاء بھی شامل کی گئی ہیں۔ ہندوستانی معیشت میں چمڑے کی مصنوعات اور فٹ ویئر صنعت کو خاص اہمیت حاصل ہے۔

کسی بھی مسئلے کو تنہائی میں نہیں اجتماعی کوششوں میں مضمر ہے: شمس الضحیٰ

نئی دہلی، 4 ستمبر (یو این آئی) خاص طور پر مسلم کمیونٹی کے لوگوں، تنظیموں اور اداروں کو [illegible] اجتماعی کوششوں کو بڑھانے [illegible] مسلمان [illegible] سوسائٹی لمیٹڈ کے چیئرمین شمس الضحیٰ نے کہا کہ [illegible] آفات [illegible] پریس ریلیز [illegible] آفات [illegible] انہوں نے کہا کہ [illegible] اس لیے اس مسئلے کا حل اجتماعی کوششوں سے ہی تلاش کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کو بحیثیت خیر امت کے اس آفت کی گھڑی میں تمام برادران وطن کے ساتھ مضبوطی سے کھڑا ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ میں [illegible] تشویشناک صورتحال پیدا کر دی ہے۔ اتراکھنڈ اور ہماچل پردیش میں ریڈ الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ شمال مشرقی ریاستوں میں بارش اور سیلاب سے ہونے والے حادثات میں اب تک 34 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ اروناچل پردیش، آسام اور میزورم میں لوگوں کو بھاری نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ [illegible] میری عاجزانہ گزارش ہے کہ وہ ملک کے اس مشکل وقت میں آگے آئیں اور ہر اس ریاست اور کمیونٹی کے زخموں پر دست شفقت رکھیں جہاں ان بارشوں سے نظام زندگی بری طرح متاثر ہوا ہے۔

N.F ریلوے نے مال ان لوڈنگ میں 8.69 فیصد اضافہ درج کیا

مالیگاؤں / 04 ستمبر (ایجنسی) این ایف ریلوے مال انڈلوڈنگ کاموں میں لگاتار اضافہ درج کر رہا ہے۔ اگست 2025 میں مال گاڑیوں کے کل 1113 ریک ان لوڈنگ کئے گئے جو پچھلے سال کی مساوی مدت کے مقابلے 8.69 فیصد کے اضافے کو دیکھاتا ہے۔ اسمال ٹرانسپورٹ کا ایک اہم حصہ شمال مشرقی ریاستوں کو تعاون کرتا ہے۔ اگست 2025 میں آسام میں کل 624 ریک ان لوڈ کئے گئے۔ جن میں سے 282 ریک کے ذریعہ ضروری سامانوں کے ٹرانسپورٹیشن کی گئی۔ اس مدت کے دوران تریپورہ میں 174 ریک، ناگالینڈ میں 14 ریک، اروناچل پردیش میں 8 ریک منی پور میں 34 ریک، میگھالیہ میں 6 ریک اور میزورم میں 24 ریک ان لوڈ کئے گئے۔ اس کے علاوہ اگست 2025 کے دوران این ایف ریلوے کے حلقہ اختیار میں مغربی بنگال اور بہار میں ضروری اور انتہائی ضروری سامانوں میں بالترتیب 380 ریک اور 316 ریک ہی ان لوڈ کئے گئے۔ ضروری اور دیگر سامانوں کی لگاتار سپلائی اس حلقہ می یومیہ زندگی کو بنائے رکھنے اور پورے علاقے میں اقتصادی سرگرمیوں کو فروغ دینے میں اہم کردار نبھاتی ہے۔ این ایف ریلوے کے اہم سیکشن میں ڈبلنگ پروجیکٹ کے جلد نپٹارے میں مال ٹرانسپورٹ میں کافی مضبوطی کی ہے۔ جس سے سامانوں کا تیزی سے زیادہ ٹرانسپورٹیشن ممکن ہوسکا ہے۔ ان بنیادی ڈھانچوں کے فروغ میں پورے زون میں مال ان لوڈنگ میں لگاتار اضافے درج کئے ہیں۔

اسپتال میں چوہے کے کاٹنے سے نوزائیدہ بچوں کی موت شرمناک: راہل

نئی دہلی، 04 ستمبر (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے مدھیہ پردیش کے اندور میں ریاست کے سب سے بڑے سرکاری اسپتال میں چوہے کے کاٹنے سے دو نوزائیدہ بچوں کی موت کو شرمناک قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اسپتالوں کی نجکاری کر کے بی جے پی حکومت غریبوں کا علاج مشکل بنا رہی ہے۔ مسٹر راہل گاندھی نے جمعرات کے روز سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا، "مدھیہ پردیش میں اندور کے سب سے بڑے سرکاری اسپتال میں چوہوں کے کاٹنے سے دو نوزائیدہ بچوں کی موت ہوگئی - یہ کوئی حادثہ نہیں ہے، یہ قتل ہے۔ یہ واقعہ اتنا بھیانک، غیر انسانی اور بے حسی کا نتیجہ ہے کہ سن کر بھی روح کانپ جاتی ہے۔ ایک ماں نے اپنے بچے کو اپنی گود سے کھو دیا، کیونکہ حکومت نے اپنی بنیادی ذمہ داری پوری نہیں کی۔" انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت نے جان بوجھ کر صحت کے شعبے کو پرائیویٹ ہاتھوں میں دے دیا - جہاں علاج اب صرف امیروں کے لیے ہے، غریبوں کے لیے سرکاری اسپتال موت کے مراکز بن گئے ہیں، زندگی بچانے والے نہیں۔ انتظامیہ ہمیشہ کی طرح کہتی ہے - تفتیش ہوگی لیکن سوال یہ ہے کہ جب آپ نوزائیدہ بچے کی حفاظت بھی نہیں کر سکتے تو پھر آپ کو حکومت چلانے کا کیا حق ہے؟ مسٹر راہل گاندھی نے کہا کہ اس واقعہ کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی اور مدھیہ پردیش کے وزیر اعلی موہن یادو کو شرم سے سر جھکا لینا چاہیے۔ آپ کی حکومت نے ملک کے کروڑوں غریبوں سے صحت کا حق چھین لیا ہے اور اب ماں کی گود سے بچہ بھی چھیننا شروع کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا "مودی جی، یہ آواز ان لاکھوں والدین کی جانب سے اٹھائی جا رہی ہے جو آج حکومت کی لاپرواہی کا شکار ہو رہے ہیں، آپ انہیں کیا جواب دیں گے؟ ہم خاموش نہیں رہیں گے۔ یہ لڑائی ہر غریب، ہر خاندان، ہر بچے کے حقوق کی ہے۔"

سائیکل پر جی ایس ٹی میں کمی، دیہی عوام کی سواری سستی

نئی دہلی، 04 ستمبر (یو این آئی) سائیکلوں پر جی ایس ٹی میں کمی دیہی اور غریب طبقے کی سواری کے بازار کو نئی رفتار دے سکتی ہے۔ اندازہ ہے کہ سائیکل بنانے والے کمپنیاں ٹیکس میں کمی کا فائدہ صارفین تک پہنچائیں گی اور اس سے سائیکلیں سستی ہوں گی۔ آمد و رفت کے لیے آلودگی سے پاک ذریعہ ہونے کے ساتھ ساتھ فٹنس کے لیے بھی سائیکل کی طلب بڑھے گی اور ہندوستانی سائیکل صنعت کی فٹنس میں بھی بہتری آئے گی۔ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن کی صدارت میں جی ایس ٹی کونسل نے بدھ کے روز اس بالواسطہ ٹیکس نظام میں بڑے پیمانے پر اصلاحات کا اعلان کرتے ہوئے سائیکل کو پانچ فیصد ٹیکس کے دائرے میں رکھا ہے۔ اب تک سائیکلیں 12 فیصد کے دائرے میں تھیں۔ نئی شرحیں 22 ستمبر سے نافذ ہوں گی۔ ہندوستان دنیا کا ایک اہم سائیکل بنانے والا ملک ہے۔ آل انڈیا سائیکل مینوفیکچررز ایسوسی ایشن (اے آئی سی ایم اے) کے مطابق ہندوستان نے 2023-24 میں 1.06 کروڑ سائیکلیں فروخت کی تھیں۔ ہندوستان سائیکل کا بڑا برآمد کنندہ بھی ہے اور یورپ، ایشیا، افریقہ سمیت مختلف بازاروں میں سائیکلیں برآمد کرتا ہے۔ 2023 میں ہندوستان نے 5 کروڑ ڈالر سے زیادہ مالیت کی 11.6 لاکھ سائیکلیں برآمد کی تھیں۔ سائیکل پر ٹیکس میں کمی کا اثر لاکھوں خاندانوں پر براہِ راست پڑے گا، جن کی روزمرہ کی آمد و رفت سائیکل پر منحصر ہے۔ چھوٹے شہروں اور قصبوں میں آج بھی 50 فیصد لوگ پیدل یا سائیکل سے آتے جاتے ہیں۔ دہلی، ممبئی اور بنگلورو جیسے بڑے شہروں میں یہ تناسب گھٹ کر 3735 فیصد تک رہ گیا ہے۔ جی ایس ٹی میں کمی اور سرکاری ترغیب ان شہروں میں بھی سائیکل کے بازار کو نئی رفتار دے سکتی ہے۔ سائیکل پر جی ایس ٹی میں کمی کو 'صحت مند ہندستان' اور 'آلودگی سے پاک ہندستان' جیسے اہداف سے بھی جوڑا جا رہا ہے۔

غزہ کی شہید 6 سالہ بچی کی دل دہلا دینے والی کہانی

غزہ، 4 ستمبر (یو این آئی) غزہ میں اسرائیلی فوج کی بربریت کا تھمنے کا سلسلہ تاحال جاری ہے، جنوری 2024 میں غزہ میں گولیوں سے چھلنی کار میں اندر پھنسی ہوئی ایک 6 سالہ بچی نے التجا کی تھی کہ اسے بچایا جائے، معصوم بچی اور اس کے خاندان کے پانچ افراد اور دو ڈاکٹر 12 دن بعد مردہ حالت میں ملے تھے۔ [illegible] ہند رجب [illegible] فلم [illegible] بین ہانیہ [illegible] سب کچھ بتایا۔ اس کے بعد بین ہانیہ نے اپنی کاسٹ کو اکٹھا کیا، جن میں سجا کیلانی، موتاز ملحیس، کلارا خوری اور عامر حلیل شامل ہیں۔ اس کے لیے یہ اہم تھا کہ اس کے اداکار فلسطینی تھے۔ بین ہانیہ نے بتایا کہ اس کہانی میں اور غزہ میں عام طور پر جو کچھ ہو رہا ہے، وہ ایک ایسی چیز ہے جو افسانے سے باہر ہے۔ مجھے کچھ بھی ایجاد کرنے کی ضرورت نہیں تھی، جو پاگل بنا دے۔ کہانی، ریکارڈنگ، اس کی کزن کی موت سے شروع ہوتی ہے۔ اور اب ایک اور بچہ ہے جسے ہمیں بچانا چاہیے۔ ایک چیز جو وہ نہیں دکھانا چاہتی تھی وہ لاشوں سے بھری شاٹ آؤٹ کار میں پھنسی ایک چھوٹی بچی تھی۔ بین ہانیہ نے کہا، "میرے لیے، خوف کی تصاویر دکھانا زیادہ دلچسپ نہیں تھا کیونکہ ہم انہیں انٹرنیٹ پر دیکھتے رہتے ہیں۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ ان کا کوئی اثر نہیں ہے، لیکن یہ ایسا ہے جیسے دنیا بے حس ہوگئی ہے۔ بین ہانیہ نے کہا کہ بچی کی آواز ان کے لیے ایک انتہائی مقدس چیز تھی۔ اس نقطہ نظر سے کہانی سنانے کا انتخاب میرے لیے بہترین طریقہ تھا۔

وزیر اعلی تعلیم مافیاؤں کو مٹی میں ملائیں: اے بی وی پی

لکھنؤ: 04 ستمبر (یو این آئی) بارہ بنکی کی رام سوروپ یونیورسٹی کے واقعہ کے حوالے سے اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد (اے بی وی پی) کے نیشنل سکریٹری انکت شکلا نے کہا کہ جس طرح وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے مافیاؤں کو مٹی میں ملایا ہے اسی طرح اب وقت آ گیا ہے کہ تعلیمی مافیاؤں کو مٹی میں ملائیں۔ واقعے میں غیر جانبدارانہ انصاف کے لیے اے بی وی پی نے 48 گھنٹے کا وقت دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر مجرموں کو جیل نہیں بھیجا گیا تو طلبہ ریاست بھر میں احتجاج کریں گے۔ جمعرات کو قیصر باغ میں اے بی وی پی کے دفتر میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے نیشنل سکریٹری انکت شکلا نے کہا کہ یونیورسٹی میں اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد (اے بی وی پی) کے کارکنوں اور طلبہ پر باہر کے غنڈوں نے حملہ کیا اور پولیس نے وحشیانہ لاٹھی چارج کیا۔ سی او نے کس کے حکم پر لاٹھی چارج کیا؟ اس کا جواب ابھی تک نہیں دیا گیا۔ لاٹھی چارج کے واقعہ میں ملوث پولیس اہلکاروں اور بیرونی غنڈوں کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے سخت کارروائی کی جائے۔ انہوں نے کیس کی تحقیقات کرنے والے ڈویژنل کمشنر کی رپورٹ پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ ایک دن میں رپورٹ کیسے تیار ہوگئی۔ انکت شکلا نے کہا کہ یونیورسٹی کو بدھ کو بار کونسل آف انڈیا سے عارضی اجازت ملی ہے۔ اب تک یونیورسٹی غیر قانونی طور پر لاء کورسز چلا رہی تھی۔ اے بی وی پی کی یہ بات ثابت ہو چکی ہے۔ انہوں نے یونیورسٹی کی طرف سے دو طلباء کے اخراج کو غیر قانونی قرار دیا اور کہا کہ تحریک کی قیادت کرنے والے دو طلباء کو بغیر کسی وارننگ کے ان کا اخراج کر دیا گیا۔ نکالے گئے طلباء کے ساتھ انصاف کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی نے تقریباً 6 بیگھہ سرکاری زمین (نالی، تالاب، بنجر اور چک مارگ) پر غیر قانونی قبضہ کر رکھا ہے۔ 25 اگست 2025 کو تحصیلدار کورٹ نے یونیورسٹی انتظامیہ پر 96.27 لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کیا اور 15 دن کے اندر زمین خالی کرنے کا حکم دیا۔ اے بی وی پی نے مطالبہ کیا ہے کہ اس حکم کو نافذ کیا جائے اور غیر قانونی تعمیرات کو منہدم کیا جائے۔ اوم پرکاش راج بھر کے معاملے پر انکت شکلا نے کہا کہ راج بھر نے طلباء کو غنڈہ کہا ہے۔ انہیں طلبہ سے معافی مانگنی چاہیے۔ طلباء نے ایمرجنسی کے بعد سے کئی لڑائیاں لڑی ہیں۔ ایسے میں انہیں غنڈے کہنا درست نہیں۔ انکت شکلا نے کہا کہ آج ہمارے کارکنان تمام اضلاع میں احتجاج کر رہے ہیں۔ آج کارکنان اپنے مطالبات وزیر اعلیٰ کو بھیجیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ پیر کو اے بی وی پی کے کارکنوں نے بارہ بنکی کی رام سوروپ یونیورسٹی میں غیر قانونی وصولی اور بی سی آئی کی جانب سے لاء کورس کو مبینہ طور پر تسلیم نہ کیے جانے کے خلاف احتجاج کیا تھا۔ احتجاج کے دوران پولیس کے لاٹھی چارج سے ایک درجن کارکن زخمی ہوئے تھے۔ واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے چیف منسٹر یوگی آدتیہ ناتھ کی ہدایت پر سی او کو ہٹا دیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی ایس ایچ او اور پولیس چوکی کے انچارج کو معطل کر کے تمام ملزم پولیس اہلکاروں کو لائن حاضر کر دیا گیا۔ واقعہ کی اعلیٰ سطحی تحقیقات ایودھیا کے ڈویژنل کمشنر راجیش کمار اور آئی جی رینج اجودھیا پر بیر کمار کو سونپی گئی تھی۔

لائف اور ہیلتھ انشورنس ٹیکس سے مستثنیٰ، عوامی رجحان میں نمایاں اضافہ متوقع

نئی دہلی، 4 ستمبر (یو این آئی) گڈز اینڈ سروسز ٹیکس (جی ایس ٹی) کونسل کے ذاتی لائف انشورنس اور ہیلتھ انشورنس پر ٹیکس کی شرح 18 فیصد سے گھٹا کر مستثنیٰ کرنے کے فیصلے سے بیمہ لینے والوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہونے کی توقع ہے۔ ملک کی انشورنس مارکیٹ میں سب سے زیادہ حصہ لائف انشورنس کا ہے، جو عموماً انفرادی سطح پر کرایا جاتا ہے۔ مالی سال 2023-24 میں لائف انشورنس کے تحت 60,933,62,6 کروڑ روپے کا پریمیم وصول کیا گیا۔ وہیں، نان لائف انشورنس سیکٹر میں ہیلتھ انشورنس کی حصے داری تقریباً 40 فیصد ہے اور اسی برس اس مد میں 95,693,16,1 کروڑ روپے کا پریمیم جمع ہوا۔ جی ایس ٹی کونسل کے فیصلے کے بعد اگر کوئی شخص اب تک سالانہ 180,1 روپے (000,1 روپے پریمیم 180 روپے جی ایس ٹی) ادا کر رہا تھا، تو اب اسے صرف ایک ہزار روپے ہی دینے ہوں گے۔ دوسرے الفاظ میں کہا جائے تو بیمہ کی لاگت میں تقریباً 24.15 فیصد کمی ہو جائے گی، جو عوام کے لیے بڑی راحت ہے۔ اس رعایت کے بعد زیادہ افراد لائف اور ہیلتھ انشورنس کرانے کے لیے آگے آئیں گے۔ جی ایس ٹی کونسل کی میٹنگ کے بعد تفصیل بتاتے ہوئے وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے کہا کہ انشورنس پریمیم کو جی ایس ٹی سے مستثنیٰ قرار دے کر عوام کو بڑی سہولت دی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہیلتھ انشورنس میں فیملی فلوٹر پالیسیوں اور بزرگ شہریوں کے لیے پالیسیوں میں بھی چھوٹ دی گئی ہے۔ یہ رعایت ری انشورنس پر بھی لاگو ہوگی۔ مال بردار گاڑیوں کے لیے تھرڈ پارٹی انشورنس کو پانچ فیصد کے سلیب میں رکھا گیا ہے، جبکہ پہلے اس پر 12 فیصد جی ایس ٹی لگتا تھا۔ انشورنس سیکٹر طویل عرصے سے ٹیکسوں میں کمی کا مطالبہ کر رہا تھا، خاص طور پر لائف انشورنس اور ہیلتھ انشورنس کے زمرے میں ٹیکسوں میں کمی کے حوالے سے ریاستی حکومتوں کی جانب سے بھی کونسل پر دباؤ تھا۔

وہی اساتذہ ملک کی ترقی میں حقیقی کردار ادا کر سکتے ہیں جو محنت و محبت سے پڑھاتے ہیں: پروفیسر اختر الواسع

نئی دہلی، 4 ستمبر (یو این آئی) یوم اساتذہ کی مناسبت سے آج قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے صدر دفتر میں 'ملک کی تعمیر و ترقی میں اساتذہ کا کردار' کے موضوع پر خصوصی لیکچر کا اہتمام کیا گیا۔ اس پروگرام کی صدارت پروفیسر اختر الواسع (پروفیسر ایمریٹس، جامعہ ملیہ اسلامیہ) نے کی، جبکہ خصوصی لیکچر پروفیسر جسیم احمد (اعزازی ڈائرکٹر، اے پی ڈی یو ایم ٹی، جامعہ ملیہ اسلامیہ) نے دیا۔ ریلیز کے مطابق افتتاحی کلمات پیش کرتے ہوئے قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال نے کہا کہ تعلیم ہی وہ واحد ذریعہ ہے جس سے سماج میں مثبت تبدیلی لائی جا سکتی ہے اور ملک کی تعمیر و ترقی میں نمایاں کردار ادا کیا جا سکتا ہے۔ انھوں نے یوم اساتذہ کے پس منظر اور سابق صدر جمہوریہ ہند ڈاکٹر رادھا کرشنن کی زندگی کے ایک اہم واقعے پر روشنی ڈالتے ہوئے اساتذہ کی تعظیم و تکریم پر زور دیا اور کہا کہ اساتذہ کی اصل قدر یہ ہے کہ ان کی تعلیمات اور پیغام کو عملی زندگی میں اتارا جائے۔ یہی اساتذہ کے تئیں حقیقی خراجِ تحسین ہے۔ صدارتی خطاب میں پروفیسر اختر الواسع نے کہا کہ مدرسی ایک ذمے داریوں بھرا پیشہ ہے، کیونکہ طلبہ کی صورت میں پوری قوم کا مستقبل ان کے ہاتھوں میں ہوتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ وہی اساتذہ ملک کی ترقی میں حقیقی کردار ادا کر سکتے ہیں جو محنت و محبت سے پڑھاتے ہیں اور بھرپور تیاری کے ساتھ تدریسی سرگرمیاں انجام دیتے ہیں۔ انھوں نے طلبہ کی خیر خواہی اور شفقت پر زور دیتے ہوئے ڈاکٹر ذاکر حسین کا قول نقل کیا کہ 'اچھے استاد کی پیشانی پر علم نہیں، محبت کا عنوان ہوتا ہے۔' ساتھ ہی انھوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ اساتذہ کے ساتھ ساتھ سماج کے دیگر دانش وران کو بھی ملک کی ترقی میں حصہ لینا ہوگا، تبھی ہندوستان ترقی یافتہ ممالک کی صف میں شامل ہو سکتا ہے۔ پروفیسر جسیم احمد نے اپنے لیکچر میں کہا کہ اساتذہ ملک کی تعمیر و ترقی میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ ان کے مطابق تعلیم ترقی کی سیڑھی ہے اور جو قوم تعلیم سے غافل ہو جاتی ہے وہ کبھی ترقی نہیں کر سکتی۔ انھوں نے زور دیا کہ اساتذہ بچوں کو تہذیب و تمدن سے آراستہ کریں اور ان کی شخصیت کو تخریبی عناصر سے پاک کریں، تاکہ وہ اپنی توجہ تعلیم اور بہتر مستقبل پر مرکوز رکھ سکیں۔ پروفیسر جسیم احمد نے نئی تعلیمی پالیسی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ موجودہ وقت میں اساتذہ کے لیے لازمی ہے کہ وہ ملٹی ڈسپلنری مہارت رکھتے ہوں تاکہ طلبہ کی بہتر رہنمائی کر سکیں۔

کبھی جنگل کے قانون کی طرف لوٹنا نہیں چاہیے جہاں طاقتور شخص کمزور کا شکار کرتا ہے: چینی

بیجنگ، 4 ستمبر (یو این آئی) جاپان کے خلاف چین کی فتح کی 80 ویں سالگرہ کی تقریب کا اختتام شاندار گالا سے کیا گیا جس میں صدر شی جن پنگ نے بھی شرکت کی اور کہا کہ کبھی جنگل کے قانون کی طرف لوٹنا نہیں چاہیے جہاں طاقتور شخص کمزور کا شکار کرتا ہے۔ گالا کا اہتمام بیجنگ کے گریٹ ہال میں کیا گیا جہاں اسٹیج پرفارمنس میں فاشزم کے خلاف خوں ریز لڑائی اور اس کے نتیجے میں چین کے سامنے جاپان کے ہتھیار ڈالنے کے مناظر پیش کیے گئے۔ چینی عوام کی مزاحمت میں کمیونسٹ پارٹی کے کردار کو اس موقع پر خاص طور پر اجاگر کیا گیا اور جنگ میں مارے گئے لاکھوں افراد کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ چین کے صدر شی جن پنگ، ملک کی حکمراں جماعت کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے جنرل سکریٹری اور مرکزی ملٹری کمیشن کے چیئرمین بھی ہیں۔ صدر شی جن پنگ نے زور دیا کہ عالمی نظام کو شفاف اور منصفانہ بنایا جانا چاہیے۔ دنیا میں پرامن انداز سے ترقی ہو اور عام لوگوں کی زندگیوں میں بہتری لانے کے لیے انتھک کوششیں کی جائیں۔ چین کے صدر نے کہا کہ فتح کا یہ دن چینی قوم کی تاریخ میں فیصلہ کن موڑ ہے کہ جب حالیہ وقتوں میں بدترین بحران سے قوم تجدید شباب کی عظیم تر بلندیوں کو پہنچی۔ انہوں نے اس موقع کو دنیا کی ترقی کیلئے بھی فیصلہ کن لمحہ قرار دیا۔ صدر شی نے کہا کہ یہ عظیم فتح چینی قوم، فاشزم کے خلاف اتحادیوں اور دنیا بھر کے لوگوں کی مشترکہ کاوشوں کا نتیجہ تھی۔ چین کے صدر شی نے کہا کہ بیجنگ کبھی بھی ان غیر ملکی حکومتوں اور بین الاقوامی دوستوں کو فراموش نہیں کرے گا جنہوں نے مسلط کردہ جارحیت کے خلاف چینی قوم کی مدد اور تعاون کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ کرہ ارض کے باشندے ہونے کے ناطے کڑے وقت میں انسانیت کو ہمیشہ شانہ بشانہ کھڑا ہونا چاہیے اور کبھی جنگل کے قانون کی طرف لوٹنا نہیں چاہیے جہاں طاقتور شخص کمزور کا شکار کرتا ہے۔ صدر شی نے کہا کہ چین کی جدیدیت دراصل پرامن ترقی کی ماڈرنائزیشن ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ چین ہمیشہ امن، استحکام اور دنیا میں ترقی کی قوت رہے گا۔ کبھی جنگل کے قانون کی طرف لوٹنا نہیں چاہیے جہاں طاقتور شخص کمزور کا شکار کرتا ہے: چینی صدر گالا کا اہتمام بیجنگ کے گریٹ ہال میں کیا گیا جہاں اسٹیج پرفارمنس میں فاشزم کے خلاف خوں ریز لڑائی اور اس کے نتیجے میں چین کے سامنے جاپان کے ہتھیار ڈالنے کے مناظر پیش کیے گئے۔ بی فوٹو: چینی میڈیا صدر شی نے کہا کہ ماضی میں ہم نے اچھائی اور برائی، روشنی اور اندھیرے، ترقی اور تفریح کے درمیان سخت جدوجہد کا سامنا کیا تاہم چینی عوام نے متحد ہو کر دشمن کا مقابلہ کیا، وطن کی بقا کیلئے لڑے تاکہ چینی قوم کو تجدید شباب ملے اور تمام تر انسانیت کو انصاف ملے۔ چینی رہنما نے امید ظاہر کی کہ تمام ممالک تاریخ سے سبق سیکھیں گے، امن کی قدر کریں گے، دنیا کو جدید تر بنانے کے لیے مل کر کام کریں گے اور انسانیت کیلئے بہتر مستقبل تخلیق دیں گے۔ ماضی کا حوالہ دیتے ہوئے چین کے صدر نے کہا کہ تاریخی سانحات کو اسی صورت دوبارہ رونما ہونے سے روکا جا سکتا ہے جب دنیا بھر میں اقوام ایک دوسرے کو برابری کا درجہ دیں، ہم آہنگی سے رہیں اور ایک دوسرے سے تعاون کریں۔ واضح رہے کہ جشن فتح کی تقریبات کا باقاعدہ آغاز بدھ کی صبح کیا گیا تھا جہاں تیانمن اسکوائر پر 45 فارمیشنز کے دستوں کی پریڈ اور جدید ترین ہتھیاروں کی نمائش کی گئی تھی۔ اس موقع پر روس، شمالی کوریا، ایران اور پاکستان سمیت 26 ممالک کے رہنما بھی موجود تھے۔ جدیدیت کی جانب چینی فوج کی رہنمائی کرنے والے صدر شی نے ملکی افواج کو تیز تر انداز سے ورلڈ کلاس ملٹری بنانے کے عمل کو اسٹریٹیجک ہدف قرار دیا ہے۔ پچھلے 10 برسوں میں چین نے مسلح افواج میں بڑے پیمانے پر اصلاحات کی ہیں۔ صدر شی کی ہدایات پر افواج کے انتظامی ڈھانے اور کمان سسٹم کی تنظیم نو کی گئی ہے۔ انہی اصلاحات کا نتیجہ ہے کہ فوجیوں کی تعداد میں نمایاں کمی کی گئی۔ غیر لڑاکا دستوں کی تعداد بھی غیر معمولی طور پر کم کی گئی جبکہ افسروں کی تعداد میں 30 فیصد کمی لائی گئی۔ فوجی اصلاحات کے نتیجے میں آپریشنل صلاحیتوں میں انتہائی اضافہ ہوا۔ فوج زیادہ سُرعت اور اثر انگیزی کے ساتھ لڑنے کی صلاحیت حاصل کر پائی۔ جشن فتح میں چینی فوج کی پریڈ اس قدر سحر انگیز تھی کہ حریف امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ بھی اس کی تعریف کیے بنا نہ رہ پائے۔

ہوائی کا کیلاویا آتش فشاں ایک بار پھر پھٹ پڑا

جکارتہ، 4 ستمبر (یو این آئی) دنیا کے سب سے زیادہ فعال آتش فشاؤں میں سے ایک ہوائی کا کیلاویا آتش فشاں ایک بار پھر پھٹ پڑا۔ 100 میٹر بلند فواروں کی صورت میں لاوا نکلنے لگا۔ امریکی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق کیلاویا آتش فشاں 2 ستمبر کو دوبارہ پھٹا اور بدھ تک جاری رہا۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ گزشتہ سال دسمبر سے لے کر اب تک یہ آتش فشاں 32 بار پھٹ چکا ہے۔ امریکی جیولوجیکل سروے نے ہوائی کے جزیرے پر رات کے آسمان کو روشن کرنے والے لاوے کے چمکتے ہوئے دھاروں کی شاندار ویڈیو بھی بنائی۔ یو ایس جی ایس کے مطابق، لاوا آدھی رات کو آتش فشاں کے شمالی حصے سے نکلنا شروع ہوا اور صبح تک جنوبی حصے سے بھی نکلنا شروع ہو گیا اور خوش قسمتی سے سارا لاوا ہوائی وولکینوز نیشنل پارک میں ہی موجود ہے۔ یو ایس جی ایس کا تخمینہ ہے کہ آتش فشاں نے اوسطاً 6 ہزار 750 کیوبک فیٹ فی سیکنڈ لاوا پیدا کیا جو کہ ہر منٹ میں تقریباً پانچ اولمپک سائز کے سوئمنگ پولز کو بھرنے کے برابر ہے۔ حکام نے خبردار کیا کہ آتش فشاں کے ٹھنڈے ہونے تک لاوے کا بہاؤ جاری رہے گا۔ یو ایس جی ایس کے مطابق کیلاویا کے پھٹنے سے تقریباً 55 ہزار ٹن سلفر ڈائی آکسائیڈ خارج ہوئی جو کہ ایک زہریلی گیس ہے اور فضا میں وولکینک اسموگ (ووگ) پیدا کرتی ہے۔ ہوائی اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ آف ہیلتھ نے خبردار کیا ہے کہ سلفر ڈائی آکسائیڈ کا اخراج اور اس کے نتیجے میں نکلنے والا ووگ آنکھوں اور نظام تنفس کو متاثر کر سکتا ہے۔

بی آر گاوائی نے سپریم کورٹ تک پہنچنے کا سہرا امبیڈکر کو دیا

نئی دہلی، 4 ستمبر (یو این آئی) چیف جسٹس آف انڈیا (سی جے آئی) بی آر گوئی نے سپریم کورٹ کے اعلیٰ عہدے تک پہنچنے کا سہرا آئین ساز بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر اور ہندوستانی آئین کو دیا ہے۔ جمعرات کو 11 ویں ڈاکٹر ایل ایم سنگھوی میموریل لیکچر دیتے ہوئے جسٹس گوئی نے کہا کہ یہ سب ہندوستانی آئین اور امبیڈکر کی دور اندیشی کا نتیجہ ہے کہ وہ اس باوقار مقام پر پہنچے اور انہیں ملک اور سماج کی خدمت کرنے کا موقع ملا۔ 'انسانی وقار - آئین کی روح: 21 ویں صدی میں عدالتی تفکر' کے عنوان پر بولتے ہوئے انہوں نے آئینی قدر کے طور پر وقار کی پائیدار اہمیت اور مطابقت پر تفصیلی خیالات پیش کئے۔ اپنے لیکچر میں انہوں نے یاد کیا کہ وہ ڈاکٹر ایل ایم سنگھوی سے کبھی ذاتی طور پر نہیں ملے۔ لیکن راجیہ سبھا میں سنگھوی اور فلی ایس نریمن کے ساتھ اپنے والد کی وابستگی کی وجہ سے انہوں نے ان کے ساتھ گہرا رشتہ محسوس کیا۔ جسٹس گوئی نے سنگھوی کو ایک جیوریسٹ، سفارت کار، رکن پارلیمنٹ اور اسکالر کے طور پر یاد کیا اور پرواسی بھارتیہ دیوس اور پنچایتی راج اداروں کی آئینی شناخت میں ان کی اہم شراکت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے انسانی وقار کو ہندوستان کی آئینی اقدار کے مرکز میں مانا اور سنیل بترا اور فرانسس کورالی مولن سے لے کر پٹ سوامی (2017)، کامن کاز (2018) اور سوکنیا شانتا (2024) تک کی اہم عدالتی کامیابیوں کا حوالہ دیا تاکہ یہ ظاہر کیا جا سکے کہ کس طرح سپریم کورٹ نے خود مختاری اور مساوی دائرہ کار کو تحفظ فراہم کیا ہے۔ جسٹس گوئی نے وقار کو نہ صرف ایک انفرادی حق بلکہ جمہوریت اور سماجی ہم آہنگی کے لیے ایک لازمی اور اجتماعی قدر کے طور پر بیان کیا۔ انہوں نے کہا "جب ہر شہری کے وقار کو تسلیم کیا جاتا ہے اور اس کا تحفظ کیا جاتا ہے تو اس سے باہمی احترام، تعلق اور یکجہتی کو فروغ ملتا ہے۔ یہ قومی یکجہتی کے لیے بالکل ضروری ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ انسانی وقار آئین کی روح ہے: 21 ویں صدی میں عدالتی تفکر" صرف ایک موضوع نہیں ہے بلکہ آئینی قانون کے سب سے گہرے اصولوں میں سے ایک پر غور کرنے کی ایک مستقل دعوت ہے۔ جسٹس گوئی نے ڈاکٹر سنگھوی کی اہم شراکتوں کی تعریف کی، جس میں پرواسی بھارتیہ دیوس کو تصور کرنے میں ان کے اہم کردار اور ڈائیسپورا کے ساتھ تعلق کو مضبوط بنانے اور پنچایتی راج اداروں پر کمیٹی کے چیئرمین کے طور پر ان کے اہم کام کو سراہا، جس نے نچلی سطح پر خود حکمرانی کی آئینی شناخت کی راہ ہموار کی۔ جسٹس گوئی نے اپنے خطاب کا اختتام ڈاکٹر ایل ایم سنگھوی کے وکالت، سیاست، سفارت کاری اور سفارت کاری میں ممتاز کیریئر' کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کیا اور لیکچر سیریز کو سنگھوی کی فکری اور اخلاقی میراث کا ثبوت قرار دیا۔ لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا، اٹارنی جنرل آر وینکٹ رمن، سالیسٹر جنرل تشار مہتا، سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ کے ججز، ایس سی بی اے کے صدر وکاس سنگھ، دہلی ایچ سی بی اے کے صدر جسٹس ہری ہرن، سفیر، سینئر وکلاء، ماہرین تعلیم، طلباء اور سنگھوی خاندان کے ارکان، ڈاکٹر ابھیشیک سنگھوی، اویشکار سنگھوی اور شیرین موتی اس تقریب میں موجود تھے۔

اسرائیلی فوج نے 21 ہزار فلسطینی بچوں کو معذور کر دیا

غزہ، 4 ستمبر (یو این آئی) غزہ میں جاری اسرائیلی فوج کی کارروائیوں کے نتیجے میں انسانی بحران انتہائی سنگین انتہائی خطرناک صورتحال اختیار کر چکا ہے، اقوام متحدہ کی کمیٹی برائے معذورین نے اپنی ایک حالیہ رپورٹ میں انکشاف ہوا ہے کہ اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں اب تک تقریباً 21 ہزار فلسطینی بچے مستقل معذور ہو چکے ہیں، جبکہ 40 ہزار 500 سے زیادہ بچے زخمی ہوئے ہیں۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق یہ اعداد و شمار نہ صرف بمباری اور زمینی کارروائیوں کے باعث ہوئے ہیں، بلکہ بھوک، قحط اور ادویات کی شدید قلت نے بھی عام فلسطینیوں اور بچوں کو معذوری کی طرف دھکیل دیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق کمیٹی نے واضح کیا کہ اسرائیلی فوجی کارروائیوں کے دوران فلسطینی خاندانوں کو اکثر اچانک انخلا پر مجبور کر دیا جاتا ہے۔

बिहार सरकार

समाहरणालय, पूर्वी चम्पारण, मोतिहारी

(जिला नजारत शाखा)

अल्पकालीन निविदा आमंत्रण सूचना

मोतिहारी जिलान्तर्गत सोमेश्वरनाथ महोत्सव, अरेराज 2025 का आयोजन किया जाना है। सोमेश्वरनाथ महोत्सव, अरेराज, 2025 के अवसर पर विभिन्न कार्य सम्पन्न कराने हेतु निबंधित एवं प्रतिष्ठित प्रतिष्ठान से दिनांकः–12.09.2025 को 03:00 बजे अपराह्न/पूर्वाह्न तक निविदा जिला नजारत शाखा, पूर्वी चम्पारण, मोतिहारी में द्विपद्धति में तकनीकी एवं वित्तीय निविदा अलग–अलग मुहरबंद लिफाफे में स्वीकार की जायेगी। उसी तकनीकी निविदा में सफल हुए ऐजेंसियों/फर्मों का हीं वित्तिय निविदा दिनांक 12.09.2025 को 4:00 बजे अपराह्न में अद्योहस्ताक्षरी के कार्यालय प्रकोष्ठ में निविदा खोली जायेगी। जिस फर्म का तकनीकी निविदा स्वीकार होगा उनका वित्तीय निविदा खोलते हुए निर्णय लिया जायेगा। निविदादाता या उनके प्राधिकृत प्रतिनिधि निर्धारित तिथि को ससमय उपस्थित रहेंगे।

निविदा के शर्तों एवं विशिष्टियों के लिए जिला के बेवसाईट www.eastchanparan.nic.in पर या जिला नजारत शाखा, पूर्वी चम्पारण, मोतिहारी से सम्पर्क किया जा सकता है।

जिलाधिकारी
पूर्वी चम्पारण, मोतिहारी

PR. No. 013710 (District) 2025-26

विस्तृत जानकारी www.state.bihar.gov.in/prdbihar से प्राप्त की जा सकती है।

गर्भावस्था की पहली तिमाही में माँ की एच.आई.वी. और सिफलिस की जाँच जरूर करायें।

عید میلادالنبی ﷺ کے موقع پر جلوس محمدی آج، تیاریاں مکمل

بہارشریف 04 ستمبر (پریس ریلیز) شہر بہارشریف کا مشہور ومعروف علمی ومرکزی درسگاہ مدرسہ اصدقیہ مخدوم شرف پکی تالاب میں گذشتہ روز انجمن فیضانِ مصطفیٰ ﷺ کے بینر تلے ایک نشست منعقد کی گئی جس میں اتفاق رائے سے یہ فیصلہ لیا گیا کہ امسال بھی شہر بہارشریف میں جلوس محمدی نہیں نکالا جائے، انجمن فیضانِ مصطفیٰ ﷺ کے ڈائریکٹر حضرت مولانا سید نورالدین اصدق چشتی نے بتایا کہ شہر کے حالات پر امن ہے مگر ضلع انتظامیہ کی سخت قوانین وضوابط کی وجہ کر لوگوں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ امسال بھی جلوس محمدی نہیں نکالا جائے، اور انہوں نے کہا کہ جس طرح عوام الناس اپنے نبی کریم ﷺ کی محبت میں گھروں میں بازاروں میں محلوں میں اپنے نبی کی یاد مناتے ہیں منائیں نبی کریم ﷺ کی پیدائش کی خوشی میں محفل میلادالنبی ﷺ کا اہتمام کرکے ان کی سیرت پاک سے دلوں کو روشن ومنور کریں، عید میلادالنبی ﷺ کے موقع پر بھوکوں کو کھانا کھلانے، ننگوں کو کپڑا پہنائیں، بیماروں کی عیادت کریں، غریب و مسکین کی مدد کریں، سنت رسول ﷺ پر عمل پیرا ہو جائے، اور آخر میں انہوں نے کہا کہ الحمدللہ شہر کے غالباً ہر محلوں میں میلادالنبی ﷺ کی محفل منعقد ہوتی ہے۔ اور پورا مہینہ میلادالنبی ﷺ کی محفلیں محلوں میں ہوتی رہتی ہے مولانا موصوف نے گذارش کی ہے کہ امن وسکون سے جشنِ عید میلادالنبی ﷺ منائیں اور دوسروں کا خیال رکھے کہ ہماری ذات کسی کو تکلیف نہ پہنچے۔ اس موقع پر حضرت قاری محمد سبطین رضا عظیم آبادی بانی وسربراہ علمی مرکز ادارۂ فیضانِ مخدوم جہاں، حضرت مولانا محمد محمود عالم رضوی امام و خطیب شاہی مسجد پکی تالاب حضرت الحافظ و قاری محمد توصیف عالم امام وخطیب مسجد تاج خانقاہ، حضرت علامہ محمد محمود عالم مصباحی امام و خطیب مسجد اولیا اسلام نگر نیا ٹولہ، حضرت قاری محمد ارشد اقبال امام وخطیب بڑی مسجد بسار بیگہ محمد علی وارڈ کاؤنسلر کاشی تکیہ بھینسا سور، محمد سونو عالم مغل کنواں، محمد ارمان، محمد مزمل، محمد رہبر بسار بیگہ، محمد نواز صاحب بھینسا سور، حضرت حافظ وقاری محمد فخر الدین فردوسی امام وخطیب مسجد تھوئ، محمد قذافی صاحب پکی تالاب، محمد منا صاحب پکی تالاب کے علاوہ مدرسہ اصدقیہ کے معلم مولانا محمد تحسین رضا مصباحی، مولانا محمد محفوظ صدف بھاگلپوری، حافظ وقاری محمد نور عالم رضوی کے علاوہ دیگر محلوں سے نوجوانوں نے شرکت کی۔

بزمِ اتحاد کے کئی اہم شخصیات کو اعزاز سے نوازا گیا

بہارشریف 04 ستمبر (الیاس خاں) ضلع ہندی ساہتیہ سمیلن نالندہ کی جانب سے ریاست بہار کے مختلف

اضلاع سے تعلق رکھنے والے ان اساتذہ کرام اور تعلیم کے شعبے سے وابستہ اہم شخصیات کو گروگوروسمان سے نوازا گیا۔ واضح ہو کہ یوم اساتذہ کے ایک دن قبل بہارشریف کے مہادیو میرج ہال میں ضلع ہندی ساہتیہ سمیلن نالندہ کی جانب سے ایک پروقار تقریب میں بے نام گیلانی، پروفیسر شکیل احمد انصاری تنویر ساکت، ہنگ ایوی، ڈاکٹر ضیاء الرحمن جعفری، نونیت کرشن اور سبھاش چندر پاسوان سمیت تقریباً پچاس شخصیات کو اس اعزاز سے نوازا گیا۔ اس موقع پر اردو ہندی اور مگہی زبان کا ایک مشترکہ مشاعرہ وکوی سمیلن کا انعقاد کیا گیا جس میں بزم اتحاد کے شعراء نے شاندار کلام پیش کر پروگرام میں سامعین کی توجہ کا مرکز بنے رہے۔

چنچل نے کوئز مقابلے میں تیسری پوزیشن حاصل کی

سیتامڑھی- ڈمرا بلاک کے بچھارپور کے باشندہ موہن کمار پریہ درشی اور پشپا کماری کی بیٹی چنچل کماری تمل ناڈو میں سیتامڑھی کا نام روشن کر رہی ہیں۔ ایم بی بی ایس کی طالبہ چنچل کماری نے شعبہ امراض چشم کے زیر اہتمام منعقدہ کوئز مقابلے میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔ انہیں کالج نے اعزاز سے نوازا۔ چنچل گورنمنٹ میڈیکل کالج نیلگیری تمل ناڈو کی ایم بی بی ایس کی طالبہ ہے۔ چنچل کے والد موہن ڈومرا بلاک مکھیا سنگھ کے صدر اور اعظم گڑھ پنچایت کے مکھیا ہیں۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ چنچل ایم بی بی ایس کے پہلے سال 21-22 میں فزیالوجی اور بائیوکیمسٹری میں یونیورسٹی کے امتحان میں ٹاپر رہی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی چنچل کو اناٹومی کے مضمون میں اعلیٰ تعلیمی کارکردگی پر سرٹیفکیٹ، میڈل اور میمنٹو سے بھی نوازا گیا۔ بیٹی کی شاندار کارکردگی پر والد اور والدہ پشپا سمیت خاندان میں خوشی کا ماحول ہے۔ انہوں نے کہا کہ چنچل بچپن سے ہی ایک ہونہار طالبہ ہے، اس نے خاندان کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔

میئر وبھا کماری نے تعمیر ہونے والے اڈے کا معائنہ کیا

پورنیہ، 04 ستمبر (عائشہ) میئر وبھا کماری نے بدھ کے روز پورنیا میں تعمیر ہونے والے ہوائی اڈے کا معائنہ کیا۔ کانگریس کے رہنما جتیندر یادو بھی اس معائنہ کے دوران میئر وبھا کماری کے ساتھ موجود تھے۔ میئر وبھا کماری نے کام میں مصروف متعلقہ عہدیداروں اور اہلکاروں سے زیر تعمیر ہوائی اڈے میں جاری تمام کاموں کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ میئر وبھا کماری نے وزیراعظم نریندر مودی، شہری ہوابازی کے وزیر راموہن نائیڈو اور بہار کے وزیراعلیٰ نتیش کمار کا شکریہ ادا کیا، انہوں نے کہا کہ پورنیا کا ہوائی اڈہ airport کوسی سیماچل کے عوام کے لئے ایک اعزاز ثابت ہوگا۔ کہا جاتا ہے کہ اس ہوائی اڈے کو نہ صرف پورنیا بلکہ کوسی سیمانچل کے عوام بشمول کاتیہار، اریہ، کشانگنج، سہارسا، سوپول سے فائدہ ہوگا۔ نیز، ان اضلاع میں ترقی کے نئے دروازے بھی کھلیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جو بچے ان علاقوں سے باہر جاتے تھے ان کو بھی فائدہ ہوگا۔ میئر نے بتایا کہ ہوائی اڈہ کینا نگر بلاک میں آتا ہے جو میونسپل کارپوریشن کا سرحدی علاقہ ہے۔ انہوں نے ضلعی ہیڈ کوارٹر کو ہوائی اڈے سے ملانے والی سڑک کی مرمت کی بھی ہدایت کی (آر این ساہ چوک سے چونا پور برج اور مدھوبانی سے چونا پور برج)۔ میونسپل عہدیداروں اور اہلکاروں کو ہدایت دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ ہوائی اڈے کو میونسپل ایریا سے منسلک کرنے والی دونوں سڑکوں کی فوری مرمت اور صفائی ہونی چاہئے، کہیں سے بھی کوئی کمی نہیں ہونی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ہوائی اڈے کا افتتاح 15 ستمبر کو وزیراعظم نریندر مودی نے کرنا ہے۔ اس کے بارے میں میونسپل کارپوریشن کے ذریعہ بھی تیاریوں کو بہت زور سے کیا جا رہا ہے۔ ہوائی اڈے کو ملانے والی ایسی تمام سڑکیں جو میونسپل کارپوریشن ایریا کے تحت آتی ہیں، صفائی اور مرمت کا کام جنگ کی بنیاد پر جاری ہے۔ تیاری میں کوئی رواداری نہیں ہوگی۔ ہم پورنیا کے رہائشی ہوائی اڈے کے افتتاح کے بارے میں بہت پر جوش ہیں۔ اسی وقت، کانگریس کے رہنما جتیندر یادو نے کہا کہ ہوائی اڈے پورنیا سے لانچ کیا جا رہا ہے، جو خوشی کی بات ہے۔ وزیراعظم نے پورنیا کے عوام سے جو وعدہ کیا تھا وہ دیر سے پورا ہوا لیکن سوال یہ ہے کہ سچائی یہ ہے کہ ہوائی اڈہ عام لوگوں کی نقل وحرکت کی فتح ہے۔ سٹی منیجر پون کمار پون، وارڈ کونسلر نیول جیسوال، امیت کمار سونی، موسیٹاب، نمائندہ منوج ساہ، بہادر یادو، رحیم انصاری، بنجو اوروں، دلیپ چوہدری، پرکاش ٹھاکر، منیش سنگھ، بھوپندر یادو، موکش رائی تھے۔

ویرکنور سنگھ یونیورسٹی میں یک روزہ سیمینار کا انعقاد

آرہ، 04 ستمبر (سید معراج)۔ ویرکنور سنگھ یونیورسٹی کے شعبۂ عوامی انتظامیہ میں "الیکشن کمیشن اور جمہوریت" کے موضوع پر ایک روزہ سیمینار کا کامیاب انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا افتتاح یونیورسٹی کے رجسٹرار پروفیسر (ڈاکٹر) رام کرشن ٹھاکر، مگدھ یونیورسٹی بودھ گیا سے آئے مہمانِ خصوصی پروفیسر (ڈاکٹر) محمد احتشام خان، ڈاکٹر راج موہن شرما اور دیگر معزز مہمانوں نے چراغ روشن کرکے کیا۔ مہمانِ خصوصی پروفیسر احتشام خان نے الیکشن کمیشن کے بنیادی کردار اور موجودہ حالات پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ انہوں نے ووٹر فہرست کی تجدید کے فوائد و نقصانات اور انتخابی عمل کی اہمیت پر طلبہ کو آگاہ کیا۔ شعبے کے اساتذہ ڈاکٹر امیش کمار، ڈاکٹر عامر محمد اور ڈاکٹر رمیش کمار نے ریسرچ اسکالروں اور طلبہ کے اشتراکی تعاون سے اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ سیمینار میں ریسرچ اسکالر سید میراج سمیت امرجیت کمار، سنجے کمار گپتا، پرکاش کمار، لکشمی کماری، سپریا کماری، بیبی کماری، ربی کماری، کمار اشوتوش، ابھیہ کمار، توسیف رضا، روی رنجن پرساد، نریندر سنگھ، سمن سوربھ، نہا کماری، سونالی کماری، سمن سریواستو، سنیل کمار، اشوتوش گورو، ابھنو کرشن مشرا، امیت یادو، گڑیا کماری، ریا کماری، انشو پانڈے، رجنی کماری، انسل راج، کماری کرن، سلیکھا کماری، امرتا بھارتی، راکی سنگھ اور سرشٹی کماری نے فعال شرکت کی۔

جھارکھنڈ میں جی ایس ٹی ٹیکس سلیب میں تبدیلی سے عام آدمی خوش

رانچی، 4 ستمبر (پی این ایس) مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن کی صدارت میں نئی دہلی میں 2-3 ستمبر کو ہونے والی 56 ویں جی ایس ٹی کونسل کی میٹنگ میں جہاں جھارکھنڈ کے عام لوگ ملک کے ٹیکس نظام میں بڑے اصلاحات کے فیصلے سے خوش ہیں، وہیں ریاست کی حکمراں جماعت نے اس پر تشویش ظاہر کی ہے۔ موجودہ چار ٹیکس سلیب کو دو کر دیا گیا ہے- اب صرف 5% اور 18% ٹیکس سلیب باقی رہیں گے۔ اس تبدیلی کو عام لوگوں کے لیے ٹیکس کی شرح کو آسان اور کم کرنے کے لیے ایک بڑا قدم سمجھا جا رہا ہے، جس کی وجہ سے روزمرہ کی اشیاء جیسے ہیئر آئل، ٹوتھ پیسٹ، پیک شدہ نمکین، کپڑے، جوتے، چپل وغیرہ سستی ہو جائیں گی۔ ساتھ ہی جھارکھنڈ میں عام لوگوں نے بھی حکومت کے اس قدم کی تعریف کی۔ اس کے ساتھ ہی لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ تہواروں کا موسم ہے اور ایسے میں مہنگائی کے اثرات سے کچھ راحت ملے گی۔ گھریلو خاتون بینا دیوی نے کہا کہ روزمرہ کی اشیاء جیسے بالوں کا تیل، شیمپو، ٹوتھ پیسٹ، صابن، مکھن، گھی، پنیر وغیرہ پر ٹیکس کم کیا گیا ہے جس سے گھریلو بجٹ میں کچھ راحت ملے گی۔ دکانداروں کا کہنا ہے کہ آٹوموٹیو اور الیکٹرانکس جیسے ایئر کنڈیشنر، ٹی وی وغیرہ پر ٹیکس سلیب کو کم کیا گیا ہے، امید ہے کہ لوگ خریداری کے لیے آئیں گے کیونکہ اب تہوار قریب ہے۔ بی جے پی کے ریاستی ترجمان پرتول شاہ دیو نے کہا کہ جی ایس ٹی کے نفاذ کے بعد لوگوں کو سب سے بڑی راحت ملی ہے۔ جے ایم ایم کے ترجمان منوج پانڈے نے کہا کہ اس نظام کی وجہ سے جھارکھنڈ ریاست کو 2000 کروڑ روپے کا نقصان ہوگا، اس نقصان کی تلافی کیسے ہوگی اس پر حکومت کی جانب سے کوئی پہل نہیں کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جی ایس ٹی کونسل کے اجلاس سے ثابت ہوا کہ حکومت آٹھ سال سے عوام کو لوٹ رہی ہے۔ کانگریس نے کہا کہ بہار میں اقتدار کھونے کے خوف سے حکومت ایسے قدم اٹھا رہی ہے۔ تاہم جھارکھنڈ کے وزیر خزانہ رادھا کرشن کشور نے ریاست کے مفاد میں نظرثانی شدہ جی ایس ٹی پالیسی پر تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ نظرثانی شدہ جی ایس ٹی پالیسی سے جھارکھنڈ کے آٹوموبائل، سیمنٹ اور دیگر پیداواری شعبوں میں تقریباً 2,000 کروڑ روپے کا ریونیو نقصان ہونے کی امید ہے۔ جھارکھنڈ ایک مینوفیکچرنگ ریاست ہے۔ اشیا اور خدمات ٹیکس نظام نے ریاست کے اندرونی محصولات کی وصولی کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ دوسری طرف، اگر ہم نظرثانی شدہ GST پالیسی کے بارے میں بات کریں تو 12% اور 28% کے GST سلیب کو ہٹا کر صرف 5% اور 18% کر دیا گیا ہے۔ روزمرہ استعمال کی اشیاء جیسے ہیئر آئل، شیمپو، ٹوتھ پیسٹ، صابن، مکھن، گھی، پنیر وغیرہ پر ٹیکس کم کر دیا گیا ہے اب 5 فیصد کے سلیب میں آئیں گے۔ ہیلتھ اور لائف انشورنس پر 18 فیصد جی ایس ٹی کو مکمل طور پر ہٹا دیا گیا ہے۔ موٹر سائیکلوں، آٹوموٹیو اور الیکٹرانکس جیسے ایئر کنڈیشنر، ٹی وی وغیرہ پر ٹیکس سلیب کو کم کر دیا گیا ہے۔ کپڑوں اور جوتوں پر ٹیکس کی شرح 5% کر دی گئی ہے، اور اب یہ شرح 2500 روپے تک کی اشیا پر لاگو ہوگی۔ مندرجہ بالا تبدیلیاں 22 ستمبر 2025 سے ملک بھر میں نافذ ہو جائیں گی۔ اس اصلاحات سے غریبوں، کسانوں، متوسط طبقے اور چھوٹے کاروباروں کو خصوصی راحت ملی گی۔ اس کا مقصد ٹیکس نظام کو مزید شفاف اور سادہ بنا کر معاشی سرگرمیوں کو تیز کرنا ہے۔ اس میٹنگ میں ریاستوں کے وزرائے خزانہ نے بھی اس اصلاحات کی حمایت کی ہے، حالانکہ کچھ ریاستوں نے محصولات کے نقصان کی تلافی کے بارے میں تشویش ظاہر کی ہے۔

ڈراپ آؤٹ بچوں کے لیے پارامیڈیکل بہتر کیریئر کے لیے متبادل کورس ہے: ڈاکٹر سادات خیام

کٹیہار، 04 ستمبر (محمد مرشد عالم)۔ مجموعی طور پر پورے ہندوستان میں اور خصوصی طور پر بہار میں بچوں کے اندر تعلیمی پسماندگی کا بنیادی سبب غریبی اور تعلیمی بیداری کی کمی ہے۔ جس کی وجہ کر بچوں میں ڈراپ آؤٹ کا تناسب روز افزوں بڑھتا جا رہا ہے۔ جو ملک کی تعمیر وترقی کے لیے تشویش ناک بات ہے۔ مذکورہ باتیں کے ای ایم انسٹیٹیوٹ آف پارا میڈیکل اینڈ مینجمنٹ مظفرپور کے ڈائریکٹر کے اور انڈین ایئر فورس سے سبکدوش افسر ڈاکٹر سادات خیام شہر کے سلیمان نگر ڈھیریا بھٹا میں واقع کیم انسٹیٹیوٹ پارا میڈیکل اینڈ مینجمنٹ کے اسٹڈی سینٹر میں ایک پریس کانفرنس کے ذریعہ نامہ نگار سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ انہوں نے کہا کہ نئی تعلیمی پالیسی 2020 - 20 کے مطابق ڈراپ آؤٹ بچوں کے لیے پارا میڈیکل کورس ایک بہترین متبادل کورس مانا گیا ہے۔ اب جو آرٹس کامرس یا مدرسے یا سنسکرت بورڈ سے انٹر یا اس کے مساوی پاس کیے ہوں۔ اب وہ اپنا کیریئر پارامیڈیکل میں بنا سکتے ہیں۔ بچہ پیرامیڈیکل کے ذریعہ گریجویشن تک کر سکتا ہے۔ نامہ نگار کے ذریعہ پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ میں انڈین ایئرفورس کا سبکدوش افسر اور کارگل لڑا کا بھی ہوں۔ میں نے جب پورے ہندوستان کا ٹور کیا تو احساس ہوا کہ جن لوگوں کے پاس صحیح انفارمیشن جانا تھا وہ لوگ اس کا صحیح استعمال کر کے آگے نکل گئے لیکن جن لوگوں کے پاس بیداری کی کمی اور انفارمیشن کی کمی تھی وہ لوگ پیچھے رہ گئے تو ایسے لوگوں کو بیدار کرنے کے لیے سرکار کی نئی تعلیمی پالیسی کے مطابق میں نے اب عہد کیا ہے کہ انہیں بتایا جائے کہ نچلی سطح میں بھی پارامیڈیکل جیسے کورس میں کم سے کم پیسے میں میڈیکل کے فلڈ میں تعلیم حاصل کر اپنا کریئر کو بنا سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جو بچے پیسے کی قلت کی وجہ کر میڈیکل لائن میں ایم بی بی ایس کر کے ڈاکٹر نہیں بن پا رہے ہیں۔ ایسے بچے پارامیڈیکل میں اپنا روشن مستقبل بنا سکتے ہیں۔ ایک اور سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایسے غریب بچوں کی تعلیم کے لیے کم سے کم خرچ میں مظفرپور میں واقع کے ای ایم انسٹیٹیوٹ آف پارا میڈیکل سائنس اینڈ مینجمنٹ کی بنیاد ڈالی گئی ہے۔ یہ صد فیصد ووکیشنل کورس ہیں۔ اور یہ تین سال کے کورسز ہیں۔ اس میں میڈیکل لیب ٹیکنالوجی، آپریشن تھیٹر ٹیکنالوجی، آپٹومیٹری ٹیکنالوجی، ریڈیو اینڈ میڈیکل امیجنگ ٹیکنالوجی، ہاسپیٹل مینجمنٹ، کارڈیک کیئر ٹیکنالوجی، ڈائلیسس ٹیکنالوجی، پیشنٹ کیئر مینجمنٹ ہو۔ اس طرح بہت سارے کورسز ہیں جسے بچے آرام سے گھر بیٹھے تعلیم حاصل کر سکتے ہیں۔ اس میں 50 فیصد بچوں کو نیڈ بیڈ اسکالرشپ اور میرٹ بیڈ اسکالرشپ بھی دیتے ہیں۔ اسکالرشپ دینے کا مقصد ہے کہ جو بچے پیسے کی قلت کی وجہ کر تعلیم نہیں حاصل کر پا رہے ہیں تو یہ وجہ اس کی تعلیم میں رکاوٹ نہ بنے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بچے گھر پر اپنے اسمارٹ فون سے کلاس کر سکتے ہیں کیونکہ اب ساری چیزیں موبائل پر ہی موجود ہیں۔ بچے گوگل اور یوٹیوب کے ذریعے سے مدد حاصل کر کے اپنی تعلیم کو مکمل کر سکتے ہیں۔ اس کے لیے ہماری آن لائن ٹیم ہمیشہ فعال رہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پڑھائی کے دوران ہی کسی انسٹیٹیوٹ میں ٹرینی کے طور پر جوائن کر سکتے ہیں۔ اس طرح لرننگ و دارننگ بھی کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ملک کے ریاست کیرالا کے بچے اور بچیاں یہی کورس کر کے آج بیرون ملک میں برسر روزگار ہیں۔ لیکن ہمارے بہار کے بچے بیرون ملک میں کہیں دکھائی نہیں پڑ رہے ہیں۔ ہمارے معاشرے کے بچے جو باہر نکل کر یا کسی وجہ کا باہر تعلیم حاصل نہیں کر پاتے ہیں ایسے ایسے بچوں کے لیے سنہرا موقع ہے وہ گھر بیٹھے بھی اس کورس کو مکمل کر کے اپنے حد میں رہ کر اپنا مستقبل بنا سکتے ہیں۔

Govt. of Bihar

गन्ना उद्योग विभाग

आम सूचना

पश्चिम चम्पारण जिलान्तर्गत गन्ना उत्पादक कृषकों के लिए महत्त्वपूर्ण सूचना

बिहार ईख (आपूर्ति एवं खरीद का विनियमन) अधिनियम–1981 की धारा–31(1) तहत् पश्चिम चम्पारण जिलान्तर्गत पेराई सत्र 2025–26 से पेराई सत्र 2029–30 (पाँच वर्षों) के लिए ईखापूर्ति हेतु गन्ना क्षेत्र के ग्रामों को मेसर्स **हरिनगर सुगर मिल्स लि०**, हरिनगर, पश्चिम चम्पारण के साथ परम्परागत रूप में आरक्षित करने हेतु विचार किया जा रहा है। परम्परागत आरक्षित ग्राम के गन्ना किसानों/किसान संगठनों/जन प्रतिनिधियों को सूचित किया जाता है कि यदि किसी को कोई आपत्ति/सुझाव हो तो दिनांक–**15.09.2025** तक ईख पदाधिकारी, रामनगर अंचल, बेतिया को अनिवार्य रूप से लिखित रूप से सूचित कर दिया जाय।

पश्चिम चम्पारण जिलान्तर्गत प्रखण्ड **बगहा–I** में विशुनपुरवा (192), मझंरिया (193), सिकटी (194), पटखौलीया (195), भैरोगंज (196), रतनपुरवा (197), नाराप्रसौनी (198), जुड़ा (199), सहसराम (200), बांसगांव (201), मझंरिया (202), पकड़ी (203), चौतरवा (204), इनारबरवा (205), नड्डा प्रसौनी (206), तेजवलीया (207), पाडरखाप (208), कोल्हुआ (209), गडहीया (210), सिक्टौर (211), कोहरगडड़ी (212), मेहदी (213), प्रतापपुर (214), रायवारी महुअवा (215), मुरली (216), जमुनिया (217), झारमहुई (218), सलहा (219), मुड़ीला (220), बरीअरवा (221), पिपरा (222), हरदीनदवा (223), झनकौल (224), चौतरवा (225), कौलापुर कौलाची (226), भरवलिया (300), चुरिहरवा (301), बरिअरवा (चुरिहरवा दुबौलिया) (302), पटखौलिया (305), विशुनपुरवा (306), अहिरौलिया (307), लगुनाहा (308), खुरूहुरिया (309), गयघटी (310), गयघटवा (311), बसवरिया (321), बहुअरवा (322), करजनिया (323) **कुल 48 ग्राम।**

पश्चिम चम्पारण जिलान्तर्गत प्रखण्ड **सिधाव (बगहा–II)** में भितहा (101), कदमहवा (102), चिउटहा (103), पिपरा (106), बलकहवा (107), बैराटी (108), बडगो (109), खरहट (110), तोनवा (111), बरवा (112), बेलवा चखनी (113), बरिअरवा (114), सपही (115), महुआ (116), त्रिभौनी (117) **कुल 15 ग्राम।**

पश्चिम चम्पारण जिलान्तर्गत प्रखण्ड **रामनगर** में बरगजवा (386), बैकुण्ठवा (387), महुई (388), सेमरा (389), बडगो (390), सेरहवा (391), बहुअरी देवराज (392), इनारबरवा (393), जोगिया (397), पकड़ी (398), कौलाची (399), मंगुराहा (400), मुरलीडीह (401), सबेया (402), हरदिया (403), हरिहरपुर (536), सिसवाडीह (537), संतपुर (538), चमरडीहा बडगांव (539), चुरीहरवा (540), गुदगुदी (541), केहुनिया (542), कुम्हियाकाला (543), खटौरा (544), खटौरी (545), खिरिया (546), पकड़ी (547), खिरसर (548), पलिया (549), बेलवा मोकरी (550), बेली (551), पिपरा (552), बड़ा बेलवा (553), हरखौलिया (554), कुम्हिया खूर्द (555), कटहरवा इमीरती (556), पथरी (557), सेवरही (558), डुमरी (559), सिगांही (560), बलुआ बखराहा (561), बगही (562), नौतनवा (563), सखुआनी (564), गोबरधना (565), कोनघुसरी (566), मनचगंवा (567), घोड़ाघाट खैरहनी (568), बैरिया (569), बनकटवा (570), पोखरिया (571), प्रसौनी (572), बखरी पचरूखिया (573), बकवा चन्द्रौल (574), बरवाडीह (575), सौनाहा (576), झरहरवा (577), मेघवल (578), हरपुर (579), कोनघुसरी (580), फुलकौल (581), फुलवरिया (582), गिद्धा (583), मठिया (584), खजुरिया (585), मटियरियाखूर्द (586), मटियरिया काला (587), बिरकहनी (588), मधुबनी (589), चुरीहरवा (590), फगुनहटा (591), जबका (592), सम्हौता (593), जमुनिया (594), भौलेहर (595), पिपरामाफी (596), भावल पीपरा (597), धनरपा (598), रतनपुरवा (599), रामनगर (600), सबुनी (601), बेला (602), कुडिया (603), फुलवरिया (604), पिपरा रायबारी (605), मुड़ेरा (606), बेलवा (607), सिकटा (608), डैनमरवा (609), विशुनपुरवा (610), पकड़ी (611), चरघरवा (612), नौगांवा (613), एराजी पिपरा (614), पिपरा (615), घोकराहा (616), पचरूखिया (617), बहुअरी (618), नरैनापुर (619), मुडिला (620), बरवा बजंरिया (621), छगुंरही बजंरिया (622), सपही (623), सरहटवा (624), कटसिकरी (625), चिकनी बजंरिया (626), गौनरा (627), धोबिनी चौतरवा (628), गोन्द्री (629), दुबौलिया (630), सोहसा (631), लखनखोर (632), छवघरिया (633), सेमरी (634), शिवपुरवा (635), कोट बजंरिया (636), सोनखर (637), बरवा (638), चैनपुर (639), पुरन्द्रापुर (640), बडगों (641), मुजरा (642), सिलवटिया (643), बभनौली (644), शेखपुरवा (645), सिगरी (646), घोडपकड़ी (647), बेलौरा (648), झरहरवा (649), बिगरी (661), तौलाहा (662), महेशपुर (663), दिउलिया (664), बभनी (665), गरदी (511), नौरंगीया (512), मजुरांहा (513), बैरिया काला (514), बखराडीह (515), गोबरहिया (516), झझरी (517), धूप (518), बेतहनिया (519), भुलमुलिया (520), बेलाटारी (521), पिपरा (522), रुपवलिया (523), बनकटवा (524), कमरछा (525), घोरहा (526), सेरहवा (527), ढोकनी (528), नरकटिया (529), कटहा (530), बनराहा (531), रघिया (532), सीतलवारी (533), बनवारी (534), **कुल 159 ग्राम।**

पश्चिम चम्पारण जिलान्तर्गत प्रखण्ड **नरकटियागंज** में रामपुर (366), सेरहवा (374), डकहवा (375), धनकुटवा (376), तकिया (377), जमुनिया (378), खरकटवा (379), मुरली (381), सकरौल (382), लेदीहरवा (383), तितुहिया (384), मधुबनी (385), रमौली (659), लगुंडा (660), चमुआ (667) **कुल 15 ग्राम।**

पश्चिम चम्पारण जिलान्तर्गत प्रखण्ड **लौरिया** में इनारबरवा लिटिहा (394), तेलपुर (395), डुमरा (396), देउरवा (404), पकड़ीपट्टी (405), प्रसौनाडीह (406), सीतापुर (407) **कुल 07 ग्राम।**

पश्चिम चम्पारण जिलान्तर्गत प्रखण्ड **गौनाहा** में परसा बनहवा (1), बेलवा (2), हस्तीबैरिया (3), सोनबरसा (4), मटिअरिया (5), महुई (6), बैरिया (7), बेलवा (8), मुजरा मोतिहारी (9), जमुनिया (10), तुरकौलिया (11), लक्ष्मीना (12), शाहजहांपुर (13), बगैरा (14), परसा (15), हरदी (36), धर्मपुर (37), मेहनौलकाला (38), इटवा (39), चिउटोहा (40), भुरकी (41), डबरौल (42), मेहवाना (43), सेरवा (46), एकडेरवा (650), घरिहानी (651), सेरहवा (16), मस्जिदवा (17), सिरसिया (18), खुरहुरिया (31), बडहरवा (32), पकड़ी खुर्द (33), हौदा (44), डुमरा (45), लक्ष्मीपुर (47), अहरार (48), पिपरा (49) **कुल 37 ग्राम।**

पश्चिम चम्पारण जिलान्तर्गत प्रखण्ड **भितहा** में खैरवटवा (272), पसरौनी (274), पकड़ी (275), सेमरबारी (276), पारवाहा (399), कउआर (400), झखवनही (407), सनेहवा (409), बैरिया (410), बडहरा (411), मोराडीह (412), बिलबनिया (413), भितहा (414), चन्द्रपुर (415), टोलाडीह पकड़ी (416), मछहा अलिअस दुबहा (417), मुईवरवा (418), सोनबरसा (420) **कुल 18 ग्राम।**

पश्चिम चम्पारण जिलान्तर्गत प्रखण्ड **ठकराहां** में चिरचिरवा (419), लेदिहरवा (421), मदरही (422), पुरैना (423), विश्रामपुर (424) **कुल 05 ग्राम।**

पश्चिम चम्पारण जिलान्तर्गत प्रखण्ड **सिकटा** में जगरनाथपुर (277), पटखौली (294), मैनपुर (295), सिसवनिया (296), लौखहा (297), सरगटिया (299), नोनिया टोला (300), बढ़सरवा (301), बैसखवा (302), झखरा (303), नरकटिया (304), अवसानपुर (305), पटुकहिया (306), गौचरी (307), धनकुटवा (308), गौरीपुर (309), परसौनी मुरली (310), परसौनी घोघा (311), बलथर (312), बेहड़ा (313), मुजौना (314), महमुदवा (315), टोला दुलरिया (316), पिड़ारी मंगलपुर (317), बेहरी बनकटवा (318), सिरिसिया (319), लाईन परसा (320), कंसी बरवा (321), जयसिंह पुर (322), शिकारपुर (323), भवरा (324), भौरी (325), खाप परसा (326), परसा (327), मसही (328), सूरजपुर (329), हरिपुर (330), परसोतिमपुर (331), पोखरिया (332), परशुरामपुर (333), मठिया (334), कंगली (335), सेनुआरिया (336), बसंतपुर (337), भेड़िहरवा (338), सबेठा (339), बढ़उरवा (340), इनरवा (341), विश्रामपुर (342), मसवास (343), भवानीपुर (344), मंझरिया (345), टोला मंझरिया (346), सुगहा (347), छपरिया (348), गम्हरिया जयनगर (349), गम्हरिया वीरनगर (350), भवानीपुर मझरिया (394) **कुल 58 ग्राम।**

उक्त ग्राम के गन्ना किसानों/किसान संगठनों/जन प्रतिनिधियों को सूचित किया जाता है कि इस संबंध में यदि किसी को कोई आपत्ति/सुझाव हो तो ईख पदाधिकारी, रामनगर अंचल, बेतिया को अनिवार्य रूप से लिखित रूप से दिनांक–**15.09.2025** तक दे दिया जाय। अन्यथा इसे यथास्वरूप अधिसूचित कर दिया जायेगा।

(अनिल कुमार झा)
ईखायुक्त, बिहार

PR-013828 (Sugar) 2025-26

नशे से बचने का है एक ही उपचार, दृढ़ संकल्प और परिवार से प्यार

شمال مشرقی ریلوے

ٹنڈر نوٹس نمبر 24/2025

(یہ اشتہار نوٹس سرکاری نوکری کے لئے نہیں ہے)

وارانسی ڈویژن شمال مشرقی ریلوے کے مختلف "NSG-6" زمرہ کے اسٹیشنوں پر اسٹیشن ٹکٹ بکنگ ایجنٹ (ایس ٹی بی اے) کا کمیشن کی بنیاد پر ٹکٹ فروخت کرنے کے لئے تقرری کے سلسلے میں ٹنڈر مطلوب۔

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، شمال مشرقی ریلوے، وارانسی کے ذریعہ وارانسی ڈویژن کے تحت مختلف "NSG-6" زمرہ کے اسٹیشنوں پر کمپیوٹرائزڈ ان ریزروڈ ٹکٹ سسٹم (یوٹی ایس) سے ان ریزروڈ ریل ٹکٹوں کی فروخت کمیشن کی بنیاد پر کرنے کے لئے اسٹیشن ٹکٹ بکنگ ایجنٹ (ایس ٹی بی اے) کی تقرری کے لئے درج ذیل شرطوں اور ایسی شرائط جو وقت وقت پر مقرر کی جائے گی، کو پورا کرنے والے خواہش مند اشخاص سے ٹنڈر تین سال کی مدت کے لئے طلب کئے جاتے ہیں۔ متعلقہ "NSG-6" زمرہ کے اسٹیشنوں کی تفصیل اور اہم جانکاری ویب سائٹ https://ner.indianrwailways.gov.in پر بھی دیکھا جا سکتا ہے اور متعلقہ ٹنڈر فارم کو ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے۔ "NSG-6" زمرہ کے کل 07 اسٹیشنوں پر کل 07 ایس ٹی بی اے کی تقرری کے لئے اشتہار جاری کیا جانا زیر تجویز ہے۔ ڈویژن کے ذریعہ جن بیوت اسٹیشنوں پر اسٹیشن ٹکٹ بکنگ ایجنٹ (ایس ٹی بی اے) کے ذریعہ کمیشن کی بنیاد پر ٹکٹ فروخت کرائی جانی ہے، ان اسٹیشنوں کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

کام کا نام: "NSG-6" زمرہ کے 07 ریلوے اسٹیشنوں پر کل 07 ایس ٹی بی اے کی کمیشن کی بنیاد پر ٹکٹوں کی فروخت کرنے کے لئے تقرری کے لئے:۔

ایس ٹی بی اے کی تقرری کے لئے طلب کئے جانے والے ریلوے اسٹیشنوں کے نام۔

ایس ٹی بی اے نمبر شمار 1۔ اسٹیشن کا نام اور کاؤنٹر نمبر: نونکھار (کاؤنٹر نمبر 01)، زمرہ: این ایس جی۔6، کام کرنے کا وقت: 24 گھنٹہ۔

ایس ٹی بی اے نمبر شمار 2۔ اسٹیشن کا نام اور کاؤنٹر نمبر: بے تال پور (کاؤنٹر نمبر 01)، زمرہ: این ایس جی۔6، کام کرنے کا وقت: 24 گھنٹہ

ایس ٹی بی اے نمبر شمار 3۔ اسٹیشن کا نام اور کاؤنٹر نمبر: سردار نگر (کاؤنٹر نمبر 01)، زمرہ: این ایس جی۔6، کام کرنے کا وقت: 24 گھنٹہ۔

ایس ٹی بی اے نمبر شمار 4۔ اسٹیشن کا نام اور کاؤنٹر نمبر: کوسمی (کاؤنٹر نمبر 01)، زمرہ: این ایس جی۔6، کام کرنے کا وقت: 24 گھنٹہ۔

ایس ٹی بی اے نمبر شمار 5۔ اسٹیشن کا نام اور کاؤنٹر نمبر: انولا (کاؤنٹر نمبر 01)، زمرہ: این ایس جی۔6، کام کرنے کا وقت: 24 گھنٹہ

ایس ٹی بی اے نمبر شمار 6۔ اسٹیشن کا نام اور کاؤنٹر نمبر: ٹیکنیواس (کاؤنٹر نمبر 01)، زمرہ: این ایس جی۔6، کام کرنے کا وقت: 24 گھنٹہ۔

ایس ٹی بی اے نمبر شمار 7۔ اسٹیشن کا نام اور کاؤنٹر نمبر: ہردت پور (کاؤنٹر نمبر 01)، زمرہ: این ایس جی۔6، کام کرنے کا وقت: 24 گھنٹہ۔

کل 07 اسٹیشنوں پر کل 07 ایس ٹی بی اے۔

مذکورہ درج اسٹیشنوں کے شفٹ کا وقت علامتی ہے، جسے ریلوے انتظامیہ کے ذریعہ ضرورت کے مطابق تبدیل بھی کی جا سکتی ہے۔

1۔ ٹھیکہ کی مدت: NSG-6 زمرہ اسٹیشن کے ایس ٹی بی اے کا مدت کار (03) تین سال ہوگی۔ 2۔ ٹنڈر فارم کی قیمت: 1000/-+18%(GST)=1180/- ایک ہزار ایک سو اسی روپے صرف ہر ایک اسٹیشن کے لئے الگ الگ)۔ 3۔ ٹنڈر فارم کی فروختگی کی تاریخ اور وقت: 05.09.2025 سے 25.09.2025 تک 10:00 بجے سے 17:00 بجے تک ہر ایک دفتری کام کے دن میں۔ 4۔ ٹنڈر ڈالنے کی تاریخ اور وقت: 26.09.2025 کو 10.00 بجے سے 15.00 بجے تک۔ 5۔ ٹنڈر کھولنے کی تاریخ اور وقت: 26.09.2025 کو 15.30 بجے۔

اسسٹنٹ کمرشیل منیجر، وارانسی

CPRO/COMM-125

گاڑیوں کی چھتوں اور پائدان پر قطعی سفر نہ کریں۔

بی جے پی کارکنوں کا احتجاج، راہل اور تیجسوی سے معافی کا مطالبہ

گیاجی، 4 ستمبر (پی این ایس) وزیراعظم نریندر مودی کی والدہ پر مبینہ قابل اعتراض تبصرے کے خلاف بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے کارکنوں نے جمعرات کو گیاجی شہر میں زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا۔ صبح سے ہی بی جے پی کے رہنما اور کارکن شہر کی اہم سڑکوں پر گھوم گھوم کر دکانیں اور کاروباری مراکز بند کراتے رہے اور کئی چوراہوں پر سڑک جام کر کے آمدورفت کو متاثر کیا۔ مظاہرے کے دوران کارکنوں نے کانگریس رہنما راہل گاندھی اور راشٹریہ جنتادل (آرجے ڈی) کے رہنما تیجسوی پرساد یادو کے خلاف زبردست نعرے بازی کی۔ احتجاج کو دیکھتے ہوئے انتظامیہ نے سکیورٹی کے سخت انتظامات کیے تھے اور شہر کے مختلف اہم چوراہوں پر بڑی تعداد میں پولیس فورس تعینات کی گئی تھی۔ بی جے پی کسان مورچہ کے معاون انچارج ڈاکٹر منیش پنکج مشرا نے میڈیا سے کہا کہ راہل گاندھی کی ریلی میں اسٹیج سے ملک کے وزیراعظم کی والدہ کے خلاف ناشائستہ تبصرہ کیا گیا، جو انتہائی قابل مذمت ہے۔ ہم اس کا احتجاج کر رہے ہیں اور جب تک راہل گاندھی اور تیجسوی پرساد یادو عوامی طور پر معافی نہیں مانگتے، تب تک ہمارا احتجاج جاری رہے گا۔

روہ میں تھانہ انچارج کا اپنا من مانا قانون ایک ہی جرم پر دو طریقہ کا انصاف

نوادہ، 04 ستمبر (محمد سلطان اختر)۔ نوادہ ضلع کے روہ تھانہ تحت بگھور گاؤں کے امام باڑہ کی زمین پر غیر مسلموں نے مندر بنانا شروع کر دیا تھا اس کی اطلاع تھانہ انچارج کو دی گئی تو صرف اتنا کیا کہ کام کو رکوا دیا ظلم کرنے والے غیر مسلموں پر نہ ہی ایف آئی آر کیا، نہ ہی گرفتار کیا اور نہ ہی کسی طرح کی کوئی سزا دی یہ وہی روہ تھانہ ہے۔ جس نے اسی بگھور گاؤں میں قریب ڈیڑھ دو سال قبل مسلم غیر مسلمین لڑکا لڑکی کے پیار محبت کے معاملے میں بگھور کے مسلمانوں کے گھروں پر کئی راتوں کو روڑے پھینکے گئے پتھر مارے گئے اور دن میں دھمکیاں دی جاتی تھی تاکہ لوگ وہاں چھوڑ کر بھاگ جائیں، اور راتوں کو گرفتاریاں۔ پولیس کو اطلاع دینے کے باوجود ان پتھر مارنے والے اور گھروں پر ڈھیلا پھینکنے والوں کو نہ ہی مارا پیٹا گیا نہ ہی گرفتار کیا گیا نہ ہی ان کے خلاف ایف آئی آر گیا اور نہ ہی ان کے گھروں میں چھاپے مارے گئے۔ یہ دوہرا رویہ آخر کیوں؟ تیسرا معاملہ حال ہی میں روہ تھانہ کا ہی کمکی قبرستان کے گیٹ غیر مسلموں نے توڑا تالا توڑا گیا اس کو لے کر روہ میں دو فرقوں کے مابین معمولی پتھراؤ پر خود داروغہ پہل کرتے ہوئے ایف آئی آر کر دیا اور اس کو پوجا پاٹھ کرنے والوں پر پتھراؤ کرتے ہوئے پکڑا گیا کا معاملہ بنا دیا گیا اور بےقصور لوگوں کو گرفتار کر جیل بھیجا گیا ایک بجے رات میں ان کے گھروں میں دروازے توڑ کر گھس کر، تو کسی کے چھت سے گود کر مارپیٹ کرتے ہوئے گرفتار کیا اور کسی گھر سے روپیہ اور سونے کا زیورات بھی لے گئے اور ایک مکان میں توڑ پھوڑ کر دو موبائل بھی پولیس والے اٹھا لے گئے۔ ہر جگہ پر انتظامیہ کی طرف سے سی سی ٹی وی کیمرہ لگانے کی ہدایات دی جاتی ہے لیکن ان پولیس اہلکاروں نے اپنے ظلم اور بربرتا کو چھپانے کے لئے سی سی ٹی وی کیمرے پہلے ہی توڑ دیتے ہیں۔ اور چوتھا معاملہ اسی روہ تھانہ کے تحت تاج پور گاؤں جہاں مسلمانوں کا صرف چار پانچ گھر ہے ایک گھر کے پانچ لوگوں مردوں عورتوں اور بچوں کو یادو برادری کے لوگوں نے بری طرح سے پیٹ پیٹ کر ادھ مرا کر دیا اس کی اطلاع ڈی ایس پی کو دی گئی اور ڈی ایس پی کے کہنے سے جب وہاں گئے تو ایک یادو اور ایک زخمی مسلمان کو بھی گرفتار کر لیا اس کے علاوہ بقیہ ملزمین کو آزاد چھوڑ دیا گیا روہ کی طرح تاج پور میں یادو برادری کے گھروں میں راتوں میں نہ ہی دنوں میں کسی وقت بھی چھاپے ماری نہیں کی آزاد چھوڑ دیا گیا اور ضمانت لینے کا راستہ کلیئر کر دیا گیا۔ جو دفعات لگنے تھے یادو لوگوں پر غیر مسلموں پر وہ دفعات نہیں لگائی گئی یہ وہی روہ تھانہ کے پولیس کا دوہرا رویہ ہے۔ اور یہ صرف ایک روز تھانہ کے کا معاملہ نہیں بلکہ ادھر چند سالوں میں نوادہ ضلع کے اکثر تھانوں کا معاملہ ہے جو میرے نمائندہ کی معلومات میں ہے کہ غیر مسلموں کے ساتھ ہلکا ہلکا دفعات لگا کر معاملہ حل کر دیا جاتا ہے۔ جبکہ مسلمانوں کے ساتھ سختی سے پیش آیا جاتا ہے۔ دفعات بھی ایسے لگائے جاتے ہیں کہ نکلنے کا راستہ ہی نہیں رہتا اسی طرح ضلع کے جتنے قبرستانوں کی گھیرابندی اب تک باقی ہے اس میں ضلع انتظامیہ اور پولیس کی لاپرواہی ہے۔ بلکہ پولیس طاقت کے زور پہ ان سارے قبرستانوں کی گھیرابندی چٹکیوں میں ہو سکتی ہے لیکن ضلع انتظامیہ اور پولیس انتظامیہ صحیح معنوں میں جھگڑوں کو ختم کرنا ہی نہیں چاہتی ہے۔ نہ ہی نوادہ ضلع کی انصاف سے کام لے رہی ہے۔ جس سے تناؤ بڑھتا ہی جائیگا جبکہ بہار سرکار وزیراعلیٰ نتیش کمار نے اسی منشا اور مقصد کے تحت اس کام کو شروع کیا تھا کہ مسلم غیر مسلم کے مابین یہ لڑائی کا جو سبب ہے ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے۔ کچھ ہی دن پہلے وارث علی گنج سیمنٹ فیکٹری میں کام کرنے والے ایک نوجوان کو دوسرے نوجوانوں نے لاٹھی ڈنڈوں سے پیٹ پیٹ کر جان سے مار ڈالا اس کے علاوہ بھی وہاں پہ اور واقعات ہوئے پولیس نے رات میں کتنے ملزمین کے گھروں میں چھاپے ماری کی، کتنے گھروں میں رات میں گھس کر کے توڑ پھوڑ کیا کتنے گھروں کے سامان کو لوٹ کے لے گئی ہوا تھانہ کے تحت مسہری محلہ کے ایک 70 سالہ بوڑھے کی بیوی کو ڈائن بتا کر پیشاب پلایا جوتوں کا ہار پہنایا سر منڈوایا محلے میں گھمایا اور ایک بھیڑ نے پیٹ پیٹ کر جان سے مار دیا جلانے کی تیاری میں لوگ جوٹے ہوئے تھے اور اس کے بڑھیا کو بری طرح سے مار کر کے زخمی کر دیا اور یہ سب پولیس کی موجودگی میں بھیڑ نے اس قتل کے واردات کو انجام دیا۔ پولیس انتظامیہ نے ان تمام ملزمین کے کتنے لوگوں کو اب تک گرفتار کیا ان کے گھروں میں دو بجے رات میں کتنے گھروں میں چھاپے ماری کی کتنے لوگوں کو ان کے گھروں میں توڑ پھوڑ کر کے ان کو پکڑ کر کے جیل بھیجا ان کے گھروں میں گھس کر گھروں کی کتنی عورتوں کو مارا پیٹا اور گندی گندی گالیاں دی ہو اپولیس اس کا جواب دے گی۔ کوا کول تھانہ کے تحت کرماٹانڑ میں چند مہینے پہلے ایک مسلمان کا قتل کر دیا گیا ایک نوجوان کا ہاف قتل ہوا اور خاتون کو بری طرح سے مار کے ہاتھ توڑ دیا گیا کیا وہاں کی پولیس نے قاتل غیر مسلم ملزمین کے گھروں میں چھاپہ ماری کیا نہیں۔ آخر کیوں۔۔۔؟ دو بجے رات مجرموں کے گھروں میں ٹانڈو مچایا، کیا عورتوں کو مردوں کو گندی گندی گالیاں دی کیا سارے ملزمین کو تین چار دن کے اندر گرفتار کیا گیا نہیں ہوا آخر کیوں نہیں ہوا، ان کو آزاد گھومنے کا موقع دے دیا گیا یہ سب اس لئے کہ قاتل اور مجرمین غیر مسلم تھے۔ ناانصافی سے جرم بڑھتا ہی جائیگا۔ پولیس اہلکاروں سے نوادہ کے مظلوم عوام نے درخواست کی ہے کہ پولیس معاملہ کو حل کروانے کے لئے ہوتی نہ کہ انصاف نہیں کر کے جرم کو بڑھاوا دیا جائے۔

غفران انصاری کو پی ایچ۔ڈی کی ڈگری تفویض

آرہ، 04 ستمبر (پریس ریلیز) [illegible]

مالکان
محمد رضی محمد ارشد
KOHINOOR Jewellers
سونے اور چاندی کے زیورات کے لئے
RE-OPEN
کوہ نور جویلرس
0612-2303377
M.9661960604
FRONT S.S. CAPITAL MARKET, MURADPUR, PATNA-800 004
دکان نمبر ۸ ،ایس، ایس، کیپیٹل مارکیٹ، مراد پور، پٹنہ ۸۰۰۰۰۴

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اسلامی تعلیمات پر عمل میں سارے عالم کے مسائل کا حل موجود

سناتن ہندو کے علمبردار پروفیسر دھرمندر تیواری مہاراج اور سکھ مذہب کے علمبردار سردار گیانی دلجیت سنگھ کے ذریعہ اللہ کی وحدانیت کا برملا اعتراف، عیدمیلادالنبیؐ کے موقع پر خانقاہ حضرت دیوان شاہ ارزانی میں بین المذاہب مذاکرہ سے دیگر نامور علماء کرام اور دانشوروں کا بھی خطاب

پٹنہ (عتیق الرحمن شعبان) سناتن ہندو اور سکھ مذہب کے نامور اکابرین نے اللہ تعالی کی وحدانیت کا برملا اعتراف کیا ہے اور واضح لفظوں میں کہا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، دیوی دیوتا کی طاقت محدود ہے اور وہ سب بھی ایک اللہ کی مخلوق ہیں۔ جب کہ اللہ کی طاقت لامحدود ہے۔ ان حقیقتوں کا اعتراف جمعرات کو خانقاہ حضرت دیوان شاہ ارزانیؒ، پٹنہ میں عیدمیلادالنبی کے موقع پر زیب سجادہ و امین طریقت ڈاکٹر سید شاہ حسین احمد کی سرپرستی میں 'حضور کی ولادت۔ انسانیت کیلئے رحمت' کے موضوع پر منعقد بین المذاہب مذاکرہ سے مہمانان خصوصی کی حیثیت سے خطاب میں سناتن ہندو مذہب کے مضبوط علمبردار و روحانی پیشوا اور ویر کنور سنگھ یونیورسیٹی آرہ کے سابق وائس چانسلر پروفیسر دھرمندر تیواری مہاراج اور سکھ مذہب کے علمبردار و تخت ہرمندر پٹنہ صاحب کے سردار گیانی دلجیت سنگھ نے کیا۔ ان دونوں نامور شخصیتوں نے سیرت النبیؐ پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور حضرت محمد ﷺ کے اخلاق حسنہ کے حوالے سے پرمغز و فکر انگیز خطاب کیا۔ پروفیسر دھرمندر تیواری مہاراج نے مذاکرہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انسان کا درد پڑھنے والا اور محسوس کرنے والا ہی سچا مسلمان ہوسکتا ہے۔ چار آسمانی کتابیں نازل کی گئیں جن میں ایک ہی کتاب قرآن مجید دنیا میں سب سے زیادہ دستیاب ہے مگر آج حضرت محمد ﷺ کے وصال کے ڈیڑھ ہزار صدی کے بعد قرآن کا پیغام ہندوستانوں تک کون پہنچائے گا اور کس طرح پہنچائے گا، یہ بہت ہی اہم بات ہے۔ قرآن کے حوالے سے حضرت محمدؐ نے خدمت خلق، ایثار و قربانی اور محبت و بھائی چارہ کا پیغام دیا ہے۔ جہاں تک یہ کائنات پھیلی ہوئی ہے وہاں تک پیغام پہنچانے کی ذمہ داری حضرت محمد ﷺ کو اللہ نے دی ہے۔ اس لیے انہیں رحمت اللعالمین بنا کر بھیجا گیا۔ پروفیسر تیواری نے کہا کہ اگر دوسروں کا درد نہیں سمجھا اور اس کے کام نہیں آئے تو، لاکھ نمازیں پڑھ لیں اور حج وغیرہ کرتے رہ جائیں، سچا مسلمان ہونا ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اپنے حصے کا کھا لینا 'پرکرتی' '(فطرت) ہے، دوسروں کا حصہ کھالینا 'وکرتی' '(حرام) ہے اور اپنا حصہ بھی دوسروں کو کھلا دینا 'اسلام' ہے۔ دوسروں کی سہولت اور ضرورت کا خیال رکھنے والا ہی مذہبی انسان ہوسکتا ہے۔ دوسروں کی فکر کرنے والا ہی سچا مسلمان ہوتا ہے۔ پروفیسر تیواری نے کہا کہ اللہ ہی سب کچھ ہے، دیوی-دیوتا کچھ بھی نہیں اور اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، صرف ایک اللہ ہی عبادت کے لائق ہے۔ قیامت کے دن تمام انسانوں کے اعمال تولے جائیں گے اور اس کی بنیاد پر ٹھیک ٹھیک فیصلہ ہوجائے گا۔ ساری چیز اللہ کے کیمرے میں قید ہے۔ دوسروں کے مفادات کو اپنے مفادات پر فوقیت دینا ہی اسلام ہے۔ حضرت محمد کی زندگی قرآن مجید کا عملی نمونہ ہے۔ کائنات میں ہر شخص ہمارا اپنا ہے۔ پڑوسی بھوکا نہ رہے، یہ تعلیم اسلام نے دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر اسلام پر عمل پیرا ہوجائیں تو سارے مسائل حل ہوجائیں گے۔ قرآن مجید میں سارے مسائل کا حل موجود ہے۔ آج رابطے کا فقدان سب سے بڑا مسئلہ ہوگیا ہے۔ ہماری بدقسمتی ہے کہ سماج میں شدت پسندی کو ہی مذہب مان لیا گیا ہے۔ مذہب کے نام پر اس قدر کشیدگی اور نفرت و فاصلے بڑھ گئے ہیں کہ حالات بد سے بدتر ہوتے جارہے ہیں۔ سچ یہ ہے کہ آج نہ ہندو اپنے سناتن مذہب کی پاسداری کرتے ہیں اور نہ مسلمان کہلانے والے لوگ اسلام کی تعلیمات پر عمل پیرا ہیں۔ مذہب لڑاتا نہیں ہے بلکہ ایثار و قربانی اور خدمت کا جذبہ پیدا کرتا ہے اور یہی پیغام دیتا ہے۔ معاشرے کو صحیح علم دینا مولویوں اور پنڈتوں کی بڑی ذمہ داری ہے۔ المیہ ہے کہ نبی کریمؐ نے اپنی امت کو حکم دیا تھا کہ علم و ہنر حاصل کرنے کے لیے چین بھی جانا پڑے تو جاؤ۔ اس وقت عرب سے چین کا سفر کس قدر دشوار تھا یہ آسانی سے سمجھا جاسکتا ہے کہ جب کوئی تیز سواری کا نظم نہیں تھا۔ لیکن بہت افسوس کی بات ہے کہ اسلام کے ماننے والے لوگوں کو ہی آج سب سے کم علم ہے۔ روایتی تعلیم کے ساتھ انہیں جدید علوم وفنون بھی لازمی طور پر حاصل کرنے ہوں گے۔ پیغمبر حضرت محمد ﷺ نے اپنے اعمال سے معاشرہ و دنیا کو پیغام دیا۔ سادگی بھری زندگی گزاری۔ بغیر سلائے ہوئے کپڑے پہن کر زندگی گزاری۔ انہوں نے کہا کہ مصیبت زدہ اور ضرورت مند کی مدد کر دینا حج سے 100 گنا ثواب کا کام ہے۔ شدت پسندی کی اسلام اور سناتن میں کوئی جگہ نہیں۔ اپنے لیے تو کتے بھی جیتے ہیں مگر انسان سب سے اعلیٰ اس لیے ہے کہ وہ اپنے لیے نہیں بلکہ دوسروں کے لیے جیتا ہے۔ سردار گیانی دلجیت سنگھ نے اپنی تقریر میں کہا کہ سب پر رحم کرنا، آپس میں امن و محبت اور بھائی چارہ قائم کرنا حضرت محمد ﷺ کا اصل و بنیادی پیغام ہے۔ بچے، بوڑھے اور عورتوں پر ظلم مت کرنا کیونکہ موت کے بعد روز محشر میں خدا جواب مانگے گا کہ میری خلقت پر ظلم کیوں کیا۔ ہماری ایسی حرکتوں سے خدا ناراض ہوتا ہے۔ حضرت محمدؐ نے پیغام دیا کہ پڑوسی کی مدد کرو، غریبوں کو آگے بڑھاؤ کیونکہ یہی انسانیت ہے۔ سردار دلجیت سنگھ نے کہا کہ مسلمان پانچوں وقت نماز ضرور پڑھیں، قرآن پڑھیں، 7 سال کی عمر کے اندر ہی بچوں کو قرآن پڑھنا سکھا دیں، ورنہ بعد میں وہی بچہ غیر مذہبی بن جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ خدا نے ہمیں انسان بنایا۔ جس کے اندر انسانیت نہیں، وہ حیوان ہے۔ پنجاب میں ابھی سیلاب کی تباہی مچی تو مسلم بھائیوں نے سیلاب زدگان کی بھرپور مدد کی۔ دراصل یہی تعلیمات نبوی ہے۔ گرونانک نے بھی نماز کے مقاصد بیان کیے کہ جھوٹ کبھی نہ بولو، ہمیشہ سچ بولو۔ انہوں نے کہا کہ حضرت محمدؐ نے بت پرستی ختم کی اور کہا کہ ایک خدا کے سوا کسی کی بھی عبادت مت کرو۔ سکھ مت میں بھی اسی طرح کی باتیں کہی گئی ہیں۔ سچ بولنا پہلی نماز ہے، حق حلال کا کھانا چاہیے، حرام کبھی نہیں کھانا چاہیے، خدا سے سب کی خیر مانگنی چاہیے، دل و ذہن کو صاف کرنا چاہیے، یکسو ہوکر خشوع وخضوع کے ساتھ نماز ادا کرنی چاہیے، یہی اصل نماز ہے۔ نواب دولت خاں نے گرونانک کو مسجد میں نماز ادا کرنے کے لیے مدعو کیا تو گرونانک وہاں پہنچے اور کھڑے رہے۔ امام صاحب نے نماز پڑھائی اور نواب صاحب ان کے پیچھے نماز پڑھے۔ نماز کے بعد نواب دولت خاں نے گرونانک سے پوچھا کہ آپ نماز کیوں نہیں پڑھے؟ تو گرونانک نے جواب دیا کہ تم نے بھی تو نماز نہیں پڑھی۔ تمہارا دھیان تو کابل میں ایک خریداری میں لگا ہوا تھا، تب امام صاحب نے کہا کہ میرے ساتھ نماز پڑھ لیتے، پھر گرونانک نے کہا کہ آپ کا دھیان بھی نماز میں نہیں تھا اور جب نماز میں دھیان بھٹک جائے تو وہ نماز غائب ہوجاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلمان ہونا بہت مشکل کام ہے۔ بے شمار اعمال وخصوصیت ہوں گے تبھی کوئی سچا مسلمان ہوسکتا ہے۔ مذاکرہ کا آغاز مولانا قاری جگر عالم کی تلاوت قرآن پاک سے ہوا جبکہ نظامت کے فرائض پروفیسر محمد فیروز عالم نے بہت ہی خوبصورتی سے انجام دیے۔ ڈاکٹر سید شاہ حسین احمد کی صدارت میں منعقد مذاکرہ میں مقررین کی حیثیت سے ہندو سناتن مذہب کی نمائندگی ویر کنور سنگھ یونیورسٹی آرہ کے سابق وائس چانسلر پروفیسر دھرمندر تیواری مہاراج، سکھ مذہب کی نمائندگی سردار گیانی دلجیت سنگھ (تخت ہرمندر پٹنہ صاحب)، اہل تشیع کی نمائندگی کرتے ہوئے مولانا آیت اللہ مراد رضا، مولانا سید اسد رضا، اہل سنت والجماعت کی نمائندگی کرتے ہوئے مولانا ڈاکٹر حسن رضا خاں، دانشور کے طور پر مولانا مظہر الحق عربی وفارسی یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر پروفیسر اعجاز علی ارشد، سینئر صحافی ڈاکٹر ریحان غنی، خانقاہوں کی نمائندگی کرتے ہوئے پروفیسر زین رامش اور مولانا آیت اللہ سید تہذیب الحسن نے شرکت کی جبکہ ڈاکٹر جاوید حیات، ڈاکٹر ہمایوں اختر اور شاہ فیض الرحمان سمیت درجنوں سرکردہ شخصیتیں مذاکرہ میں شریک ہوئیں۔ اپنے ابتدائی کلمات میں سجادہ نشیں ڈاکٹر سید شاہ حسین احمد نے تمام مہمانوں کا والہانہ استقبال کیا اور مذاکرہ کے اغراض ومقاصد پر روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر حسین احمد نے کہا کہ موجودہ تیز رفتار ترقیاتی دور میں جس تیزی کے ساتھ سائنس وتکنیک کا فروغ ہورہا ہے اس میں قرآنی تعلیمات رفتہ رفتہ لوگوں پر اچھی طرح واضح ہوتی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج المیہ یہ ہے کہ ایک انسان شیر یا دیگر کسی خونخوار جانور یا بھوت پریت سے نہیں ڈرتا ہے بلکہ ایک انسان دوسرے انسان سے ڈرتا ہے۔ کسی کو ایک دوسرے پر اعتبار نہیں ہے۔ انسانیت کی یہ بڑی پستی ہے جس کے خاتمہ کے لیے تعلیمات نبویؐ کو عام کیے جانے کی آج زیادہ ضرورت ہے۔ رسول ﷺ نے تعلیم دی ہے کہ نماز جیسی عبادت میں منہمک رہنے کے باوجود اگر تمہیں اپنے کسی پڑوسی کی پریشانی کا احساس ہوجائے تو نماز چھوڑ کر پہلے پڑوسی کی مدد کرو، پھر اپنی نماز مکمل کرو۔ پڑوسی کے لیے ذات اور مذہب کی قید نہیں رکھی گئی۔ حضور ﷺ بیٹیوں کس قدر خیال رکھتے تھے اور ادب و احترام کرتے تھے، اس کا اندازہ اسی بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ بیٹی کے استقبال میں حضور ﷺ کھڑے ہوجاتے تھے اور اپنی چادر مبارک بچھا دیتے تھے۔ نکاح جیسے عمل کے لیے بھی پہلے لڑکی کی اجازت کو لازمی بنایا گیا ہے اور اس کے لیے مہر کی ادائیگی بھی پہلی شرط رکھی گئی ہے۔ سجادہ نشیں نے کہا کہ عرب کے معاشرے میں چوری، ڈاکہ زنی، رشوت خوری اور شراب نوشی عام تھی، قافلے لوٹے جارہے تھے، بیٹیاں زندہ دفن کی جارہی تھیں، اُس خطرناک دور میں حضرت ﷺ کی آمد ہوئی تو اپنے اخلاق حسنہ سے سارے مظالم وخرافات کا خاتمہ کیا۔ آج تنگ نظر قوتوں کے ذریعہ الزام لگایا جاتا ہے کہ مسلمانوں دہشت گرد ہیں اور اسلام میں جہاد کی تعلیم دی گئی ہے لیکن جہاد کی نوعیت نہیں بتائی جاتی ہے جس سے لوگ آسانی سے گمراہ ہوجاتے ہیں۔ جہاد کے نصاب کو جاننے اور سمجھنے کی ضرورت ہے۔

(بقیہ۔۔۔کھیل صفحہ پر)

خانقاہ حضرت دیوان شاہ ارزانیؒ، پٹنہ میں عیدمیلادالنبیؐ کے موقع پر 'حضور ﷺ کی ولادت، انسانیت کیلئے رحمت' کے موضوع پر منعقد بین المذاہب مذاکرہ میں شریک مذہبی اکابرین اور دانشوروں کی سجادہ نشیں ڈاکٹر سید شاہ حسین احمد کے ہاتھوں شال پوشی کرکے عزت افزائی کی گئی، مذاکرہ سے خطاب کرتے ہوئے دھرمندر تیواری مہاراج، سردار دلجیت سنگھ، ڈاکٹر حسن رضا خان اور ڈاکٹر ریحان غنی۔

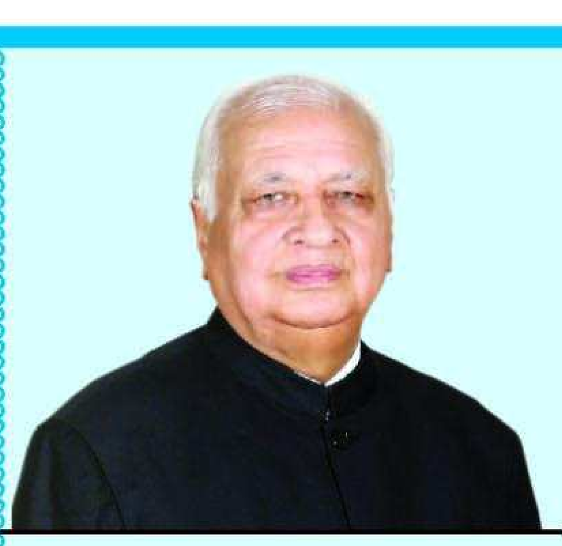
सत्यमेव जयते
राज्यपाल, बिहार
GOVERNOR OF BIHAR
राज भवन
पटना–800022
RAJ BHAVAN
PATNA 800022

शिक्षक दिवस
(5 सितम्बर, 2025)
संदेश

देश के महान दार्शनिक, प्रसिद्ध शिक्षक और द्वितीय राष्ट्रपति डॉ० सर्वपल्ली राधाकृष्णन् के जन्मदिन पर हर वर्ष 5 सितम्बर को शिक्षक दिवस के रूप में मनाया जाता है। उन्होंने कहा था कि शिक्षा के द्वारा ही मानव मस्तिष्क का सदुपयोग किया जा सकता है। सिर्फ अच्छे भवन, महँगे उपकरण या सुविधाओं से स्कूल नहीं बनता, बल्कि एक अच्छे स्कूल को बनाने में शिक्षकों की निष्ठा और समर्पण की भावना ही निर्णायक सिद्ध होते हैं।

शिक्षकों के लिए यह आवश्यक है कि वे बच्चों को ज्ञान–विज्ञान एवं विवेकसम्मत आचरण के लिए सुशिक्षित करें। वे बच्चों को सामाजिक मूल्यों, जैसे–सत्य, अहिंसा, करूणा, बंधुत्व आदि तथा राष्ट्रीय एकता एवं विश्वमैत्री जैसी उत्तम भावनाओं का सम्मान करने के लिए प्रोत्साहित करें।

शिक्षक दिवस के इस पुनीत अवसर पर मैं शिक्षक समुदाय से अपील करता हूँ कि आप बच्चों को प्रबुद्ध समाज का हिस्सा बनाने के लिए उच्च नैतिक मूल्यों, प्रगति मूलक दृष्टिकोण और मुक्त तथा उत्कृष्ट सोच के लिए गहन प्रयास करें। मैं नये भारत के निर्माण के चुनौतीपूर्ण कार्य में आपकी पूर्ण सफलता की कामना करता हूँ तथा शिक्षक समुदाय के सभी सदस्यों को हार्दिक बधाई देता हूँ।

(आरिफ मोहम्मद खां)

PR No.-013821 (Education) D. 2025-26

این ڈی اے کا بہار بند سپر فلاپ: عظیم اتحاد

پٹنہ (عتیق الرحمن شعبان) حزب مخالف عظیم اتحاد نے این ڈی اے کی اپیل پر جمعرات کو کرائے گئے بہار بند کو پوری طرح ناکام قرار دیا ہے اور دعویٰ کیا ہے کہ ریاست کے عوام نے جھوٹ اور گمراہ کن پروپگنڈے کے ساتھ کئے گئے این ڈی اے کے بہار بند کو مکمل طور پر مسترد کر دیا ہے۔ عوام نے کوئی نوٹس نہیں لیا اور یہ پیغام دے دیا کہ بند محض ایک نوٹنکی ہے جس کا ریاست کے عام لوگوں سے کوئی مطلب نہیں۔ بہار اسمبلی میں حزب مخالف کے رہنما تیجسوی پرساد یادو، آر جے ڈی کے ریاستی صدر منگنی لال منڈل، کانگریس کے ریاستی صدر راجیش کمار رام، بہار انچارج کرشنا الوارو، کانگریس قانون سازیہ پارٹی کے رہنما ڈاکٹر شکیل احمد خان، وی آئی پی سربراہ مکیش سہنی، سی پی آئی رہنما رام نریش پانڈے، ستندر یادو، اجئے کمار، سی پی آئی ایم رہنما للن چودھری، سی پی آئی ایم ایل رہنما کنال، راجا رام سنگھ، آر جے ڈی رہنما عبدالباری صدیقی، کانگریس کے اراکین پارلیمنٹ سید ناصر حسین اور ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ، سابق رکن کونسل پریم چندر مشرا، آر جے ڈی اقلیتی سیل کے قومی جنرل سکریٹری و مدرسہ بورڈ کے سابق چیئرمین ڈاکٹر سید محب الحسن اور آر جے ڈی کے ریاستی ترجمان اعجاز احمد نے جمعرات کو ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بات چیت میں کہا کہ کانگریس رہنما سونیا گاندھی سمیت مختلف پارٹیوں سے منسلک درجنوں خواتین رہنماؤں کی خود اپنی زبان سے توہین کرنے والے وزیراعظم نریندر مودی اب اپنی آنجہانی والدہ کی مبینہ توہین کے معاملے کو طول دے رہے ہیں اور گھڑیالی آنسو بہا کر بہار کے عوام کا جذباتی استحصال کرنا چاہتے ہیں تاکہ آئندہ اسمبلی انتخابات میں ان کی پارٹی کو ہمدردی کا ووٹ حاصل ہوجائے لیکن ایسا ہونے والا نہیں ہے۔

BIHAR TOURISM
पर्यटन विभाग, बिहार सरकार एवं जिला प्रशासन, जहानाबाद
के संयुक्त तत्वावधान में आयोजित
बिहार सरकार
صوفی مہوتسو
सूफी महोत्सव 2025
काको, जहानाबाद

मुख्य अतिथि -सह- उद्घाटनकर्ता
श्री राजू कुमार सिंह
माननीय मंत्री, पर्यटन विभाग

विशिष्ट अतिथि
श्री अशोक चौधरी
माननीय मंत्री, ग्रामीण कार्य विभाग
सह- प्रभारी मंत्री, जहानाबाद

गरिमामयी उपस्थिति
श्री अवधेश नारायण सिंह — सभापति, बिहार विधान परिषद
श्री सुरेन्द्र प्रसाद यादव — माननीय सांसद, जहानाबाद
श्री प्रमोद कुमार — माननीय सदस्य, बि. वि. प.
श्री अनिल कुमार — माननीय सदस्य, बि. वि. प.
श्रीमती कुमुद वर्मा — माननीय सदस्य, बि. वि. प.
श्री कुमार नागेन्द्र उर्फ रिंकु यादव — माननीय सदस्य, बि. वि. प.
श्री जीवन कुमार — माननीय सदस्य, बि. वि. प.
श्रीमती अनामिका सिंह — माननीय सदस्य, बि. वि. प.
श्री कुमार कृष्ण मोहन उर्फ सुदय यादव — माननीय सदस्य, बि. वि. स.
श्री रामबली सिंह यादव — माननीय सदस्य, बि. वि. स.
श्री सतीश कुमार — माननीय सदस्य, बि. वि. स.
श्रीमती रानी कुमारी — अध्यक्ष, जिला परिषद, जहानाबाद
श्री सागर कुमार उर्फ दिलीप कुशवाहा — उपाध्यक्ष, जिला कार्यक्रम कार्यान्वयन समिति, जहानाबाद
श्री अजय कुमार देव — उपाध्यक्ष, जिला कार्यक्रम कार्यान्वयन समिति, जहानाबाद
श्री राहुल रंजन — मुख्य पार्षद, नगर पंचायत, काको

दिनांक
05 सितम्बर, 2025 (शुक्रवार)
समय- संध्या 6:00 बजे से
महोत्सव स्थल
काको मध्य विद्यालय मैदान, जहानाबाद

सुप्रसिद्ध सूफी कव्वाली गायक
साबरी ब्रदर्स

इस अवसर पर आप सादर आमंत्रित हैं।
निवेदक: - जिला प्रशासन, जहानाबाद
PR No.-013767 (District)D. 2025-26

سونے اور چاندی کے عمدہ زیورات کیلئے
تشریف لائیں، کوالیٹی اور وزن کی گارنٹی
RAJDHANI JEWELERS
راجدھانی جویلرس
SABZIBAGH, PATNA-4
Mob: 9341566091

رحیمیہ دواخانہ
رحمت نگر، عیسی پور، پھلواری شریف، پٹنہ
خادم الاطبا حکیم (ڈاکٹر) حافظ مولانا محمد تجمل حسین قاسمی مظاہری
اوقات مطب
صبح 10.00 بجے سے 2.00 بجے دن تک
شام 4.00 بجے سے 8.00 بجے رات تک
07543943106

بی سی سی آئی نے جرسی اسپانسر شپ کے لیے نئی قیمت طے کر دی

ممبئی، 4 ستمبر (یو این آئی) انڈین کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے ہندوستانی کرکٹ ٹیم کی اسپانسر شپ کے لیے قیمتوں میں اضافہ کیا ہے اور ایک نئی بنیادی قیمت مقرر کی ہے جو سبکدوش ہونے والے اسپانسر ڈریم 11 کی طرف سے ادا کی جانے والی رقم سے زیادہ ہے۔ ذرائع کے مطابق نئی ریزرو قیمت دوطرفہ میچوں کے لیے 5.3 کروڑ روپے اور کثیر جہتی میچوں، خاص طور پر آئی سی سی اور اے سی سی مقابلوں کے لیے تقریباً 5.1 کروڑ روپے ہے۔ مارکیٹ میں گردش کرنے والے یہ اعداد و شمار دوطرفہ میچوں کے لیے 17.3 کروڑ روپے اور کثیر جہتی میچوں کے لیے 12.1 کروڑ روپے کے موجودہ نرخوں سے قدرے زیادہ ہیں۔ اس نظر ثانی کے ساتھ، بی سی سی آئی دوطرفہ مقابلوں کے لیے کم از کم قیمت میں 10 فیصد سے زیادہ اور کثیر جہتی ٹورنامنٹوں کے لیے تقریباً تین فیصد کے اضافے کا ہدف رکھتا ہے۔ دونوں پراپرٹیز کی تشخیص میں فرق فطری ہے، کیونکہ اسپانسرز کو دوطرفہ میچوں کے دوران زیادہ فائدہ ہوتا ہے جب ان کا برانڈ نام کھلاڑیوں کے سینے پر نمایاں طور پر نظر آتا ہے۔ اس کے برعکس، آئی سی سی اور اے سی سی ایونٹس کے دوران، برانڈ کا تذکرہ آستینوں تک محدود رہتا ہے، جس کے نتیجے میں برانڈ کی نمائش نسبتاً کم ہوتی ہے۔ ایسا مانا ہے کہ بی سی سی آئی اگلے تین سالوں کے لیے اسپانسر شپ کی تلاش میں ہے، ذرائع کا کہنا ہے کہ اس عرصے کے دوران تقریباً 130 میچز شیڈول ہیں، جن میں 2026 میں ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ اور 2027 میں ون ڈے ورلڈ کپ شامل ہیں۔ نظر ثانی شدہ بنیادی قیمت کی بنیاد پر، بورڈ ممکنہ طور پر 400 کروڑ روپے سے زیادہ کما سکتا ہے۔ یقیناً حتمی اعداد و شمار اس سے کہیں زیادہ ہو سکتے ہیں۔ اس کے لئے نیلامی 16 ستمبر کو شیڈول ہے، جس میں 9 ستمبر سے شروع ہونے والے ایشیا کپ سے پہلے ایک نئے اسپانسر کی شمولیت کے امکان کو تقریباً مسترد کر دیا گیا ہے۔ بی سی سی آئی کے ایک سینئر عہدیدار نے تصدیق کی ہے کہ عبوری انتظامات کے امکانات تقریباً صفر ہیں۔ منگل (2 ستمبر) کو، بی سی سی آئی نے ہندوستانی ٹیم کے اسپانسر کے حقوق کے لیے اظہار دلچسپی جاری کرنے کا اعلان کیا، جس میں کہا گیا کہ گیمنگ، بیٹنگ، کرپٹو اور تمباکو برانڈز کو بولی لگانے سے روک دیا گیا ہے۔ ایتھلیزر اور کھیلوں کے سامان بنانے والی کمپنیاں، بینکنگ، مالیاتی کمپنیاں، غیر الکحل والی سافٹ ڈرنکس، پنکھے، مکسر گرائنڈر، حفاظتی تالے اور انشورنس کمپنیاں بھی اہل نہیں ہوں گی کیونکہ ان کا بی سی سی ائی کے موجودہ اسپانسرز سے ٹکراؤ ہو سکتا ہے۔ واضح رہے کہ سبکدوش ہونے والے اسپانسر ڈریم 11 کے جانے کے بعد ایک نئے اسپانسر کی ضرورت محسوس کی گئی، کیونکہ یہ برانڈ حکومت کے حالیہ آن لائن گیمنگ پروموشن اینڈ ریگولیشن ایکٹ، 2025 سے متاثر ہوا تھا، جس نے ملک میں پیسے والی گیمنگ کمپنیوں پر کام کرنے پر پابندی لگا تا ہے۔

لیگ اسپنر امیت مشرا نے کرکٹ کو خیرباد کہہ دیا

نئی دہلی 4 ستمبر (یو این آئی) تجربہ کار ہندوستانی لیگ اسپنر امیت مشرا نے جمعرات کو کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا۔ مشرا نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر کہا آج 25 سال بعد میں کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کرتا ہوں- ایک ایسا کھیل جو میرا پہلا پیار، میرا استاد اور میری خوشی کا سب سے بڑا ذریعہ رہا ہے۔ یہ سفر ان گنت جذبات سے بھرا ہوا ہے-فخر، مشکل، سیکھنے اور محبت کے لمحات۔ میں بی سی سی آئی، ہریانہ کرکٹ ایسوسی ایشن، اپنے کوچز، معاون عملے، ساتھیوں اور سب سے اہم مداحوں کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں جن کے اعتماد اور حمایت نے مجھے ہر قدم پر طاقت بخشی۔ ابتدائی دنوں کی جدوجہد اور قربانیوں سے لے کر میدان میں گزارے گئے ناقابل فراموش لمحات تک، ہر باب ایک ایسا تجربہ رہا ہے جس نے مجھے ایک کرکٹر اور ایک انسان کے طور پر تشکیل دیا ہے انہوں نے کہا میرے خاندان کا شکریہ کہ آپ اتار چڑھاؤ کے دوران میرے ساتھ مضبوطی سے کھڑے رہے۔ اس سفر کو اتنا خاص بنانے کے لیے میری ٹیم کے ساتھیوں اور سرپرستوں کا شکریہ۔ جیسے ہی میں اس باب کو بند کرتا ہوں، میرا دل مشکور اور محبت سے بھر جاتا ہے۔ کرکٹ نے مجھے سب کچھ دیا ہے اور اب میں اس کھیل کو واپس کرنے کے لیے بے تاب ہوں جس نے مجھے بنایا جو میں ہوں۔ 42 سالہ مشرا واحد ہندوستانی گیند باز ہیں جنہوں نے انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں تین بار ہیٹ ٹرک کی۔ انہوں نے 2003 سے 2017 تک انٹرنیشنل کرکٹ کے تمام فارمیٹس کھیلے اور 22 ٹیسٹ، 36 ون ڈے اور 10 ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل کھیلے۔ ان کا آخری مسابقتی میچ IPL 2024 میں لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) کے لیے تھا۔ مشرا نے آئی پی ایل میں دہلی ڈیئر ڈیولا (اب کیپٹلز)، دکن چارجرز، سن رائزرز حیدرآباد اور ایل ایس جی کے لیے کھیلا۔

بقیہ: بہار کے ہر شعبے میں

تمام شعبوں میں تیزی سے ترقی ہو رہی ہے۔ شروع سے ہی تعلیم اور صحت کے شعبے پر خصوصی توجہ دی جاتی رہی ہے۔ ریاست میں بڑے پیمانے پر سڑکیں، پل، پلیوں کی تعمیر ہوئی ہے۔ سات نشچے کے تحت ہر گھر کو بجلی، ہر گھر میں نل کا پانی [illegible] سڑکوں سے جوڑنے کا کام مکمل کیا گیا ہے۔ سال 2020 میں نوجوانوں کو 10 لاکھ سرکاری نوکریاں اور 10 لاکھ روزگار دینا طے کیا گیا، اب تک نوجوانوں کو 10 لاکھ نوکریاں اور 39 لاکھ روزگار فراہم کیے جا چکے ہیں۔ [illegible] کل 50 لاکھ سے زائد نوکری اور روزگار فراہم کیا جائے گا۔ ہم لوگوں نے اب طے کیا ہے کہ اگلے 5 سالوں میں ایک کروڑ نوجوانوں کو نوکری/روزگار دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بہار کا بجٹ لگاتار بڑھ رہا ہے۔ سال 2005-06 میں نئی حکومت کے قیام کے وقت ریاست کا بجٹ پہلے سے صرف 28 ہزار کروڑ روپے تھا جسے سال 2006-07 میں بڑھا کر 34 ہزار کروڑ روپے کر دیا گیا اور یہ مسلسل بڑھ کر 3 لاکھ 16 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ ہو گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حال ہی میں کچھ نئے فیصلے کیے گئے ہیں۔ تمام بزرگوں، معذوروں اور بیوہ خواتین کے لیے پنشن کی رقم 400 روپے سے بڑھا کر 1100 روپے کر دی گئی ہے جس سے 1 کروڑ 12 لاکھ افراد کو فائدہ ہو رہا ہے۔ سال 2005 سے قبل بہار میں بجلی سپلائی کی حالت [illegible] ہر گھر کو بجلی پہنچا دی [illegible] 125 یونٹ [illegible] روزگار منصوبہ" کو منظوری دی گئی ہے، جس میں ہر گھر سے ایک خاتون کو روزگار شروع کرنے کے لیے 10 ہزار روپے کی رقم دی جائے گی۔ جن کا روزگار اچھا چلے گا ان کو 2 لاکھ روپے تک کی اضافی امداد بھی دی جائے گی۔ یہ کام ستمبر کے مہینے سے شروع ہو جائے گا۔ بہار میں نئی صنعتیں لگانے کے لیے مفت زمین اور خصوصی مدد دی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بہار کو اس کی ترقی میں مرکزی حکومت کا پورا تعاون مل رہا ہے۔ جولائی 2024 کے بجٹ میں بہار کو سڑکوں، صنعت، صحت، سیلاب [illegible] فروری 2025 کے بجٹ میں [illegible] 2018 [illegible] کھیلو انڈیا یوتھ گیمز کا انعقاد [illegible] نریندر مودی کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سارن ضلع میں کئی ترقیاتی کام کیے گئے ہیں۔ انجینئرنگ کالج کی نئی عمارت تعمیر کی گئی ہے۔ خواتین آئی ٹی آئی اور تمام سب ڈویژن میں آئی ٹی آئی [illegible] جی این ایم انسٹی ٹیوٹ اور پیرا میڈیکل انسٹی ٹیوٹ قائم کیے گئے ہیں۔ سارن ضلع میں ضلع میں کرپوری ٹھاکر ہاسٹل، درج فہرست ذات کے رہائشی ہائی اسکول اور ایک دیگر پسماندہ طبقے کے رہائشی ہائی اسکول کی تعمیر کی گئی ہے۔ آرا چھپرا کے درمیان گنگا ندی [illegible] کی تعمیر وغیرہ شامل ہیں۔ چھپرا شہر کو ٹریفک جام سے آزاد کرنے کے لیے [illegible] جاری ہے۔ لوک نائک جے پرکاش نارائن کے گاؤں سیتاب دیارا [illegible] کا کام کیا گیا ہے۔ [illegible] مڑھورا اسمبلی حلقہ میں بھی ترقیاتی کام کرائے گئے ہیں۔ یہاں کئی دیہی سڑکیں اور پل بنائے گئے ہیں۔ 4 پاور پلانٹس اور 8 زرعی فیڈرز بنائے گئے ہیں۔ [illegible] اس سلسلے میں آج نئی اسکیموں کا سنگ بنیاد رکھا گیا ہے۔

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔۔۔۔

جہاد کا جو نصاب ہے اس میں اسلام پہلے حملہ کرنے کی اجازت نہیں دیتا ہے بلکہ حملہ کے بعد جوابی حملہ کی اجازت دی گئی ہے اور رات نہیں بلکہ دن کے اجالے میں جنگ کا حکم ہے۔ دشمن کی تلوار گر جانے پر اپنی تلوار بھی رکھ دینی ہے اور [illegible] کہیں 29 ربیع الاول بھی بتائی گئی ہے۔ تاریخوں کا یہ اختلاف زحمت نہیں بلکہ رحمت اور حکمت الٰہی ہے۔ اللہ کی منشا ہے کہ اس کے محبوب کی ولادت کا جشن ربیع الاول کے پورے ماہ منایا جائے اور امت محمدیہ اس سے فیض حاصل کرتی رہے۔

مولانا آیت اللہ مراد رضا نے اپنی تقریر میں کہا کہ 'جیو اور جینے دو' کا فلسفہ دنیا میں پہلی بار انسان نے ہی پیش کیا۔ دین کو منحرف کرکے پہلے پیش کیا جاتا تھا جبکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکم دیا کہ سوچو اور غور کرو۔ تحقیق کے بعد کسی چیز کو قبول کرنے کی دعوت دینے کی اسلام نے تعلیم دی ہے۔ علم والا بیٹھ کر بات کرتا ہے اور ہر مسئلے کا حل پُرامن طریقے سے نکالتا ہے۔ ہم کسی کو قیدی بھی بناتے ہیں تو تہذیب کی رعایت کے ساتھ۔ انہوں نے کہا کہ مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صرف ہم مسلمانوں کے نہیں بلکہ تمام عالم کے لیے ہیں۔ پیغام مصطفی سب لے کر جائے اور انسانیت کے دشمن سے لڑے، جہاں کہیں بھی ظلم ہو، اس کے خلاف آواز بلند کرے اور ہر طرح کی جدوجہد کرے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا میں صرف ہندوستان ایسا ملک ہے جو ہزاروں ادیان کو سمیٹے ہوا ہے۔ اگر کوئی مسلمان کسی غیر مسلم کو بے سبب [illegible] اعلان فرمایا کہ "اے محبوب! آپ سارے عالم کے لیے مہربان بنا کر بھیجے گئے ہیں"۔ انہوں نے کہا کہ مہربانی کے لوازمات اور مزاج ہوتے ہیں۔ مہربان وہی ہوتا ہے جو زندہ ہو۔ آیتہ کریمہ مطلق ہے جس میں کسی مدت یا دور کی قید نہیں ہے اور حضور کو قیامت تک کے لیے ہر گھڑی اور ہر لحہ مہربان بنایا گیا ہے۔ ساری کائنات کا مہربان ہونے کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ ساری کائنات کی زبان بھی سمجھتا ہو، اس سے ثابت ہوتا ہے کہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کائنات کی تمام زبانیں جانتے اور سمجھتے ہیں۔ مہربان ہونے کے لیے یا مدد کرنے کے لیے زندہ ہونا ضروری ہے کیونکہ مردہ مدد نہیں کر سکتا۔ مہربانی کے لوازمات میں دوسرا لازم یہ بھی ہے کہ وہ مالک ہوں اس لیے شاعر نے بہت خوب کہا ہے۔

"دو جہاں کی دولت ہے ان کے خالی ہاتھ میں"

انہوں نے کہا کہ مالک ہمیشہ بچاتا ہے، اپنی شئے کو جلنے نہیں دیتا۔ اس طرح یہ نبی کا رحمت بنا کر بھیجا جانا ثابت ہوتا ہے۔ اس کا دائرہ بہت وسیع ہے جو ہماری عقل و سمجھ سے قاصر ہے۔ انہوں نے کہا کہ زکوٰۃ کا معنی ہے ٹیکس۔ آج دنیا میں انکم ٹیکس کا نظام ہے جو بہت بڑا ظلم [illegible] لیے تصوف کا سہارا لینا مفید ہوگا۔ آج تبادلہ خیال اور مفاہمت کا سلسلہ ہی ختم ہو گیا ہے جسے پھر سے شروع کیے جانے کی شدید ضرورت ہے۔ صرف اخلاق اور خدمت خلق کی بنیاد پر ہی مفاہمت ممکن ہے اور موثر و مفید بھی۔ کربلا سب سے بڑی مثال ہے کہ ظلم کے جواب میں صبر کا مظاہرہ۔ سینئر صحافی ڈاکٹر ریحان غنی نے اپنی تقریر میں کہا کہ شب معراج میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز کا جو عظیم تحفہ ملا تھا اس کے تحت پانچوں وقت کی نماز اپنے محلہ کی مسجد میں ادا کرنے کا حکم ہے اور پھر اس کا دائرہ بڑھا کر ہفتہ میں ایک دن جمعہ کو جامع مسجد میں کئی محلوں کے لوگ مل کر نماز ادا کرتے ہیں۔ عید میں کھلے میدان کے اندر یا بڑی مساجد میں کئی علاقوں کے لوگ مل کر نماز پڑھتے ہیں اور پھر حج کے موقع پر پوری دنیا کے لوگ ایک جگہ جمع ہوتے ہیں۔ اس طرح نماز کے حوالے سے اللہ نے انسان کو عالمی پیمانے پر جوڑ دیا۔ ہر معاشرہ و ملک اور دنیا کے مسائل کے حل کو یقینی بنایا۔ سیرت نبویؐ کا مطالعہ کرنے پر پتہ چلتا ہے کہ طائف میں پتھروں کی ایسی بارش کی گئی کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نعلین مبارک خون سے بھر گیا اور اللہ کو اتنا جلال آ گیا کہ فرشتے کو بھیج کر حکم دیا کہ اگر حضرت محمدؐ اجازت دے دیں تو دونوں پہاڑوں کو آپس میں ملا دیں تا کہ پوری بستی تباہ ہو جائے، لیکن حضرت محمدؐ نے منع فرما دیا اور کہا کہ اسی قوم سے ایسی نسل آئے گی جو پوری دنیا میں انسانیت کا پیغام عام کرے گی۔ ڈاکٹر ریحان غنی نے کہا کہ ہم نے قرآن پر غور و فکر کرنا چھوڑ دیا۔ غیر مسلم تدبر کرتے ہیں۔ آج کا سائنسی و تکنیکی دور رحمت ہے جو قرآن کے سائنٹفک اپروچ کی تصدیق کرتا ہے۔ خانقاہیں بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحمت کا نتیجہ ہیں۔ ہندوستان پوری دنیا میں ایسا واحد ملک ہے جہاں نفرت نہیں پنپ سکتی بلکہ صرف محبت پھیلے گی اور امن و بھائی چارہ کو فروغ ملے گا۔ بزرگان دین [illegible] اپنے قول و فعل سے انسانیت کو پستی سے اٹھا کر بلندی تک پہنچا دیا۔ وہ ہمیشہ کے لیے رحمت کا پیغام دے کر گئے۔ آج دنیا میں جو تھوڑی بہت امن و آشتی ہے وہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات کی دین ہے۔ پروفیسر زین رامش نے کہا کہ تعلیمات نبوی کو جب ہم اپنی روزمرہ کی عملی زندگی کا حصہ بنا لیں تبھی ہم عوام کو کوئی پیغام دینے میں کامیاب ہو سکیں گے۔ صرف زبانی جمع خرچ سے کام نہیں چلے گا بلکہ عملی اقدام کرنے ہوں گے۔ مولانا آیت اللہ سید تہذیب الحسن نے مذاکرہ میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انسانیت کے بغیر مذہب نہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پوری کائنات کے لئے عملی نمونہ ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی کسی کیلئے بدعا نہیں کی۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مذہب نہیں انسانیت کا پیغام دیا۔ محسن کا احسان بھی یاد رکھنا ضروری ہے۔ پرورش و پرداخت میں اہم کردار ادا کرنے والے ابوطالب بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے ایک بڑے محسن کی حیثیت رکھتے ہیں اس لئے ابوطالب کا کردار بھی عوام کو بتانے کی ضرورت ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیروکار بننا ضروری ہے۔ مسلمانوں کا اخلاق بلند ہو جائے اور ہم اپنی عملی زندگی سے معاشرہ کیلئے نمونہ بن جائیں تو یقینی طور پر انقلاب آ جائے گا۔

اس موقع پر مذاکرہ کے سبھی مقررین کی عزت افزائی سجادہ نشیں ڈاکٹر سید شاہ حسین احمد نے شال پیش کرکے کی اور بعد میں ان کی بھرپور ضیافت بھی کی۔ بعد نماز ظہر حضور نبی کریمؐ کے موئے مبارک کی زیارت کرائی گئی۔ بعد نماز عشاء کل ہند نعتیہ مشاعرہ کا اہتمام کیا گیا۔

بقیہ: جی ایس ٹی پر حکومت کا قدم درست

کانگریس کی قیادت میں متحدہ ترقی پسند اتحاد (یو پی اے) حکومت نے 28 فروری 2005 کو لوک سبھا میں جی ایس ٹی کا اعلان کیا تھا اور 2011 میں جب اس وقت کے وزیر خزانہ پرنب مکھرجی نے جی ایس ٹی بل پیش کیا تو بی جے پی نے اس کی مخالفت کی تھی اور جی ایس ٹی کے خلاف نعرے لگا رہے تھے۔ اس وقت مسٹر نریندر مودی گجرات کے وزیر اعلیٰ تھے اور انہوں نے جی ایس ٹی کی سخت مخالفت کی تھی۔ آج وہی بی جے پی حکومت جی ایس ٹی کی ریکارڈ وصولی کا جشن منا رہی ہے، گویا اس نے عام آدمی سے ٹیکس وصول کرکے بڑا کام کیا ہے۔ ملکی تاریخ میں پہلی بار کسانوں پر ٹیکس لگایا گیا ہے۔ مودی حکومت نے زرعی شعبے کی کم از کم 36 اشیاء پر جی ایس ٹی نافذ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے روزمرہ کی چیزوں جیسے دودھ، دہی، آٹا، اناج، یہاں تک کہ بچوں کی پنسل، کتابیں، آکسیجن، انشورنس اور اسپتال کے اخراجات پر جی ایس ٹی ٹیکس لگایا ہے۔

بقیہ: حماس یرغمالیوں کو

یہ بیان اس وقت آیا ہے جب اسرائیلی فوج کے چیف آف اسٹاف ایال زامیر نے بدھ کو غزہ کی پٹی میں آپریشن 'عربات جدعون' کا دوسرا مرحلہ شروع کرنے کا اعلان کیا اور اس بات پر زور دیا کہ اس کا مقصد لڑائی کو تیز اور فوجی کارروائیوں کو سخت کرکے جنگ کے اہداف کو حاصل کرنا ہے۔ اسرائیلی آرمی چیف نے کہا کہ اسرائیلی یرغمالیوں کی واپسی ایک اخلاقی اور قومی فریضہ ہے، ہم حماس کو شکست دینے تک اس کے اہم مراکز پر حملے جاری رکھیں گے۔ یاد رہے کہ 21 اگست کو اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاٹز نے عربات جدعون 2 آپریشن کی منظوری دی تھی، جس کا مقصد غزہ شہر پر مکمل قبضہ کرنا تھا۔ قطری ثالث نے منگل کو کہا تھا کہ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے محصور اور تباہ شدہ فلسطینی علاقے میں جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کے لیے ثالثوں کی طرف سے پیش کردہ تازہ ترین پیشکش کو قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ جب کہ حماس نے اس پیشکش کو قبول کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔

بقیہ: سارن ضلع کو 27 ترقیاتی منصوبوں کا تحفہ

واقع پروگرام کے مقام پر کثیر تعداد میں موجود پنشن استفادہ کنندگان، جیویکا دیدیوں اور دیگر مستفدین سے بات کی۔ وہاں موجود لوگوں نے وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ بزرگوں، معذوروں اور بیوہ خواتین کی پنشن کی رقم میں 400 روپے سے اضافہ کرکے 1100 روپے کیا گیا ہے، جس سے سبھی خوش ہیں۔ گھریلو صارفین کو 125 یونٹ مفت بجلی سے کافی فائدہ ہو رہا ہے۔ بچت کی رقم دیگر ترقیاتی کاموں میں استعمال کر رہے ہیں۔ جیویکا دیدیوں نے وزیر اعلیٰ کو سارن ضلع میں سیلف ہیلپ گروپوں کے ذریعہ چلائی جا رہی مختلف سرگرمیوں اور اسکیموں کے بارے میں جانکاری دی۔ خواتین کے استحکام کی سمت میں حکومت کے ذریعہ کیے جا رہے کام کی جیویکا دیدیوں نے ستائش کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا۔ جیویکا دیدیوں نے کہا کہ ہمیں بینک سے صرف 7 فیصد شرح سود پر بنک سے قرض مل رہا ہے، اس کے لیے ہم سب وزیر اعلیٰ بھیا کا بہت بہت شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اس دوران ممتا بہنوں نے حوصلہ افزا رقم میں دوگنا اضافہ کیے جانے پر اور آشا کارکنان کے اعزازیہ میں 3 گنا اضافہ کیے جانے پر وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا۔ فن کاروں نے وزیر اعلیٰ فنکار پنشن منصوبہ کے تحت 3 ہزار روپے فی ماہ پنشن کی رقم دیے جانے اور ہوم گارڈ نے یومیہ بھتہ میں اضافہ کیے جانے پر وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کیا۔ جیویکا دیدیوں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جب بہار میں ہماری حکومت بنی تھی تو یہاں سیلف ہیلپ گروپس کی تعداد نہ ہونے کے برابر تھی۔ ہم نے سال 2006 میں ورلڈ بینک سے قرض لے کر سیلف ہیلپ گروپس کی تعداد میں اضافہ کرنا شروع کیا۔ آپ سب جیویکا دیدی بہت اچھا کام کر رہی ہیں۔ ہم نے سیلف ہیلپ گروپ کا نام جیویکا رکھا ہے اور آپ سب کو جیویکا دیدی کہا جاتا ہے۔ ہمارے کام سے متاثر ہو کر اس وقت کی مرکزی حکومت نے آجیویکا کے نام سے پورے ملک میں اس اسکیم کو نافذ کیا۔ آپ سب بڑی بلندیوں کے ساتھ رہتے ہیں اور آگے بڑھتے ہیں۔ حکومت آپ کی ہر ممکن مدد کرے گی۔

بقیہ: بہار میں جلوس میں ڈی جے پر

اس پر مکمل پابندی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ تمام اضلاع کو سکیورٹی فورسز کی اضافی نفری فراہم کر دی گئی ہے۔

اے ڈی جی نے کہا کہ تمام اضلاع کو ہدایت دی گئی ہے کہ وسرجن یا کسی بھی جلوس سے پہلے امن کمیٹی کا اجلاس منعقد کریں۔ جن شہروں میں جلوس نکالے جائیں گے ان کے روٹس کا تعین کیا جائے اور پورے روٹ کی فزیکل تصدیق کی جائے۔ اس کے علاوہ تمام حساس مقامات کی نشاندہی کی جائے اور وہاں اضافی نفری تعینات کی جائے۔ تمام جلوسوں کی ویڈیوگرافی لازمی کی جائے۔ غوطہ خوروں کو وسرجن کے لیے شناخت شدہ ندیوں کے گھاٹوں پر تعینات کیا جانا چاہیے۔

بقیہ: اس وقت ملک میں

ایسے میں ہم انڈیا اتحاد کے سبھی ساتھی مل کر آئین کو کمزور کرنے کی سازش کرنے والوں کے خلاف بی سدرشن ریڈی کو سامنے لے کر آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے دنوں میں انتہائی سنگین صورت حال پیدا ہونے والی ہے اس لیے ایوان کو مضبوط بنانا اور جمہوریت کو طاقت دینے کے لیے بھی سدرشن ریڈی کی حمایت ضروری ہے۔ انڈیا اتحاد کی طرف سے نائب صدر جمہوریہ کے لیے مشترکہ امیدوار جسٹس بی سدرشن ریڈی نے کہا کہ موجودہ حالات میں جمہوریت خطرے میں ہے۔ جس جمہوریت کے بارے میں لوگ بات کرتے ہیں، وہ پوری طرح سے دو ہزار سال پہلے شروع ہوئی تھی۔ ایک سوال جو مجھ سے ہمیشہ پوچھا گیا کہ 50 سال عدلیہ سے رشتہ رہنے کے بعد آخر کیوں سیاسی دلدل میں آپ پھنس گئے، میں نے اس سوال کا جواب دیا، میں کوئی سیاسی دلدل میں نہیں پھنسا، یہ تو میرا سفر ہے۔

DULHA-DULHAN
دلہا دلہن
MARRIAGE BUREAU
Opp-Uma Cinema Yadav Market
Peermohani Road, Patna-3
Mob 7258834842,
SUNDAY OPEN
(W)9386593876
حکومت بہار سے منظور شدہ

نوٹ: [illegible]

ارجنٹ نہایت حسین شیخ لڑکیاں
گورنمنٹ نوکری
7258834842
[illegible]
ارجنٹ خان لڑکا جہیز نہیں
9386593876
[illegible]
سید لڑکا جہیز نہیں
7258834842
[illegible]
ارجنٹ سید نہایت حسین لڑکیاں
7258834842
[illegible]
ارجنٹ انصاری لڑکا جہیز نہیں
8210133165
[illegible]
ارجنٹ انصاری نہایت حسین لڑکیاں
8210133165
[illegible]
ارجنٹ شیخ لڑکا جہیز نہیں
9386593876
[illegible]
ارجنٹ دوسری شادی لڑکیاں حسین
9386593876
[illegible]
ارجنٹ ملک لڑکا جہیز نہیں
9386593876
[illegible]
ارجنٹ دوسری شادی لڑکا جہیز نہیں
8210133165
[illegible]
• گورنمنٹ ٹیچر 2+10 عمر 34 سال قد 5 فٹ 8 انچ
• گورنمنٹ لکچرر عمر 43 سال قد 5 فٹ 8 انچ
• گورنمنٹ پروفیسر عمر 50 سال قد 5 فٹ 8 انچ
• گورنمنٹ ٹیچر عمر 29 سال قد 5 فٹ 8 انچ
• ڈاکٹر MDS، عمر 39 سال قد 5 فٹ 10 انچ
• تجارت عمر 29 سال قد 5 فٹ 10 انچ
ذات قید نہیں لڑکا جہیز نہیں
7258834842
• چودھری ڈاکٹر MBBS عمر 32 سال قد 5 فٹ 6" گھر چمپارن
[illegible]
• راعین انجینئر عمر 30 سال قد 5 فٹ 7 انچ گھر نالندہ
ارجنٹ ذات قید نہیں حسین لڑکیاں
9386593876

جگہ خالی ہے
(1) لڑکی آفس کلرک تنخواہ -/9000 آئی اے I.A
(2) لڑکی Computer کی جانکار تنخواہ -/9000 بی کام
(3) لڑکی Clerk تنخواہ 7 ہزار، میٹرک پاس Matrick
فوراً رابطہ قائم کریں اوما سنیما کے سامنے یادو مارکیٹ پیرموہانی پٹنہ
دولہا۔دلہن میرج بیورو
رابطہ نمبر: 9386593876

خوشی میرج بیورو
جمال روڈ، سوریا کمپلیکس (Complex) پٹنہ۔1
موبائل نمبر: 9262585120

ارجنٹ سید لڑکا جہیز نہیں
9262585120
• انجینئر CS، عمر 27 سال قد 5 فٹ 11 فٹ بنگلور گھر پٹنہ
[illegible]
• M.Sc، عمر 25 سال قد 5 فٹ 2 گھر مونگیر
• M.Com، عمر 24 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر نالندہ
[illegible]
ارجنٹ شیخ لڑکیاں حسین
8987189769
[illegible]
ارجنٹ شیخ لڑکا جہیز نہیں
8987189769
[illegible]
ارجنٹ خان لڑکیاں
8987189769
[illegible]
ارجنٹ خان لڑکا جہیز نہیں
9262585120
[illegible]
ارجنٹ انصاری لڑکیاں حسین
9262585120
[illegible]
ارجنٹ انصاری لڑکا جہیز نہیں
8987189769
[illegible]
ارجنٹ راعین لڑکا جہیز نہیں
9262585120
• ڈاکٹر MBBS، عمر 32 سال قد 5 فٹ 10 انچ پٹنہ
• گورنمنٹ منیجر Bank عمر 30 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر پٹنہ
• انجینئر C.S، عمر 29 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر پٹنہ
• گورنمنٹ ٹیچر عمر 35 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر پٹنہ
دوسری شادی شیخ لڑکا
9262585120
• انجینئر MBBS، عمر 35 سال قد 5 فٹ 6 انچ دوبئی
• پروفیسر عمر 40 سال قد 5 فٹ 9 انچ پٹنہ P.O
ارجنٹ سید لڑکیاں حسین
9262585120
[illegible]
• انجینئر عمر 29 سال قد 5 فٹ 3 انچ نوکری حیدرآباد
ارجنٹ راعین لڑکیاں حسین
8987189769
• ڈاکٹر Md.BUMS، عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر سیوان
• منیجر Bank، عمر 29 سال قد 5 فٹ 3 انچ دہلی
دوسری شادی شیخ لڑکی
8987189769
• M.Tech، عمر 25 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر گیا
• M.Sc، عمر 32 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ

NISHAT MARRIAGE
BUREAU CENTER
Add:-Opp. Gov. UTKARMIT MADHY VIDHALY
JAMALUDDIN CHAK (LALPHATAK)
KHAGAUL PATNA BIHAR 801105
Mob: No. 7488446999, 9334433100

ارجنٹ شیخ لڑکا
(1) 29/MBBS سال قد "5 '5 گھر پٹنہ لڑکی مدمقابل
(2) 32/Gov.Employ(Asst.) سال قد '5 "5 فٹ سیتامڑھی۔
(3) انجینئر 32 سال قد '6 فٹ گھر پٹنہ
(4) 39/Data Analyst at Net Prophel- Delhi
(5) Self Emplyed Managing Director
(6) Team Member Aastha 28/Consulting New Delhi سال قد "8 '5 گھر آرہ بھوجپور۔
(7) Self Emplyed Working in Dubai /30 سال قد "7 '5 گھر اڑیسہ۔
ارجنٹ شیخ لڑکی
(1) M.D.S-B.D.S فائنل ایئر 25 سال قد "3 '5 گھر پٹنہ
(2) B.D.S فائنل ایئر 23 سال قد "5 '5 گھر پٹنہ
(3) Masters in Optometry(Working /32 in ISHA Netralaya Pune سال قد '5 گھر پٹنہ
(4) History Hons /24 سال قد "6 '5 گھر آرہ بھوجپور
(5) M.A (Urdu) P.U /26 سال قد "3 '5 گھر پٹنہ
(6) ADCA(Advance Diploma in Computer Application /27 سال قد '5 "8 گھر سیوان۔
(7) B.Ed /24 سال قد "3 '5 گھر پٹنہ
(8) B.S.C پاس /28 سال قد "5 '5 گھر پٹنہ
(9) Bio tech /24 سال قد "3 '5 گھر پٹنہ

پرنٹر و پبلشر جہاں آرا نے "پندار پرنٹنگ پریس"، پندار ہاؤس سلطان گنج، پٹنہ۔800006 میں چھپوا کر دفتر روزنامہ 'پندار'، پندار ہاؤس، سلطان گنج، پٹنہ۔800006 سے شائع کیا۔ (ملکیت: جہاں آرا) موبائل: 9304979320, 9097261168
RNI No. 28439/74, REGD No. PT-28/2008, Head Office: PINDAR HOUSE, Sultanganj, Patna-6, Mobile No. 9304979320, 9097261168 E-mail: pindar2010@gmail.com
PROPRIETOR, PRINTED & PUBLISHED BY JAHAN ARA, PINDAR HOUSE, SULTANGANJ, PATNA- 800006 AND PRINTED FROM "PINDAR PRINTING PRESS" SULTANGANJ, PATNA-800006, EDITOR- ABDUL KHALIQUE EHSANI

رسول اکرم ﷺ کی حیات مبارکہ پر عمل انسانیت کی کامیابی کا ضامن ہے: امیر شریعت

پھلواری شریف، 4 ستمبر (پریس ریلیز)
امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال کے امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی نے اپنے ایک خصوصی پریس ریلیز میں یہ فرمایا کہ ربیع الاول کا مہینہ چل رہا ہے، اسی مہینے میں ہم سبھوں کے آقا و مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت ہوئی، آپ کی پوری حیات مبارکہ رہتی دنیا تک کی انسانیت کے لیے بہترین نمونہ ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے افعال واقوال سے جو دروس ہم سبھوں کو دئیے ہیں وہ ایک کامیاب اور پرسکون زندگی گزارنے کیلئے آج بھی مشعل راہ ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی سے ہمیں یہ بھی سبق ملتا ہے کہ ہم اللہ کی وحدانیت کو تسلیم کرنے والے بنیں، ہم ہر حال میں اللہ پر کامل اعتماد کریں، ہر خیر و شر میں اعتدال اور عدل کی راہ اپنائیں، اپنے اخلاق کو عظیم بنانے کی کوشش کریں، ایک دوسرے کے ساتھ نرم خوئی سے پیش آئیں، ماتحتوں کا خیال رکھیں، کمزور و ناتواں کے کام آئیں، دوست و دشمن کے ساتھ معاملے میں شریعت کے حدود کا پاس ولحاظ رکھیں۔ امیر شریعت نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے ایک اور نمایاں وصف رحمت و شفقت کو بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے یتیموں، بیواؤں، غریبوں اور کمزوروں پر جو شفقت فرمائی، وہ بنی نوع آدم کے لیے انسانیت کے لیے مشعل راہ ہے۔ انہوں نے مزید یہ بھی کہا کہ آپ ﷺ نے اجتماعی زندگی میں مشاورت کو لازمی قرار دیا اور صحابہ کرام سے اہم امور میں رائے لی۔ دنیاوی جدوجہد کے ساتھ ساتھ دینی جدوجہد میں بھی آپ ﷺ نے محنت اور استقامت کا عملی نمونہ پیش کیا۔ آپ ﷺ کی زندگی ایثار وقربانی کا پیکر تھی، جہاں دوسروں کو اپنے اوپر ترجیح دینا معمول کی بات تھی، آپ ﷺ کے اوصاف حمیدہ میں ایک بہت ہی نمایاں وصف حسنِ اخلاق تھا۔ نرم گفتاری، خوش اخلاقی اور اعلیٰ برتاؤ کے ذریعے آپ ﷺ نے دلوں کو فتح کیا اور دشمنوں کو دوست بنا دیا۔ آپ نے فرمایا کہ حضور اکرم ﷺ کی سیرتِ مبارکہ میں وہ تمام اصول موجود ہیں جن کی روشنی میں انفرادی اور اجتماعی زندگی کو سنوارا جا سکتا ہے۔ اگر تمام انسان آپ ﷺ کی تعلیمات پر مکمل عمل کرنے والے بن جائیں تو آج بھی دنیا امن و سکون کا گہوارہ بن سکتی ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مبارکہ پر عمل ہی انسانیت کی کامیابی کا ضامن ہے۔ اخیر میں آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سبھوں کو نبی اکرم ﷺ کی سیرتِ طیبہ سے صحیح معنوں میں رہنمائی حاصل کرنے اور اپنی زندگیوں کو اسوۂ حسنہ کے مطابق ڈھالنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

بہار انتخابات میں جی ایس ٹی اصلاحات سے حکمراں جماعت کو فائدہ ملنے کی امید

پٹنہ 04 ستمبر (پی این ایس)
مرکز کی نریندر مودی حکومت کی جانب سے جی ایس ٹی (اشیا اور خدمات ٹیکس) میں اصلاحات کو کچھ لوگ آئندہ بہار اسمبلی انتخابات سے بھی جوڑ کر دیکھ رہے ہیں لیکن سوال یہ ہے کہ یہ اصلاحات بہار کے ووٹروں پر کتنا اثر ڈالیں گی اور انتخابی نتائج پر کس حد تک اثر انداز ہوں گی یہ تو آنے والا وقت ہی بتائے گا۔ جی ایس ٹی اصلاحات کے تحت کئی اشیا اور خدمات پر ٹیکس کی شرح میں رد و بدل ہوا ہے اور کچھ اشیا پر سے جی ایس ٹی کو پوری طرح سے ختم بھی کر دیا گیا ہے۔ جس کا عام لوگوں کی زندگی پر براہ راست اثر پڑنا یقینی ہے۔ کھانے پینے کی اشیا، روزمرہ کے سامان اور چھوٹے کاروباروں پر ٹیکس بوجھ میں کچھ کمی ہوئی ہے تو وہیں کچھ شعبوں میں اضافہ بھی ہوا ہے۔ اس کا سب سے زیادہ اثر بہار کے متوسط اور نچلے طبقے پر پڑ سکتا ہے۔ جو ووٹوں کے اعتبار سے ایک بڑی طاقت رکھتا ہے۔ چھوٹے تاجر اور دکاندار، جی ایس ٹی کے پیچیدہ نظام سے پہلے ہی پریشان تھے، اب اصلاحات کے بعد انہیں کچھ ریلیف کی امید نظر آ رہی ہے۔ اگر حکومت واقعی چھوٹے کاروباری کو سہولت پہنچانے میں کامیاب ہوتی ہے تو یہ ووٹوں کا مزاج بدل سکتا ہے۔ بہر حال جماعت این ڈی اے نے ان جی ایس ٹی اصلاحات کا خیر مقدم کیا ہے اور کہا ہے کہ اس سے عام لوگوں کو بہت ہی فائدہ ہوگا وہ دوسری جانب حزب اختلاف نے اس کو ایک انتخابی حربہ قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ بہار کے انتخابات پر اس کا کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ بہار کے دیہی علاقوں میں جی ایس ٹی کے اثرات کو سمجھنا بھی ضروری ہے۔ زرعی آلات اور کھاد پر ٹیکس میں نرمی کسانوں کے لیے مثبت ثابت ہو سکتی ہے۔ لیکن اگر یہ فائدہ زمین پر نظر نہ آیا تو کسان طبقہ مایوس بھی ہو سکتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ جی ایس ٹی اصلاحات بہار کے انتخابات میں کوئی فیصلہ کن عنصر تو نہیں بن سکتی لیکن یہ ضرور ہے کہ شہری اور نیم شہری ووٹرز کی سوچ پر اثر ڈال سکتی ہیں۔ اگر روزمرہ زندگی میں راحت محسوس ہوئی تو حکمراں جماعت کو اس کا براہ راست فائدہ مل سکتا ہے۔ انتخابی مہم کے دوران سیاسی پارٹیاں اس ایشو کو کس طرح پیش کرتی ہیں، یہ بھی اہم ہوگا۔ اگر جی ایس ٹی کو مہنگائی اور کاروباری نقصان کے ساتھ جوڑا گیا تو یہ حکومت کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ دوسری طرف اگر اس کو ترقی، اصلاحات اور روزگار سے جوڑ کر پیش کیا گیا تو یہ ایک مثبت انتخابی ایشو بن سکتا ہے۔ مجموعی طور پر، بہار انتخابات میں جی ایس ٹی اصلاحات ایک اہم مگر محدود کردار ادا کریں گی۔ یہ عوامی مزاج اور سیاسی بیانیہ کو بدلنے کی طاقت رکھتی ہیں، لیکن ووٹروں کا فیصلہ اس بات پر منحصر ہوگا کہ وہ اپنی روزمرہ زندگی میں کتنا فرق محسوس کرتے ہیں۔ وہیں اگر ہم نظر ڈالیں جی ایس ٹی کی پالیسی کے بارے میں بات کریں تو 12٪ اور 28٪ کے جی ایس ٹی سلیب کو ہٹا کر صرف 5٪ اور 18٪ کر دیا گیا ہے۔ روزمرہ استعمال کی اشیاء جیسے ہیئر آئل، شیمپو، ٹوتھ پیسٹ، صابن، مکھن، گھی، پنیر وغیرہ پر ٹیکس کم کر دیا گیا ہے۔ یہ اب 5 فیصد کے سلیب میں آ گئی ہیں۔ ہیلتھ اور لائف انشورنس پر 18 فیصد جی ایس ٹی کو مکمل طور پر ہٹا دیا گیا ہے۔ آٹوموبائل اور الیکٹرانکس جیسے ایئر کنڈیشنر، ٹی وی، موٹر سائیکلوں وغیرہ پر ٹیکس سلیب کو کم کر دیا گیا ہے۔ کپڑوں اور جوتوں پر ٹیکس کی شرح 5٪ کر دی گئی ہے، اور اب یہ شرح 2500 روپے تک کی اشیا پر لاگو ہوگی۔ مندرجہ بالا تبدیلیاں 22 ستمبر 2025 سے ملک بھر میں نافذ ہو جائیں گی۔

بی پی ایس سی امتحان 13 ستمبر کو 4 لاکھ 70 ہزار امیدوار حصہ لیں گے

پٹنہ، 4 ستمبر (پی این ایس)
بہار پبلک سروس کمیشن (بی پی ایس سی) کا 71 واں مشترکہ ابتدائی مقابلہ جاتی امتحان ریاست بھر میں 13 ستمبر کو ہوگا۔ کمیشن کے سکریٹری ستیہ پرکاش شرما نے جمعرات کو بتایا کہ اس بار امتحان میں کل 1298 اسامیوں کے لیے 4,70,528 امیدوار حصہ لیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ امتحان دوپہر 12 بجے سے 2 بجے تک ریاست کے 37 اضلاع کے 912 امتحانی مراکز پر ہوگا۔ تمام امیدواروں کے لیے ضروری ہے کہ وہ صبح 11 بجے تک امتحانی مرکز پہنچ جائیں۔ اس کے بعد کسی کو داخلے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ مسٹر پرکاش شرما نے یہ بھی بتایا کہ امیدوار 6 ستمبر سے کمیشن کی سرکاری ویب سائٹ سے اپنا ایڈمٹ کارڈ ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ ایڈمٹ کارڈ میں امتحانی مرکز، وقت، ہدایات اور دیگر ضروری معلومات دستیاب ہوں گی۔ کنٹرولر امتحانات راجیش کمار سنگھ نے بتایا کہ امیدواروں کو ان کے آبائی اضلاع سے باہر امتحانی مراکز الاٹ کیے گئے ہیں۔ جبکہ خواتین امیدواروں کو ان کے آبائی اضلاع کے قریبی اضلاع میں امتحانی مراکز الاٹ کیے گئے ہیں۔ امیدواروں کو تمام امتحانی مراکز پر ان کی بائیو میٹرک اور انگوٹھے کے نشان کی جانچ کے بعد ہی امتحان ہال میں داخل ہونے کی اجازت ہوگی۔ اس امتحان میں شفافیت کو یقینی بنایا جائے گا۔ کمیشن کے مشترکہ سکریٹری کندن کمار نے بتایا کہ امتحان سے متعلق کسی بھی قسم کے اعتراض کو امتحان کے 48 گھنٹوں کے اندر درج کرایا جا سکتا ہے۔ اس کے لیے امیدواروں کو ثبوت کے ساتھ سرکاری حلف نامہ کے ذریعے اعتراض درج کرنا ہوگا۔

انجمن محمدیہ کے زیر اہتمام بچوں کیلئے اسلامی کوئز اور نعتیہ مسابقہ آج

پٹنہ 4 ستمبر (پی این ایس)
جشن عید میلاد النبی کے موقع پر انجمن محمدیہ رجسٹرڈ کے زیر اہتمام پٹنہ سیٹی میں یوم بانی اسلام کی تین روزہ تقریبات جمعرات کو جلوس محمدی کے ساتھ شروع ہو گئیں۔ تقریب کے دوسرے دن جمعہ کو 2 بجے دن سے اردو لائبریری منگل تالاب پٹنہ سیٹی کے احاطے میں بنائے گئے بڑے پنڈال میں اسکول اور مدارس کے بچوں کے لئے اسلامی کوئز اور نعتیہ مسابقہ منعقد کیا جائے گا جس کی صدارت خانقاہ منعمیہ میتن گھاٹ پٹنہ سیٹی کے سجادہ نشیں اور مشہور خطیب ڈاکٹر سید شاہ شمیم الدین احمد منعمی کریں گے اور نظامت کا فریضہ سینئر صحافی ڈاکٹر ریحان غنی انجام دیں گے۔ یہ اطلاع دیتے ہوئے اسلامی کوئز اور نعتیہ مسابقہ کے کنوینر عاصم صدیقی نے بتایا کہ پروگرام میں مہمانان خصوصی کی حیثیت سے جناب امتیاز احمد کریمی (سابق چیئرمین بہار پبلک سروس کمیشن)، پروفیسر محمد توقیر عالم (سابق پرو وائس چانسلر، مولانا مظہر الحق عربی فارسی یونی ورسیٹی)، ڈاکٹر عبدالواحد انصاری (سابق نائب صدر بہار اردو اکادمی) اور ڈاکٹر اشرف النبی قیصر (جنرل سکریٹری، اردو ایکشن کمیٹی بہار) شرکت کریں گے۔ عاصم صدیقی نے بتایا کہ اس مسابقہ میں اول دوم اور سوم آنے والے بچوں کو پروگرام میں موجود مہمانان کرام سرٹیفکیٹ، مومنٹو اور نقد رقم سے نوازیں گے۔ عاصم صدیقی نے سبھی باذوق حضرات سے پروگرام میں شرکت کی اپیل کی ہے۔

بی جے پی کارکنوں نے سبھی حدیں پار کر دیں: لالو

پٹنہ، 4 ستمبر (پی این ایس)
راشٹریہ جنتا دل کے صدر لالو پرساد یادو نے آج بہار بند کے دوران بھارتیہ جنتا پارٹی پر 'غیر مہذب برتاؤ' کا سنگین الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ حال ہی میں ووٹر ادھیکار یاترا کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی کی والدہ کے بارے میں کئے گئے تبصروں کے خلاف احتجاج میں این ڈی اے کی طرف سے بلائے گئے بند کے دوران بی جے پی کارکنوں نے تمام حدیں پار کر دیں۔ آر جے ڈی سربراہ لالو پرساد یادو نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک ہنگامہ خیز بیان جاری کیا ہے اور پوچھا ہے کہ کیا وزیر اعظم مودی نے اپنے کارکنوں کو بہار کی ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کے ساتھ بدسلوکی کا حکم دیا ہے؟ انہوں نے بی جے پی کارکنوں پر خواتین اساتذہ، مسافروں، طالبات، حاملہ خواتین، بزرگ شہریوں اور یہاں تک کہ صحافیوں کے ساتھ بدسلوکی اور حملہ کرنے کا بھی الزام لگایا ہے۔ آر جے ڈی سربراہ مسٹر یادو نے خبردار کیا ہے کہ گجراتیوں کو بہاریوں کو ہلکا نہیں لینا چاہیے۔ یہ بہار ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کے حامیوں کا یہ رویہ نہ صرف جمہوریت کی توہین ہے بلکہ انسانی وقار کو بھی ٹھیس پہنچاتا ہے۔ غور طلب ہے کہ بہار بند صبح 7 بجے سے دوپہر 12 بجے تک رہا، جسے بی جے پی اور این ڈی اے نے پی ایم مودی کی والدہ پر کیے گئے بدسلوکی ریمارکس پر بلایا تھا۔ اس دوران ریاست کے مختلف اضلاع میں زبردست احتجاجی مظاہرے دیکھنے میں آئے۔

بلدیات کے اساتذہ کیلئے منعقد اہلیت امتحان کے نتائج کا اعلان

پٹنہ، 4/ستمبر (پی این ایس)
بہار اسکول اکزامنیشن بورڈ کے چیئرمین آنند کشور نے آج کلاس ایک سے پانچ، کلاس چھ سے آٹھ، کلاس نو سے دس اور کلاس گیارہ۔ بارہ میں کام کر رہے مقامی بلدیات کے اساتذہ کے لئے منعقد اہلیت امتحان 2025 کا نتیجہ جاری کیا۔ اس امتحان میں کامیاب امیدواروں کی فہرست بورڈ کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔ بورڈ کے ذریعہ مورخہ: 23.7.2025 سے 25.7.2025 کے درمیان منعقد اہلیت امتحان 2025 تھرڈ کے کل 24436 اساتذہ امیدوار شامل ہوئے تھے۔ جن میں 7893 اساتذہ کامیاب ہوئے ہیں۔ اس طرح اس امتحان میں اساتذہ امیدواروں کے پاس ہونے کا فیصد 32.30 ہے۔ کلاس وائز کلاس ایک سے پانچ کے 21157 اساتذہ اہلیت امتحان میں شامل ہوئے جن میں 6144 پاس ہوئے ہیں۔ اسی طرح کلاس ایک سے پانچ میں پاس ہونے کا فیصد 29.04 ہے۔ اسی طرح کلاس چھ سے آٹھ کے 1802 اساتذہ امتحان میں شامل ہوئے جن میں سے 949 پاس ہوئے ہیں۔ جن کا فیصد 52.66 ہے۔ کلاس نو سے دس کے کل 1076 اساتذہ امتحان میں شامل ہوئے جن میں 594 پاس ہوئے اور پاس ہونے کا فیصد 55.20 ہے۔ کلاس گیارہ۔ بارہ کے لئے کل 401 اساتذہ امتحان میں شامل ہوئے جس میں سے 206 پاس ہوئے ان کے پاس ہونے کا فیصد 51.37 ہے۔ واضح رہے کہ اہلیت امتحان 2025 تھرڈ کا انعقاد پٹنہ میں مقررہ آٹھ کمپیوٹر سنٹروں پر آن لائن کے توسط سے کیا گیا تھا جس کے لئے فی شفٹ دو گھنٹہ تیس منٹ مقرر تھی۔ بورڈ کے ذریعہ جاری امتحانی نتائج پوری طرح سے پروویزنل ہے کیونکہ امتحان کے نتائج شائع ہونے کے بعد محکمہ تعلیم کے ذریعہ کامیاب اساتذہ کی کونسلنگ کرائی جائے گی اس کے لئے محکمہ تعلیم کے ذریعہ ان اساتذہ کو الگ سے اطلاع دی جائے گی۔

جے ڈی یو وار روم ڈیجیٹل انقلاب کے دور میں فیصلہ کن آغاز ثابت ہوگا: امیش سنگھ کشواہا

پٹنہ، 4/ستمبر (پی این ایس)
جنتا دل (یو) کے ریاستی دفتر میں جمعرات کو جدید ترین ٹیکنالوجی سے لیس جے ڈی یو وار روم کا باضابطہ افتتاح ریاستی صدر امیش سنگھ کشواہا نے ربن کاٹ کر کیا۔ اس موقع پر قانون ساز کونسل میں حکمراں پارٹی کے ڈپٹی لیڈر اور جے ڈی یو کے خازن للن کمار صراف، چیف وہپ سنجے کمار سنگھ عرف گاندھی جی، قومی ترجمان راجیو رنجن، قانون ساز کونسل کے معزز رکن اور جے ڈی یو کے چیف ریاستی ترجمان نیرج کمار، میڈیا شعبہ کے بانی صدر ڈاکٹر امردیپ، پروفیسر نوین آریہ چندرونشی، واسودیو کشواہا، انل کمار، مہیلا شعبہ کی ریاستی صدر ڈاکٹر بھارتی مہتا، ریاستی ترجمان ہیمراج، اروند نشاد، ابھیشیک جھا، انوپریہ، انجم آرا، شویتا وشواس، کنچن گپتا، منیش کمار منڈل، مدھوریندر پانڈے، پوجا پیٹرک، کشور کنال، مہیش داس، مالتی سنگھ اور راج کماری وبھو سمیت کئی سینئر عہدیدار اور کارکنان موجود تھے۔ اس موقع پر امیش سنگھ کشواہا نے کہا کہ جدید ترین ٹیکنالوجی سے لیس جے ڈی یو وار روم ڈیجیٹل انقلاب کے اس دور میں فیصلہ کن آغاز ثابت ہوگا۔ یہ نہ صرف گزشتہ 20 سالوں کی تاریخی کامیابیوں کو لوگوں تک پہنچانے کا ایک طاقتور ذریعہ بنے گا بلکہ 2025 میں مشن 225 اور 'پھر سے نتیش' کے عزم کو کامیاب بنانے میں بھی اہم کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے میڈیا سیل سے وابستہ تمام ساتھیوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے آواز دی کہ ہم سبھی پوری لگن اور دلجمعی کے ساتھ "مشن 225" کی کامیابی کے لیے سرگرم ہو جائیں اور پارٹی کو نئی بلندیوں تک پہنچائیں۔ پارٹی کے قومی ترجمان راجیو رنجن پرساد نے کہا کہ ڈیجیٹل انقلاب کے چیلنجوں کو مواقع میں بدلنا ہمارا عزم ہے۔ اس وار روم کے قیام سے جے ڈی یو کی طاقت کئی گنا بڑھ گئی ہے۔ قانون ساز کونسل کے رکن اور چیف ریاستی ترجمان نیرج کمار نے کہا کہ 2025 سے 2030 کے ہدف کو حاصل کرنے میں اس وار روم کا کردار بہت اہم ہوگا۔ ہمیں سوشل میڈیا پر سرگرم رہنا ہوگا اور اپوزیشن کے ہر الزام کا مضبوط اور حقائق پر مبنی جواب دینا ہوگا۔ اپنے خطاب میں قانون ساز کونسل میں حکمراں پارٹی کے ڈپٹی لیڈر اور خازن للن کمار صراف نے کہا کہ یہ وار روم پارٹی کی پالیسیوں اور نتیش حکومت کی گزشتہ 20 سالوں کی حصولیابیوں کو عوام تک لے جانے میں اہم رول ادا کرے گا۔ اس کے ساتھ ہی 2025 کی کامیابی کو ٹھوس شکل دینے میں بھی اس کا کردار فیصلہ کن ثابت ہوگا۔ چیف وہپ سنجے کمار سنگھ عرف گاندھی جی نے کہا کہ 2025 میں ہمیں 225 سیٹوں پر تاریخی جیت درج کرنی ہے اور بہار کی باگ ڈور دوبارہ عزت مآب نتیش کمار کو سونپنی ہے۔ اس کے لیے ہم سب ساتھیوں کو متحد ہو کر سرگرم کردار ادا کرنا ہوگا۔

یوم اساتذہ کے موقع پر وزیر اعلیٰ کی مبارکباد

پٹنہ، 4/ستمبر (پی این ایس) وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے آج یوم اساتذہ کے قبل کی شام ڈاکٹر سروپلی رادھا کرشنن کو سلام کرتے ہوئے ریاست کے اساتذہ کو مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کیں۔ وزیر اعلیٰ نے اپنے مبارکباد پیغام میں کہا کہ سماج اور ملک کی تعمیر میں اساتذہ کا بہت بڑا حصہ ہے۔ اساتذہ سماج کی ریڑھ کی ہڈی ہیں۔ انہیں ہر سطح پر احترام اور وقار ملنا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ نے امید ظاہر کی کہ تمام اساتذہ قوم کی تعمیر میں اپنی شراکت یقینی بنائیں گے۔ وہ ملک کی آنے والی نسلوں کو اس طرح تیار کریں کہ ان کے دل میں حب الوطنی، بھائی چارہ اور ہم آہنگی کا جذبہ فروغ پائے۔ ان کے اندر ملک کے لیے کچھ کر گزرنے کی تمنا ہو اور وہ اپنی صلاحیتوں، علم، سائنس اور شخصیت کے سہارے ملک کا نام روشن کریں۔

سی پی آئی (ایم ایل) نے بی جے پی پر غنڈہ راج چلانے کا الزام لگایا

پٹنہ، 04 ستمبر (پی این ایس) کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسی-لینن) نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر بہار میں غنڈہ راج چلانے کا الزام لگایا۔ پارٹی کے ریاستی سکریٹری کنال نے آج کہا کہ عوام نے بی جے پی کی طرف سے کیے گئے بہار بند کو یکسر مسترد کر دیا ہے اور متعدد مقامات پر کھل کر اس کی مخالفت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار بند کے دوران بی جے پی کے کارکنان پر ایمبولینس کو روکنے، فٹ پاتھ کے دکانداروں کو مارنے، خواتین اساتذہ کے ساتھ بدتمیزی کرنے اور اسکولی بچیوں کو امتحان میں شامل ہونے سے روکنے جیسے سنگین الزامات لگائے گئے ہیں۔ بھاگلپور میں ایک فوٹو گرافر کو ماں کی شان میں گستاخی کی گالی دینے کا واقعہ بھی سامنے آیا ہے۔ سی پی آئی (ایم ایل) نے بی جے پی کے کردار پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ یہ پارٹی خواتین اور جمہوری اقدار کے خلاف کھڑی ہے۔ پارٹی نے عوام سے ایسی طاقتوں کو اقتدار سے بے دخل کرنے کی اپیل کی ہے۔

اسسٹنٹ ایجوکیشن ڈیولپمنٹ افسر کے 935 عہدوں کیلئے فارم 26 ستمبر تک

پٹنہ، 4/ستمبر (پریس ریلیز) بہار پبلک سروس کمیشن نے ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ حکومت بہار کے تحت 935 اسسٹنٹ ایجوکیشن ڈیولپمنٹ افسر کے عہدوں پر بحالی کے لئے نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ شائع اشتہار کے مطابق اہلیت رکھنے والے امیدواروں سے مجوزہ فارم میں آن لائن فارم بھرنے کی درخواست کی گئی ہے۔ آن لائن فارم بھرنے کیلئے تفصیلی جانکاری اور دیگر اہم معلومات امیدوار ویب سائٹ bpsconline.bihar.gov.in سے حاصل کر سکتے ہیں۔ امیدوار درج والا ویب سائٹ پر جا کر 26 ستمبر 2025 تک فارم بھر سکتے ہیں۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے امیدواروں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امیدواروں کے پاس منظور شدہ یونیورسٹی/ ادارہ سے کسی بھی سبجیکٹ میں گریجویشن یا اس کے مساوی جیسے مدرسہ بورڈ سے عالم کی ڈگری ہونی چاہئے۔ امیدواروں کی عمر 21 سے 35 سال کے درمیان ہونی چاہئے۔